

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پختند پامیں

— (مؤلفہ و مرتبہ) —

حسین خاں ادیب فاضل

ٹیشنل ایوارڈ ڈیافٹ

ناشر

مکتبہ نور — مسلم پورہ — کاولی

ضلع نیلوڑ 524201

(جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں)

نام کتاب	چند یا تین
نام مؤلف	حسین خاں
بار	اول
شمارہ	ایک ہزار
کتابت	عبدالکلیم
طباعت	دائرہ پریس حیدر آباد

1500 قیمت

ملنے کے پتے

- * نظریک ڈپو - پھری مٹہ، 20-49-64، کادلی 524201
- * رحیمیہ بک ڈپو، لال پیٹ، گنثور
- * فضیاء برادرس، کرنوں
- * کتب خانہ انجمن ترقی اور دو، جامع مسجد - دہلی

دفتر مجلس علمیہ آنحضرات پریش
محبوب بازار - چادرگھاٹ
حیدر آباد ۲۷۴

آیینہ ترتیب پر چند باتیں

نمبر	عنوان	نمبر	عنوان	نمبر
۹۸	دس باتیں	۱۳	۲	۱
۱۰۵	کیارہ باتیں	۱۴	پیش گفتار	۲
۱۰۹	بازہ باتیں	۱۵	پیش لفظ	۳
۱۱۲	تیرہ باتیں	۱۶	تھاریٹ	۴
۱۱۶	چودہ باتیں	۱۷	ایک بات	۵
۱۱۷	پندرہ باتیں	۱۸	دو باتیں	۶
۱۲۰	سول باتیں	۱۹	تین باتیں	۷
۱۲۱	ستہ باتیں	۲۰	چار باتیں	۸
۱۲۲	انھارہ باتیں	۲۱	پانچ باتیں	۹
۱۲۳	انیس باتیں	۲۲	چھ باتیں	۱۰
۱۲۴	سیز باتیں	۲۳	سات باتیں	۱۱
			آنھرہ باتیں	۱۲
			نوباتیں	

بسم الله الرحمن الرحيم

— چند باتیں پیش گفار —

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد
محمد خاتم النبيين وعلى آله وآله وآله الطيبين
الطاهرين

اما بعد

تقریباً نظر کتاب انسانیت کے تہ جہت تربیتی ارتقاء پر مشتمل اسلامی تعلیمات
کا بے نیز اور گر انقدر مفہایں کا دیک مجموعہ ہے جن کا تلقین جامع الکلم
سے ہے ۔ اس کے مثاہیں تاریخیں کے دل و دماغ کو منور کر دیتیں
سینق آموز، دلچسپ دادنا تقابل فراموش ہیں اور یہاں تکہر پر عوام و غواص
کے لئے نہایت ہی مفید ہیں۔

چند باتیں، جو اس کتاب میں تحریر کی گئی ہیں ان کو پیش نظر رکھ کر زندگی
گزارنے کی سعی کی جائے تو انشاء اللہ بر بر حکام پر کامیابی ان کے قدم
چوکے گی اور مایوسی پھٹکنے دلائے گئی ۔ کتاب ہذا میں آیاتِ قرآنی
اور ارشاداتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انعامات کا ترجمہ اور بزرگان
دین کی تفہیقات سے جو باتیں اخذ کر کے ہجے حال بحاجات لکھنے گئے ہیں،
اگر ان میں سے کوئی غلطی ہو تو اس کو تفہیقاتی بشریت پر مجموع فرمائے
ہوئے بطلع فرمائیں تو یا غشت، تکریز ہوگا اور انشاء اللہ آئندہ ایڈیشن میں
اس کی اصلاح کر دی جائے گی۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سعی مسلمانوں کے لئے اصلاح و نلاح اور
مولف کے لئے زاد آخرت اور ذریعہ شجاعت بنائے۔ آینے

۸ ستمبر ۱۹۸۹ء کا ولی ۔ حسین خاں عقی عنده

پیش لفظ

حضرت مولانا مجاہد الاسلام صاحب تھامی دامت برکاتہم
فاضی القضاۃ مرکزی دارالفقناء امارت شریعہ

بھار و اُڑیسہ

بسم اللہ الیٰ حمن الرحمٰن الرحیم

مولوی حسین خاں صاحب "ادیب ناظم" نیلوی نے بہت سی مفید کتب میں لکھی ہیں۔ زیرِ نظر کتاب "چند باتیں" بہت سی حکمتی باتوں کا جمع ہے۔ جس میں موصوف نے بہت سی مفید باتیں جمع کر دی ہیں، میں نے جتنہ جستہ دیکھا۔ کاش کہ حوالہ بھی دے دیا گیا۔ بہر حال عام لوگوں کے لئے کتاب مفید علوم ہوتی ہے۔
اشد تعلیٰ رس خدمت کو قبول فرمائے۔ آئین

مجاہد الاسلام الفاسی

۲۔ جذری ۱۹۸۹ء

تاریخ

١ حضرت الحاج مولانا مغرب الرحمن صاحب دام فیضہم

مہتمم دارالعلوم دیوبند، قلعہ سہارپور، یو۔ پی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین وسلام علی عباد الذین اصطفی

اما بعد! آپ کے تینوں رسائلے "نوی چهل حدیث" نایاب جواہر" اور "جذبایں" بذریعہ ذاک دستیاب ہوئے۔ عدیم الفرقی کی وجہ سے بالاستیغاب مظاہر کا موقع تذہیل کا، پھر بھی جستہ جستہ متعدد مقامات سے پڑھا۔ تینوں رسائل بہت پسند آئے۔ آپ نے ہلکی بچھلکی زبان میں اسلامی و معارف کے بھرپور حصہ جو احرار کریمی خوش اسلوب کے ساتھ اکٹھا کر دیا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ اصلاح عالم میں اس طرح کے آسان اور عام فہم رسائلے دیتی علمی کتابوں سے زیاداً مفید ثابت ہوتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مسامعی کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ان رسائل کو قبولِ عام عطا فرمائے۔

ایں دنما از من و از جملہ جہاں آئیں باد

الْجَامِدُ دِيوبَندِ مَرْغُوبُ الرَّحْمَنِ عَنْهُ فَادْمُ دَارُ الْعِلْمِ دِيوبَندِ سَرِ جَادِیِ اَثَانِی

٢ تکوڈہ سلاف الحاج مولانا مفتی اخشم مظفر حسین المظاہری

باقی اعلیٰ مدرسہ مظاہر علوم سہارپور (دیوبند)

رسائلہ "نظر لازم" میں مؤلف زید مجدد نے بڑی قیمتی اور سکونتمند باتیں بیان کریں ہیں جو شان کے لئے فلاخ داریں کا موجب ہیں۔ یہ بصیریم قلب دھاکر تاہم کہ اللہ تعالیٰ ان کے اس رسائلے کو قبول عام و نام فرمائے۔

٣ مظفر حسین المظاہری، تالیفہ درسہ مظاہر علوم سہارپور

۳

عالیٰ حناب الحاج مولانا سید جبیل اللہ قادری حبیب (رشید پاشا) نظرالله علی
امیر الجامعہ، جامعہ نظامیہ، شیعی گنج، حیدر آباد لے پی

عامداً و مصلیاً !

الله تعالیٰ مولوی حسین خاں صاحب کو ماجور عنایت کرے
یہ بھیشہ پکھ نہ پکھ دینی و علی خدمت کرتے رہتے ہیں دن کی
تألیف "چنبا تیں" نظر سے گزری، بڑی مفید باتیں ریں جو اونکھم
سے ان کا تعلق ہے۔

الله تعالیٰ مسلمانوں کو ایسی باتیں کہنے اور سننے کی توفیق
علافرمائے۔

سید جبیل اللہ قادری (رشید پاشا)

امیر جامعہ نظامیہ

۸۶۱

۲

عالیٰ حناب ڈاکٹر محمد عبد الشکور حضانہ نظمہ العالی
ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی، ایم، او، ایل، مولوی کامل
طیب کامل۔ پرنسپل اسلامیہ عربی کالج کرنوں (لے۔ پی)
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيد
المرسلين و على آله واصحابه (جمعين)

اما بسید! محترم و مکرم حسین خاں صاحب اسلامیہ عربی کالج کرنوں کے
قابل فزیسرت ہیں انہوں نے رپی علی خدمات کے تحت ۱۹۸۷ء
میں نیشنل الیوارڈ حاصل کیا۔ "چنبا تیں" کے نام سے نہایت کارکردگی
اویزیہاں کو جمع کیا ہے جو سان کی اصلاح میں مفید ثابت ہوں گی۔ اصلاحی اذر
کی جو ہم فروع کی ہے اسیں باری تعالیٰ کامیابی و کامرانی سے فروزے کریں
— قاضی محمد عبد الشکور، غفرانہ — کرتوں

چند باتیں

ایک بات

۱۔ پیارے نجی رات کو بہت نہ سویا کر، رات کی زیادہ نیز ان کو قیامت کے دن نیقرنا دیتی ہے (تفیر ابن کثیر بحوالہ القان حکم)۔ ۲۔ زیادہ مٹی سے احتراز کرو، اس سے دل مردہ ہو جاتا ہے اور چہرہ کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ (احمد۔ ترمذی۔ عن ابی هریرۃ)۔ ۳۔ خدا کے نزدیک انسان کا رتبہ صرف خاموشی کی وجہ سے ۴۰ سالہ سال کی عبادت سے افضل ہوتا ہے۔ (مشکوہ شریف۔ عن عمران بن حصین)۔ ۴۔ جو شخص کسی کو علحدگی میں نصیحت کرتا ہے وہ اسے سنوارتا ہے اور جو لوگوں کے سامنے کسی کو نصیحت کرتا ہے وہ ۵ گویاں ہائیب کہتا ہے (ابوداؤد)۔ ۵۔ غیبت زنا سے برتر ہے، کیونکہ زنا کا رجب تو بر کرتا ہے تو خدا نے تعالیٰ رس کو قبول فرمایا ہے۔ اور غیبت کرنے والے کی توبہ اس وقت تک قبول نہیں ہوتی جب تک کہ مدعا عاف نہ کرے (رسول اکرم)۔ ۶۔ سب سے بہتر حماد یہ ہے کہ جب کوئی شخص سوکر اُٹھنے تو اس کے دل میں کسی پر نظم کرنے کا خیال نہ ہو۔ (حضرت اکرم)۔ ۷۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو رانپ بھی نظر آئے اسے مار دالو، اور جو شخص سانپ کو مارنے سے محروم اس لئے ڈرتا ہے کو وہ اس کے دشمن ہو جائیں گے تو ایسا شخص میری است سے نہیں ہے۔ (بروایت ابن مسعود)۔ ۸۔ دانا وہ شخص ہے جو جاہلوں کی صحبت سے بھاگے (رسول مقبول)۔ ۹۔ بیٹھا! زیادہ دہننا کرو، کیونکہ زیادہ بہنسے سے آدمی قیامت کے دن مفلس ہو گا۔ (حضرت داؤد)۔ ۱۰۔ اے بیٹے! کہ جن صحبوں میں تم بیٹھا چاہو

مگر دشمنی ایک سے بھی نہیں۔ اور نیک آدمیوں کا غلام بھی بن جانا، مگر بدلوں کا بیٹا بھی نہ بننا دھرفت لقمان (۳۴)۔ جس کے دل میں خوف خدا ہوتا ہے اس سے ہر چیز خوف کرتی ہے (دلیل العارفین) (۳۵)۔ جس لمح جنت میں روزنا عجیب سی بات ہے اسی طرح دنیا میں ہنسنا بھی تعجب انگیز ہے۔ یونکہ نہ ترجمت روشنے کی جگہ ہے اور نہ دنیا پہنسنے کی جگہ۔ اور جس کا قلب خشیتِ الہی سے بر زین ہوتا ہے اس سے ہر رشته خوف زدہ رہتی ہے (تدذکرہ اولیا) (۳۶)۔

۳۷۔ تم لوگ سیر دیاخت کرتے رہو کیونکہ پانی جب چلتا ہے تو اچھا رہتا ہے اور جب رک جاتا ہے تو خراب ہو جاتا ہے (تایخ بنداد مفت) (۳۷)۔ جب جنگل میں تم کو دیو، بھوت نظر آؤں تو تم اذان کھا کرو۔ کچھ ہر روز ہو گا (شارق الالوار) (۳۸)۔ اپنے بھائی کی مشیبت پر خوش نہ ہو جاؤ۔ خدا اس پر حرم کرے گا اور تمپیں اسیں بدلاؤ کرے گا۔ ۳۹۔ اپنے دشمن پر قابو پاؤ تو اس کے شکریہ میں اسے معاف کرو۔ (حضرت علیؓ) (۳۹)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس شخص پر افسوس ہے جو لوگوں کو ہنسانے کے لئے جھوٹی باتیں بیان کرے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے، ہلاکت ہے اس کے لئے۔ یہ جلد آپ نے تین مرتبہ فرمایا دفتاوی رحیمیہ عن ابی داؤد (۴۰)۔ ہر چیز کا ریک بخمار ہے، اور روح کا بخمار ہے وقوفوں کو دیکھنا ہے۔ (حکیم جالینس) (۴۱)۔ عبادت کرنا ہم پر اللہ کا حق ہے اسے بلا مقصد ادا کرنا چاہیئے وہ بزرہ نہیں بلکہ تاجیر ہے جو جنت کی اسید پر عبادت کرتا ہے۔ (امام غزالیؓ) (۴۲)۔ میں کبھی یہ نہیں کہتا کہ لے اللہ میری عبادت قبول کرے بلکہ یہ کہتا ہوں کہ بارے الہی میرے گناہ مساف کر دے (شیخ سعدیؓ) (۴۳)۔ دین کا علم سیکھنا نفل عبادت کرنے سے افضل ہے (امام شافعیؓ) (۴۴)۔ اگر عزت و ابرد کے بدے آب چیات فرخت کیے جا رہا ہو تو عقلمند آدمی بیاری کی وجہ سے مر جانا بہتر سمجھتا ہے۔ مگر ذلت کی تدریگ کو ہرگز قبول نہیں کرتا۔ (حکماء ساقلم)

دو باتیں

- ۱۔ دو باتیں (جو اسلام میں مطلوب ہیں) ۱۔ ذکر الہی (کے ساتھ) ۲۔ نکر آخوت (بھی) (تفیریخۃ القرآن ص ۲۳۷)
- ۲۔ دو باتیں رجوری سے تعلق) ۱۔ جو مرد چوری کرے تو اس کا داہنہا ہاتھ پہنچوں سے کاٹ دالے ۲۔ جو عورت چوری کرے تو اس کا بھی داہنہا ہاتھ پہنچوں سے کاٹ دالے (پارہ ۲۔ المائدة آیت ۳۸) ۳۔ دو اخفاء (قیامت میں بجائے منہ کے اللہ سے ہمکلام ہونے والے) ۱۔ اخفاء۔ ۲۔ پاؤں (پارہ ۲۴)۔ سورہ لیین آیت: ۶۵
- ۳۔ دونور (قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے آنکے آنکے چلتے والے) ۱۔ سورہ فاتحہ ۲۔ سورہ بقرہ (کا آخری رشوع) (مسلم شریف۔ بر روایت ابن عباس رضی) ۴۔ دو باتیں مگر رہی سے پہنچنے کی ۱۔ کتاب اللہ ۲۔ سنت رسول اللہ (مٹھاء) ۶۔ دو باتیں (ایمان کی علمات میں) ۱۔ صبر ۲۔ سخاوت (اصغر۔ عن عرب و بن عبد اللہ رضی) ۷۔ دو باتیں (غمزیں افواہ اور گھرہ با در کرنے والی) ۱۔ ہمایوں کے ساتھ حسن خلق اور اچھا سلوک ۲۔ صد رحمی (اصغر۔ عن حضرت عائشہ رضی) ۸۔ دونورانی صورتیں (قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کو بخشنانے والی) ۱۔ سورہ بقرہ ۲۔ سورہ آل عمران (مسلم۔ عن ابو امامة رضی) ۹۔ دو نتیجیں (جن کی لوگ قدر پہنیں کرتے) ایجتاد فرانست ۱۰۔ دو انکھیں (جو جہنم کی آنک سے محفوظ رہنے کی) ۱۔ دو انکھ جو اللہ کے خوف سے اٹک بارہو ۲۔ دو انکھ جو رات بھر اللہ کی راہ میں پیرو دے۔ در ترمذی۔ بر روایت ابن عباس رضی) ۱۱۔ دو چیزیں (جو دیک مومن میں بھی جمع نہ ہونے والی) ۱۔ سخن ۲۔ بد اخلاقی۔ بخواری۔ ترمذی۔ عن ابو سعید رضی) ۱۲۔ دو چیزیں (جو خوش بخت انسان ہونے کی) ۱۔ شکر گزار زبان ۲۔ نیک بخت بیوی (حفورہ اکرم ۱۳) ۱۳۔ دو دعائیں (جن کے اور اللہ کے دریان کوئی پرده حائل نہ ہونے کی) ۱۔ مظلوم کی دعا ۲۔ ریک شخص کی دسرے شخص کی بیوی دی کے لئے

اس کی غیر موجودگی میں دعا۔ رطبانی فی الکبیر) ۱۲۔ دو خصلتیں (شافعی میں نہ پائی جانے والی) ۱۔ خوش خلقی ۲۔ دین کی سمجھ (ترمذی) ۱۵۔ دو خصلتیں (آدمی بڑھا ہونے پر جوان ہونے والی) ۳۔ مال کی حوصلہ ۴۔ عمر کی حوصلہ (بخاری و مسلم عن النسخ) ۱۶۔ دو خصلتیں (بُرْيَى نادتوں میں شمار ہونے والی) ۱۔ انتہاد روح کا بخل ۲۔ نامردی (ایجاد و ادود۔ عن ابی هریثہ) ۷۔ دو یوم (جن میں روزہ نہ رکھے جائیں) ۸۔ یوم عید الفطر ۹۔ یوم عید الاضحیٰ (بخاری، مسلم، عن ابوسعید) ۱۷۔ دو دن (جن میں بہشت کے درد اذن سے کھلتے ہیں) ۱۰۔ دو شنبہ ۱۸۔ پنجشنبہ (رسنم عن ابوهریرہ) ۱۹۔ دو دن (جن میں لوگوں کے دعائی خدا کے حضور پیش کئے جاتے ہیں) ۱۱۔ دو شنبہ ۱۲۔ پنجشنبہ (بدر روایت حضرت النبی) ۲۰۔ دو تماہ ۱۔ کفر پر مزنا ۲۔ کسی بے تماہ مسلمان کو قتل کرنا (نسانی) ۲۱۔ دو بڑے گناہ ا۔ اشد کے ذات و صفات میں شرک کرنا ۲۔ والدین کی نازمی کرنا (حضور اکرم) ۳۔ دوسرا راخ د جو جنم میں لے جانے والے ۴۔ زبان ۵۔ شرمنکاہ (ترمذی) ۶۔ دوسرا راخ د جو اشد کے نزدیک نہایت پسندیدہ) ۱۔ وہ آنسو عن ابوهریرہ ۲۳۔ دوقطرے (جو اشد کے نزدیک نہایت پسندیدہ) ۲۔ وہ آنہ کا قظرہ جو خوف خدا سے نکلا ہو ۳۔ وہ خون کا قظرہ جو خدا کے رلستے میں گرا ہو (حضور اکرم) ۲۷۔ دو قبریں۔ (جو ہمیشہ عذاب میں بستار ہنے والی ہیں) ۱۔ پیشاب کرنے میں پردے کا خیال نہ رکھنے والا ۴۔ چغل خور (بخاری و مسلم) ۲۵۔ دو اوقات رفاقتیوں کے جعن و نسخے کے) ایسا زعفر کے وقت ۵۔ نماز فجر کے وقت ۶۔ دینبخاری و مسلم، عن ابوهریرہ (۱۴) ۲۴۔ دو کام (جن کی وجہ سے لوگ لعنت کرتے ہیں) ۱۔ نام شاہراہ میں تقفاٹ حاجت کی جائے ۲۔ سایہ دار درخت کے نیچے تقفاٹ حاجت کی جائے۔ (مسلم عن ابوهریرہ) ۷۔ ۲۰۔ دو سیح ۱۔ مسیح ابن مریم (حضرت عیسیٰ کا لقب اس نے مسیح ہوا کہ انہوں نے گھر انہیں بنایا۔ اکثر جملکی میں پھرا کرتے تھے اور ان کے اتحاد لگانے سے بیمار چیکھے ہوتے تھے۔ ۲۔ مسیح الدجال (دجال کا لقب اس نے مسیح ہوا کہ تمام عالم چار دن میں پھرے گا۔ (بخاری و مسلم عن عبد اللہ بن عمر) ۲۸۔ دو باکمال عورتیں (انگلی امتیز کی ایمیم بن عمر) ۲۔ آیہ (زوجہ فرعون) (بخاری و مسلم، عن ابی موسیٰ) ۲۹۔

- ۱۔ دو افضل عمل : ۱۔ افضل روزہ بعد رمضان کے محکم کارروزہ ہے۔
 ۲۔ افضل نماز بعد فرش پچھاڑنے کے تہجیر کی نماز ہے دسلم۔ عن ابوہریرہ (رض) ۲۰
 ۳۔ در فرحتیں (در روزہ دار کے لئے) ۱۔ ایک فرحت روزہ افلاک کرتے وقت ۲۔ دوسری وسیع تباہی کا دیدار حاصل کرتے وقت (بخاری و مسلم)
 ۴۔ دور احتیفیں ۱۔ مومن بندہ مرکر دنیا کی مشقتوں اور تکلیفوں سے راحت پالیتے ہے۔ ۲۔ فاجر آدمی کی موت سے دوسرے آدمی "آیادیاں" درخت اور جانور سب کے باب میں کی موت سے راحت پاتے ہیں (شکوہ شریف عن ابو قتادہ رض) ۲۱۔ دونمازین (نسانیقین کے لئے بخاری ہونے والی)
 ۵۔ نماز عشاء ۶۔ نماز فجر (مسلم شریف) ۲۲۔ دوباتیں (دعوت و لمیہ سے ستعلق) ۱۔ سب سے بڑی دعوت و لمید وہ ہے جس میں مالداروں کو بلایا جائے۔ ۲۔ سب سے بڑی دعوت و لمید وہ ہے جس میں غریا کو چھوڑ دیا جائے۔ (بخاری و مسلم جلد اول حدیث نمبر ۲۹۲۔ عن اعرج) ۲۳۔ دوباتیں (مومن سے شعلق) ۱۔ مومن کا شرف رات کی نماز ہے۔ ۲۔ مومن کی عزت انسانوں سے بے نیاز ہو جانا ہے۔ (ستدرک۔ جلد ۷ ص: ۲۵۲) ۲۴۔ دو لکھے (زبان پر بہت بلکے، ترازو میں بہت وزنی) اور اللہ کے نزدیک بہت محبوب) ۱۔ سبحان اللہ و محمد ۲۔ سبحان اللہ العظیم (بخاری و مسلم، ترمذی، نسائی، بن ماجہ) ۲۵۔ دوباتیں (نکاح کے غرق کی) ۱۔ نکاح کو نیچا رکھتا ہے ۲۔ شرکاہ کی خفاقت کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم۔ عن عبد اللہ بن مسعود رض) ۲۶۔ دوباتیں (رعقت کی) وہ کتم لوگوں کی عورتوں کے ساتھ عفیف رہو۔ تمہاری عورتیں بھی عفیف رہیں گی۔ ۲۔ تم رپنے والدین کے ماتھوں تکی کا بتاؤ کرو، تمہاری اولاد تمہارے ساتھ نیکی کا بتاؤ کرو۔ ۳۔ دو آدمی در جو محنت وجیحو سے حاصل کرنے والے) ۱۔ سمندریں وہی غوطہ لکھتا ہے، جس کو بوئیوں کی تلاش ہوتی ہے۔ ۲۔ جو طلب رفتہ رفتہ ہے وہی راتوں میں جائیں اور تمام دن مہم و عمل رہتا ہے۔ (انوار النها میر، بحوار المؤول اکرم ۲)

۳۳۔ دو آوازیں (آخرت میں ملعون بننے والی) ۱۔ مزار کی آزادگانہ کے وقت ۲۔ چلائی کی آواز صہیت کے وقت (رسالہ سماع پر تبصرہ بحوالہ بیہقی) ۳۰۔ دربائیں ۱۔ جو شخص استخارہ کرے ہے وہ حیران نہیں ہوتا ۲۔ جو شخص معاملات میں لوگوں سے مشورہ کر لے ہے اسے پچھانا نہیں پڑتا۔ (حدیث) ۳۱۔ دربائیں (غنتے پیدا کرنے والی) ۱۔ وہ رزق کی فراخی جس پر اشکار شکر نہ ہو ۲۔ وہ معاش کی تنگی جس پر پھر نہ ہو (ارشاد رسول مقبول) ۳۲۔ دو عالم ۱۔ وہ عالم جن کو خدا نے دین کا قسم بخشا ہو اور اس نے خوب لوگوں کو سکھایا اور لوگوں کو سکھانے کے بعد یہیں زچاندی، سونا لیا اور دکونی بدلمان لکھا ایسے نیک عالم کے لئے پرند، چرند، پھولیاں اور فرشتے دعا کرتے ہیں۔ ۲۔ دوسرا وہ عالم جن کو خدا نے علم کی دولت سے مالا مال کیا۔ لیکن اس نے خدا کے بندوں کو کچھ نہ سکھایا۔ جو سکھایا اس کا بدلمیا۔ دنیا کا فائدہ کمایا، ایسا عالم قیامت کے دن اس حال میں آتے ہکا کر اس کے منہ میں آگ کی لکام ہو گئی۔ (حضرت اکرم) ۳۳۔ دوفور دادمی کے دل میں چیختے ہے (علم ۲۔ ایمان (غنتی الطالبین ص: ۱۷۲) ۳۴۔ دوباریں (نفس اور روح سے ستعان) ۱۔ نفس اس میں شیطانی دسو سے آتے ہیں ۲۔ روح۔ اس میں ملکی خیالات آتے ہیں۔ (غنتی الطالبین ص: ۱۷۲) ۳۵۔ دو طرح کا غصہ (بہتر اور بدتر) ۱۔ جو غصہ خدا کے واسطے ہو وہ بہتر ہے ۲۔ جو غصہ اپنے نفس کے واسطے ہو وہ بدتر ہے (تحفظ الاخیار) ۳۶۔ دو طرح کے لوگ (مخلوق) میں سنجات کی راہ پر رہنے والے ۱۔ عالم رباني ۲۔ متعم (علم سیکھنے والے) (انوارِ نظریہ: بحوالہ حضرت علیؓ) ۳۷۔ دو صفات (آخرت میں ہلاک کرنے والی) ۱۔ بخل کی صفت، قریں پھوکی صورت میں مسلط ہوتی ہے ۲۔ ریا اور شہرت کی صفت اثر دھنے کی صورت میں منتقل ہوتی ہے۔ (احیاء العلوم۔ امام غزالی) ۳۸۔ دو کام (سماع سے ہونے والے) ۱۔ جوانوں کے لئے فتنہ ۲۔ بوڑھوں کے لئے ذکر بیہودہ کام (حضرت جنید بن نادی) ۳۹۔ دو دادمی (جن سے ایسا حال نہ

پھیلائے) ۱۔ طبیب حاذق (ماہر طبیب) ۲۔ یار نمار (مخلص دوست) (انہذا نامہ سلطان) ۳۔ دو موقع (اشد والوں پر شیطان کے قابو پانے کے) ۴۔ سماع کا وقت ۵۔ کسی عورت پر نظرِ ذات کے وقت (رسالہ سماع پر تبصرہ بحوالہ فرج الاسلام) ۶۔ دو خربیاں (مرد والی میں نظر آنے والی) ۷۔ میں جب تک ان کے پاس بیٹھا رہتا ہوں وہ کوئی ایک بھی فضول بات بھی سے نہیں کرتے۔ ۸۔ جب میں ان کے پاس سے اٹھ کر چلا آتا ہوں تو پلٹھ پلٹھ بھیج بڑا ہنسی کہتے۔ (حضرت عثمان رضی) ۹۔ دو خطرناک ہاتھیں (بندے کو اشہد سے دور کرنے والی) ۱۰۔ فرض ضائع کر کے نفل روکنا ۱۱۔ دل کی تهدیق کے بغیر با تھوپ پیر سے کام لینا۔ (طبقات شحراری) ۱۱۔ ص ۲۸) ۱۱۵۔ دو قسمیں (ذکر سے متعلق) ۱۔ اللہ کا ذکر زبان سے۔ ۲۔ تم اس را اللہ کو گناہ کرنے کے وقت یاد کرو یہ بہترین ذکر (جب تمہارا نفس کسی گناہ کی طرف مائل ہو تو تم ہلاکت و بر بادی کے نار میں گرنے لگو تو یعنی وقت پر بالله کو یاد کر د۔ (س وقت خدا کی یاد بڑے کام کی ہوگی۔ اور فوراً تم کو اس کا ثرہ مل جائے گا۔ یعنی محیت کے غار میں گرتے سے بچ جاؤ گے) ۱۲۔ حلیستہ اولیاء۔ ح۔ ۴، ص: ۸۲) ۱۲۵۔ دو طرح کی ۔ پرمیز شاہی (نلہی اور بالہنی) ۱۔ تیر اتنا جلدی حضن اللہ کے لئے ہو۔ ۲۔ تیرے دل میں اللہ کے سوا کسی اور کے لئے جگہ نہ ہو۔ (حضرت تھیمن بن معاذ رضی) ۱۲۵۔ دو قسم رفیق کے) ۱۔ ایک وہ جن کو دنیا نے ٹھکر لادیا۔ ۲۔ دوسرا وہ جن نے دنیا کو ٹھکر لایا (صحیفہ۔ ص: ۲۸) ۱۲۶۔ دو باتیں (تلخی، زندگانی کی) ۱۔ ائمہ دن مکان بدلتا۔ ۲۔ روئی بازار سے خریدنا۔ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام) ۱۲۷۔ دو باتیں (مارے علم کے سچوڑ کی) ۱۔ وہ نکرا پس سر زوجن کی ذمہ داری خدا تھاری طرف سے لے چکا ہے۔ (رزق) ۲۔ اس کو ضائع ذکر و جس کے کرنے کا تم سے مطالبہ ہے (اب رایم بن خواص) ۱۲۸۔ دو باتیں (پہلے سے سلامات حاصل کر لینے کی) ۱۔ گھر لینے سے پہلے پڑ دی کے متعلق ۲۔ راستہ چلنے سے پہلے رفیق سفر کے متعلق ۱۲۹۔ دو عیدیں

- دو من دور کا شریکی) ۱. موسن کی عید اللہ تعالیٰ کو راضھی کرنا ہے۔ ۲. کافر کی عید شیطان کو راضھی کرنا ہے (غیرۃ الطابین ص ۳۰۲) ۴۰ - دو باتیں (آخر) و اہانت کی) ۱. اگر تم سماج میں عزت و احترام چاہتے ہو تو لوگوں کے ساتھ نہ می و اہانت کی سے پیش آؤ ۲. اگر تم لوگوں کی حقارت اور اہانت کا نشانہ بننا چاہتے ہو تو سخت کلامی اور برا خلاقی سے کام لو۔ (حضرت رام جعفر صارقؑ) ۶۱ - دو چیزیں (انسان کے آزمائش کی) ۱. مال ۲. اولاد (تخابن - ۲۸)
- ۶۲ - دو مردار (جو سنتِ مطہرہ میں حلال کئے گئے) ۱. فھلی ۲. بڑی (تفیر ابن کثیر پارہ درم ص ۲۱، بلورث المرام مترجم بحوث الم احمد۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عمر) ۶۳ - دو خون (جو سنتِ مطہرہ میں حلال کئے گئے) ۱. تلی ۲. کلہجی (تفیر ابن کثیر پارہ درم ص ۲۲) (بلورث المرام۔ احمد۔ ابن ماجہ۔ عن ابن عمر) ۶۴ - دو اقسام (حدیث کی) ۱. خبر متواتر۔ وہ حدیث ہے جس کے روایت کرنے والے ہر زمانہ میں اس قدر کثیر ہوئی کہ ان سب کے مجموع پراتفاق کر لینے کو عقل سلیم محال سمجھے۔ ۲. خبر واحد۔ وہ حدیث ہے جس کے روایتی اس قدر کثیر ہوئی۔ (خبر الاصول فی حدیث الرسول۔ مولف حضرت مولانا خیر محمد ماحب) —
- ۶۵ - دو چیزیں (جن سے استخواہ کرنا منع ہے) ۱. بڑی ۲. نگور (بلوغ الملام مترجم ص ۲۰۔ برداشت دار تقطیع) ۶۶ - دونمازیں (جن کے ادا کرنے کے بعد کوئی نماز جائز نہیں) ۱. فجر کی نماز ادا کر لینے کے بعد پھر طلوع آفتاب تک کوئی نماز (جائز) نہیں۔ ۲. عصر کی نماز ادا کر لینے کے بعد غروب آفتاب تک کوئی نماز (جائز) نہیں (بخاری وسلم۔ عن حضرت ابوسعید عذری رض) ۶۷ - دو باتیں (حکمت سے متعلق) ۱. حکمت کی باتیں ایسے لوگوں کے ساتھیں ست بیان کرو جو ان باتوں کے رہن ہوں، اگر ایسا کرو گے تو حکمت پر تمہارا نکلم ہو گا۔ ۲. ارجح حکمت کے رہن ہوں انھیں غرور سناؤ۔ ورنہ ان پر نکلم ہو گا۔ (احیاء العلوم اردو ص ۹۹، گو الحضرت علییؑ)
- ۶۸ - دو باتیں (لہجی اصول کی) ۱. جب تک تم غذا سے علاج کر سکتے ہو، دوا سے علاج نہ کرو ۲. ارجح تک مفرد دوا سے علاج کر سکتے ہو مركب دو آنکرو

دہنامہ البلاع بحوالہ حکیم محمد بن نزکی رازی) ۶۹۔ دو باتیں (قتل اور ذبح سے متعلق) ۱۔ پس جب کسی کو (قانونی بسیاد پر) قتل کرو تو بھلے طریقے سے قتل کرو ۲۔ اور تم حاکم کو ذبح کرو تو عذرہ طریقے سے ذبح کرو۔ (مسلم شریف۔ عن شریعت ابن اوس) ۰ کے ۰ دو باتیں (ختنہ سے متعلق) ۱۔ ختنہ مردوں کے لئے سنت ہے ۲۔ عورتوں کے لئے عزت ہے (احمد و بیہقی۔ ابوالحکیم ابن اسما) ۱۷۔ دو اوقات (حمام میں نہ جانے کے پڑنکہ ان اوقات میں شبیہان اپنے تھکافون سے نکل کر زمین پر پھیلتے ہیں) ۱۔ عشاء اور غرب کے درمیان ۲۔ غروب اُن تاب کے وقت (امام غزالی) ۳۷۔ دو فخر (جن میں کھانا اور نماز حلال اور حرام ہونے سے متعلق) ۱۔ ایک فخر میں کھانا حرام ہوتا ہے اور صبح کی نماز حلال ہوتی ہے ۲۔ دو مری میں نماز حرام ہوتی ہے اور کھانا حلال۔ یعنی صبح صادق میں فخر کی نماز حلال ہوتی ہے اور سحری کھانا حرام ہو جاتا ہے۔ اور سچ کاذب میں سحری کھانا حلال ہوتا ہے اور فخر کی نماز حرام (بلوغ المرام مترجم ص : ۳۳، ۳۴ برادیت ابن خزیمہ و حاکم عن وبن عباس) ۳۷۔ دو باتیں (دسمحداری کی) ۱۔ نماز ساحلیں ہونا ۲۔ خلبیہ کا چھوٹا ہونا (برادیت مسلم شریف۔ عن حضرت عمار بن یاسر) ۳۷۔ دو خصوصیات : (حسد کے جانے سے متعلق) ۱۔ کسی کو اثر تعالیٰ نے قرآن کا علم دیا اور رات دن اس کی تلاوت کی توفیق نہیں ۲۔ کسی کو اللہ نے ماں عطا فرمایا جو حیر کے کاموں میں دن رات صرف کرتا رہتا ہے (ارشاد رسول اللہ برادیت حضرت ابن عمر) ۵۷۔ دو باتیں (مرد اور عورت کے ستر سے متعلق) ۱۔ مرد، مرد کا ستر دیکھنے نہ عورت، عورت کا ۲۔ مرد، مرد کے ساتھ ایک پرڈے میں لیئے نہ عورت، عورت کے ساتھ، (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث نمبر) ۶۵ برادیت ابو سید حذری (رض) ۶۷۔ دو باتیں (امام کی اقتداء سے متعلق) ۱۔ اگر امام کھڑے ہو کر نماز پڑھائے تو تم بھی کھڑے ہو کر پڑھو ۲۔ اگر امام بیٹھ کر پڑھائے تو تم بھی بیٹھ کر پڑھو۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث نمبر) ۸۰۲ عن جابر بن عبد اللہ (رض) ۷۷۔ دو باتیں، (تعداد ازدواج میں زکاہ کے بعد ہاکرہ اور شنبہ کے پاس رہنے کی میعاد سے متعلق) ۱۔ دشیزہ کے لئے مرات راتیں مقرر ہیں۔

۲۔ اور شیعہ کے لئے تین راتیں مقرر ہیں۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث ۳۸۹) عن ابو بکر بن عبد اللہ (رض) ۸ کے، دو باتیں (شیرخوار پھوپھو کے پیشاب سے متعلق) ۱۔ (شیرخوار) رڑکی کا پیشاب دھریا جائے۔ ۲۔ (شیرخوار) رڑکے کے پیشاب پر پانی چھڑک لیا جائے۔ (ابوداؤد، نسائی۔ حاکم نے اس حدیث کو صحیح کیا ہے۔ ۹ ۷۔ دو باتیں (دعوت و لیب سے متعلق) ۱۔ جس نے دعوت قبول نہ کی اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی ۲۔ اور جس نے بلا بلاۓ دعوت میں گیا وہ پور بن گیا اور لبیسا بن کرد اپن آیا۔ (ابوداؤد) ۸۰۔ دو باتیں (ربا سے متعلق) جو حضورؐ نے ارشاد فرمایا) ۱۔ جب تم سنو کہ کسی شہر میں یہ رہا ہے تو رہاں نہ جاؤ۔ اور اگر تم کسی مقام پر ہو اور یہ دبا پھوٹ پڑے تو رہاں سے اس کے خوف سے نہ جھا۔ (خلافت راشدہ کا عہد زرین ص ۲) (حضرت عبد الرحمن بن عوف رض) ۸۱۔ دو باتیں (تفیری سے متعلق) ۱۔ اگر بالعلن بات میں خوش تفیری کرے تو حرام ہے۔ ۲۔ اور حقیقت میں پند ہے۔ (شارق الانوار۔ باب الشان۔ ان المکوحة ص ۲) ۸۲۔ دو درجے (نفلوں کے) ۱۔ پہلے درجے کی نفیس وہ ہیں جن کا نفع حرف کرنے والے کو ملتا ہے اور کوئی نہیں (نفل نمازیں، روزے اور نفلی رج) ۲۔ دوسرا درجہ کی نفلوں سے اس کی ذات کے ساتھ ساتھ دوسروں کو بھی فائدہ پہنچتا ہے (حمد، نیرات، قرابدار کے ساتھ ملہ رحمی، حسن سلوک اور خیرو بھلائی کے کام) (رسائل الشیخ عبد اللہ بن زید المحدود ص: ۶۵) ۸۳۔ دو تینیں رکھنے سے متعلق) ۱۔ ایک وہ جس میں نفس کی رفاه مندی ہو (نفس کی رفاه مندی نہیں کھانوں میں ہے) ۲۔ دوسرا کھانا وہ جو نفس کا حق ہو۔ (نفس کا حق اس قدر لعام ہے جو فرض اور سنت ادا کرنے کے لئے طاقت دے سکتے) (یہفت روزہ ختم نبوت۔ کراچی ۸۲) ۸۴۔ دو قسمیں (گناہ کی) ۱۔ بکریہ: وہ گناہ جس کے ارتکاب پر آخرت میں بڑے عذاب ہو یا دنیا ہی میں کوئی حد ثریغی نافذ ہو۔ ۲۔ صیفیہ: وہ گناہ جسی پر عذاب کی وعید ہو یہ دنیا میں کوئی حد مقرر ہو۔ (نہایہ اہل خدمات شرعیہ ۳۸۔ ۳۹)

- ۸۵ - دو قسمیں (شرک کی) ۱۔ ربو بیت میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ و ما شرک
کی تدبیر میں شرک بنا دیا جائے۔ ۲۔ الوہیت میں شرک یہ ہے کہ غیر اللہ و ما شرک
کی جائے یا اس سے دنما نگی جائے۔ (حراط مستقیم مترجم امام ابن تیمیہ ۳۷۰ھ-۴۴۰ھ)
- ۸۶ - دو ولیتیں: (جو حضور پر نور نے آخری وقت میں کی تھیں) ۱۔ جزیرہ
عرب میں مسلمانوں کے سوا دوسرے دین والوں کو باقی مت رکھو ۲۔ جزو فرائیتے
میں ان کو میں جیسا انعام دیا کرتا تھا ویسا ہی دیا کرو۔ (تایفہ اسلام ص ۱۳۶)
- ۸۷ - دو باتیں (اچھا یا بُرا خواب دیکھ کر آنکھ کھل جانے سے متعلق) ۱۔
اگر سوتے ہیں کوئی اچھا خواب دیکھے اور آنکھ کھل جائے تو اس پر الحمد للہ
کہے۔ ۲۔ اگر کوئی بُرا خواب دیکھے تو اپنے بائیں جانب میں مرتبہ تحکیکار دے یا
تحوک دے یا پھونک مار دے اور تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجيم
پڑھے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرے۔ (ترجمہ حسن و حسین ۹۲-۹۳)

تین باتیں

۱۔ تین بڑی خرابیاں (منافقین کے نماز کی) ۱۔ کامی کے ساتھ کھڑے ہوں
 ۲۔ دکھادے کی نماز پڑھنا۔ ۳۔ اللہ کو برائے نام یاد کرنا (پ ۵۔ سورہ نساع
 آیت: ۱۴۲) ۲۔ تین اوقات (لونڈیوں، غلاموں اور اپنے وہ بچے جو ابھی
 شور کی حد کو نہیں پہنچے ہیں جو رہ خاص میں داخل نہ ہونے سے متلع) ۱۔ صبح
 کی نماز سے پہلے ۲۔ دوپہر کو جب تم کپڑے اتار کر دکھدیتے ہو ۳۔ عشاء کی نماز
 کے بعد (پ ۷، سورہ نور۔ ۶۱۲ آیت ۵۸) ۳۔ تین باتیں (حضرت
 نوحؐ نے اپنی قوم میں دعوت کی جو ابتداء کی) ۱۔ اللہ کی بندگی کرو ۲۔ تقویٰ
 اختیار کرو ۳۔ رسول کی اطاعت کرو۔ (پ ۲۹، سورہ نوح آیت: ۳) ۲۔
 تین باتیں (صبر کی) ۱۔ گہوں کو چھوڑنا بھی صبر ہے ۲۔ طاعت پر عمل کرنا بھی
 صبر ہے ۳۔ مصیبتوں کو برداشت کرنا بھی صبر ہے (تفیر ابن کثیر جلد اول ل ۱۵)
 ۵۔ تین صفات (متقیوں کے) ۱۔ ایمان بالذیب ۲۔ اقامۃ الصلوۃ ۳۔
 انفاق فی سبیل اللہ (پ، سورہ بقرہ) ۶۔ تین باتیں (جن کو حضرتؐ نے
 منع فرمایا) ۱۔ فضول باتیں کرنے سے ۲۔ مال کو فدائُ کرنے سے ۳۔ زیادہ پوچھ
 پوچھ کرنے سے (تفیر ابن کثیر پ، سورہ بقرہ، ص: ۱۵۳) ۷۔ تین شخصیٰ
 (حق تعالیٰ نے جو اپ کو معراج میں عطا فرمائے) ۱۔ پانچ وقت کی نمازیں ۲۔
 خواتیم مررہ بقرہ (سورہ بقرہ کی آخری آیتیں) ۳۔ آپ کی امت میں سے
 ہر اس شخص کی بخشش جو شرک سے اجتناب کرے۔ ۸۔ تین مقاہد (روزے
 کے) ۱۔ تاکہ تم پر ہر زیگار ہر جاؤ ۲۔ تاکہ تم شکر ادا کر دو ۳۔ تاکہ وہ روزہ دار
 ک راستے پر لگ جائیں (القرآن) ۹۔ تین قسم کے اہل جنت ۱۔ عادل بادشاہ
 م دل سخی ۲۔ حمام اور سوال سے بچنے والا ۳۔ پاکدامن (تفیر ابن کثیر)

- ۱۰۔ تین قسم کے پڑوسی (جن کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے) ۱۔ ایک وہ پڑوسی جن سے پڑوس کے علاوہ فریبت ہے۔ ۲۔ دوسرا وہ پڑوسی جن کے ساتھ کوئی اور تعلق رشتہ داری وغیرہ نہ ہو، جس میں غیر مسلم پڑوسی بھی داخل ہیں۔ ۳۔ وہ پڑوسی جن کا کہیں اتفاقی ساتھ ہو گیا یا ساتھ رہ کر کام کا لام کرنے والے اسے اس میں بھی سلم اور غیر مسلم کی کوئی تخفیف نہیں (القرآن) ۱۱۔ تین چیزیں (اگر یہ نہ ہوں تو نماز نہ ہو) ۱۔ اخلاص و خلوص (اخلاص سے تو انسان نیک ہو جاتا ہے) ۲۔ خوف خدا (اس سے انسان گناہوں کو چھوڑ دیتا ہے) ۳۔ ذکر اللہ (یعنی قرآن اسے بھلائی بُرا تی بُرا دیتا ہے، وہ حکم بھی کرتا ہے اور منع بھی کرتا ہے) (تہذیب ابن کیث) ۱۲۔ تین باتیں (ایمان کے حلاوت کی) ۱۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کو ساری دنیا سے عزیز ہو۔ ۲۔ جس سے محبت کرے اللہ سے رہا کی خاطر ۳۔ اسلام لانے کے بعد کفر کی طرف لوٹ جانے کو ایسا ہی ناپسند کرے۔ جیسا کہ اُن میں پڑھانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (بخاری شریف عن انہیں) ۱۳۔ تین باتیں (اللہ تعالیٰ کو ناپسندیدہ ہونے کی) ۱۔ قیل و قال ۲۔ مال کا مافارٹ کرنا سو۔ سوال زیادہ کرنا۔ صحیح بخاری شریف، کتاب الازکۃ۔ صحیح مسلم۔ کتاب الاقضیۃ، عن میرہ بنی ۱۴۔ تین باتیں (خاختت کی) حضور نے جن سے حاختت فرمائی ہے۔ ۱۔ کتنے کی قیمت ۲۔ زانیہ عورت کی خرچی ۳۔ کاہن کی اجرت (صحیح بخاری، جلد اول ترجمہ صحیح مسلم جلد دوم۔ عن ابو سعید انصاری) ۱۵۔ تین باتیں (اختیاط کی) ۱۔ جو جنگل میں رہتا ہے جفا کرتا ہے۔ ۲۔ جو شکار کے پیچے پڑتا ہے وہ نفلت کرتا ہے۔ ۳۔ جو بادشاہ کے پاس آتا ہے وہ فتنے میں بستا ہوتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی) ۱۶۔ تین باتیں (تاثیر کی) ۱۔ بکریوں والوں میں مکنت ہو۔ گھوڑوں والوں میں فخر و تکبر ۳۔ اونٹ لور بیلیں والوں میں شدت اور سخت دلی ہوتی ہے (بخاری و مسلم۔ عن ابو ہریرہ) ۱۷۔ تین باتیں (جنت میں داخل ہونے کی) ۱۔ جو شخص اکل حلال کھائے۔ ۲۔ منت پر عمل کرے ۳۔ لوگ اس کے شر سے محفوظ رہیں (ترمذی) ۱۸۔ تین باتیں (گناہوں کو

مذکور در یہ یلند کرتے کی) ۱۔ پورا وضو کرنا سخت وقت توں میں (یعنی نہایت بردی یا بیماری میں اچھی طرح تین بار اغفار وضو کو دھونا، یا اگر ان قیمت پر پانی خرید کرو وضو کرنا) ۲۔ مسجد میں کثرت آمد و رفت (یعنی نماز پنجگانہ کے لئے) ۳۔ اشفار کرنا دوسرے وقت کی نماز کا ایک وقت کی نماز کے بعد (مسلم، عن ابوہریرہ ^{رض}) ۱۹۔ تین باتیں (سبجات کے ذریعہ کی) ۱۔ ظاہر ز بالصن میں خدا سے ڈرنا ۲۔ خوشی و ناخوشی دونوں حالتوں میں حق بات کہنا ۳۔ دولت مندی و فقیری دونوں حالتوں میں بیان رہی اختیار کرنا (بیہقی - عن ابوہریرہ ^{رض}) ۲۰۔ تین باتیں (ذکر کی) ۱۔ مردے پر نوح کرنا ۲۔ گریان چھاؤنا ۳۔ کسی کے نب میں عیب لکھنا (ابن حبان - حاکم) ۲۱۔ تین باتیں (حباب کی اسانی سے جنت میں داخل ہونے کی) ۱۔ جو تجھے اپنے احسان سے مردم رکھتے تو اس پر احسان کرے ۲۔ جو تجوہ سے تعلق رحمی کرے تو اس کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم کرے تو اس کو معاف کر دے (درستور) ۲۲۔ تین باتیں (راہیانی اخلاقی کی) ۱۔ جب غصہ آئے تو انسان (غلوب روکر) باطل کے دجوہر ^{رض} میں نذوب جائے ۲۔ جب خوشی ہو تو خوشی (کی بہتان) راہ حق سے برگشتہ نہ کر دے ۳۔ جب قدرت و اعتماد رپاۓ تو وہ چیز نہ لے جس پر اس کا کوئی حق نہیں (مشکواہ عن رنس ^{رض} المعلم الصفیر للطبرانی ص ۱۴۳) ۲۳۔ تین باتیں (حضرت ابراہیم ^{رض} کی حقیقت میں سچی اور ظاہر میں مصلحت پسندی کی) ۱۔ خدا کے مقدے میں ایک ان کا یہ قول کہ میں بیمار ہوں ۲۔ یہ کہ بتوں کے متعلق کہ ان کے بڑے نے کیا ۳۔ یہ کہ سارہ ^{رض} کے حق بن دکہ بادشاہ سے بھائی کہنے کے متعلق) (سخاری و مسلم - عن ابوہریرہ ^{رض}) ۲۴۔ تین باتیں (ابن آدم کی تمام بائیں اس کے مضر بگیر باتیں مفید ہونے کی) ۱۔ اچھی بات کا حکم کرنا ۲۔ بری باتوں سے منع کرنا ۳۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا (ترمذی، ابن ماجہ) ۲۵۔ تین باتیں ۱۔ تدبیر کے برابر کوئی عقل نہیں ۲۔ احتساب و احتیاط سے زیادہ کوئی تقویٰ نہیں ۳۔ خوش خلقی سے بہتر کوئی حب نہیں (بیہقی - عن ابوذر ^{رض}) ۲۶۔ تین باتیں (اللہ کا فضل تلاش کرنے کی) ۱۔ بیمار کی عیادت ۲۔ جازے

کی شرکت ۳۔ برادر دینی کی ملاقات (بلوڈنی) ۲۔ تین باتیں ۱۔ جس بندے پر
ظللم کیا جائے۔ وہ عرض خدا کی رضاہندی حاصل کرنے کے لئے خاموش رہے، اللہ اس
کی بزرگ دست مدد کرتا ہے ۲۔ جو شخص اپنی بخشش کا دروازہ کھوئے، اس کے ذریعہ
اپنے قربات داروں اور ملکیتوں کے ساتھ سلوک کرے، خداوند تعالیٰ اس کے سبب
اس کے مال کو زیادہ کرتا ہے ۳۔ جس شخص نے سوال کا دروازہ کھولا (یعنی کذا کی
اختیار کی) اور اس کے ذریعہ سے اس نے اپنی دولت کو بڑھانا چاہا، خداوند
تعالیٰ اس بھیک مانگنے کے سبب اس کے مال کو اور کم کر دیتا ہے۔ (بیہقی، عن
ابوہریرہ) ۴۔ تین باتیں (والدین کے استقال کے بعد بھی اُن کی خدمت کرنے
کی) ۱۔ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے رحمت مانگنا ۲۔ جو وعدے انہوں نے لوگوں
سے رپی زندگی میں کئے تھے وہ پورا کرنا ۳۔ جن رشتہ داروں سے حسن سلوک
ان کے ذمے تھا وہ ادا کرنا اور ان کے دوستوں کی تنظیم کرنا۔ (احمد۔ ابن ماجہ
حاکم۔ ابن حبان۔ ابو داؤد۔ عن مالک بن ربیع) ۵۔ تین قسم کے افراد (جن
کی نمازیں اُن کے سروں سے بالشت بھر بھی اوپھی نہ ہونے کی) ۱۔ ایسا شخص جو
لوگوں کا امام بنा ہوا ہے۔ حالانکہ وہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔ ۲۔ وہ عورت
جو اس حالت میں گزارے کہ اس کا شوہر اس سے ناراض ہو۔ ۳۔ دوسرا ہمان
(بیهقی) جو ایک دوسرے سے قلع ٹلت کئے ہوئے ہوں (ابن ماجہ، مشکوہ)۔
(باب الاماۃ) ۶۔ تین قسم کے افراد (جن کے رزق اور جنت کا اللہ تعالیٰ
فامن ہونے سے متفرق) ۱۔ وہ شخص جو کھر میں اُکر کھر دلوں کو سلام کرتا ہے۔
۲۔ جو مسجد کی طرف نماز کو جاتا ہے ۳۔ جو جہاد فی سبیل اللہ کے لئے کھر سے
نکھلے (ابوداؤد) ۷۔ تین قسم کے افراد (جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن
بات نہ کرے گا) ۱۔ پا چمام رُکانے والا ۲۔ خیرات دے کر اححان جعلانے والا
۳۔ جھوپی قسیں کھا کر سودا چلانے والا (مسلم، عن ابوذر) ۸۔ تین قسم کے
افراد (جن کی نماز قبول نہ ہوگی) ۱۔ مانباپ کا نافرمان ہو۔ صدقہ دے کر اححان
جعلانے والا ۲۔ تقدیر کا منکر (حاکم) ۹۔ تین قسم کے رفراز (جھنپی و ہاتھوں لوگ)

(الف) ۱۔ روزہ دارج وہ انتار کرے ۲۔ عادل بادشاہ کی ۳۔ مظلوم کی۔
 (ب) ۱۔ باپ کی دعا ۲۔ سافر کی دعا ۳۔ مظلوم کی دعا (ترمذی۔ ابو داود، زین ماجر عن ربوہ ریہ ۳۲)۔ تین قسم کے افراد (جن کو دوہرًا اجر ملتا ہے)
 ۱۔ وہ اہل کتاب جو اپنے بنی کو مان کر پھر بھر پر بھی ایمان لائے ۲۔ وہ غلام ملوك
 جو اپنے بیازی آتا کے حکم برداری کے ساتھ ہی خداۓ تعالیٰ کے حق کی ادائیگی بھی
 کرتا رہے ۳۔ وہ شخص جس کے پاس لونڈی ہو، جسے وہ علم و ادب سکھاتے۔ پھر
 آزاد کرے اس سے نکارج کرے (تفیر ابن کیث حلید سوم۔ بجو الحضور اکرم)۔
 ۴۔ تین قسم کے افراد (جن پر اللہ کا غصب نازل ہو گا) ۱۔ وہ شخص جو بورھا
 ہو کر بھی زنا میں مستلا ہو۔ ۲۔ وہ شخص جو فیقر ہو کر بھی تیکر کرے۔ ۳۔ وہ شخص جو
 مالدار ہو کر نکلم کرے۔ (ترمذی، نبی۔ ابن ماجر) ۵۔ تین قسم کے افراد (جو
 عوام میں ناپسندیدہ ہیں) ۱۔ حرام میں الحاد پھیلاتے والا۔ ۲۔ اسلام میں جاہلی
 طور طریقے تلاش کرنے والا۔ ۳۔ ناحق کسی مسلمان کا پیچھا کرنے والا تاکہ اس کا خون
 بھائے۔ رواہ البخاری، مشکوہ، باب الاعتقام (۷۳)، تین قسم کے افراد۔
 (جو جمع کی شماز میں عاقر ہونے والے) ۱: وہ شخص جو جمع کی شماز میں اُنکر لغو کام کرتا
 ہے۔ تو اس کے حصے میں جمع سے حرف لغو کام آئے کا۔ (دارجہ کا ثواب ملے گا)
 ۲۔ وہ شخص جو خطبہ سننے کے بجائے دعا کرتا ہے تو اللہ کو اختیار ہے چاہے اسے
 دے اور چاہے نہ دے۔ ۳۔ وہ شخص جو جمع میں اگر خاموشی سے خطبہ سنتا ہا، نہ تو
 کسی مسلم کی گردن پھلانگی نہ ہی کسی کو ایذا پہنچائی تو یہ اس کے لئے آئندہ جمع اور
 تین دن زائد تک لگا ہوں کہ لئے کفار ہے۔ (صحیح روایت، عن عبد اللہ
 بن عمر) ۶۔ تین قسم کے افراد (سوال جائز ہیں مگر ان کے سوال نہیں) ۱۔ خاک
 نشین فقیر نادار ۲۔ پریشان گھن تاؤان یا قرض تلے دب جانے والا۔ ۳۔ در زنا ک
 خون والا (یعنی جس کے ذمے دیت ہو) (ابو داود، مشکوہ، باب من لا تحل لِ الْمُلْكَة
 ۷۔ تین قسم کے افراد (جن پر اللہ نے جنت حرام کر دی) ۱۔ وہ شخص جس
 نے ہمیشہ شراب پی ۲۔ جس نے مانباپ کی نافرمانی کی۔ ۳۔ دیوث۔ رجو اپنے کھر

والوں سے ناپاک کام کرائے یعنی زنا) ۲۳۔ تین چیزیں داس کے مال میں
سے جو حرف اس کی رہیں ۔۱۔ ایک قوودہ کھالیا اور ختم کر دیا ۲۔ جو پہنہ اور بھار
ڈالا ۳۔ وہ حورا (خدا میں دے دیا اور آخرت کے لئے ذخیرہ کر لیا۔ (مسلم)
۲۴۔ تین افراد (سوال کرنا حلال نہیں سوائے ان کے) ۱۔ وہ شخص جس پر
ترفہ (کابار) ہوتا اس کو اس حد تک سوال کرنا حلال ہے کہ اس کا قرٹہ ادا ہو جائے
ترضہ ادا ہونے کے بعد سوال نہ کرے ۲۔ وہ شخص جس کا مال کسی ناگھانی آفت سے
خالث ہو جائے تو اسے سوال حلال ہے جو کہ اسے اتنی رقم مل جائے کہ اس سے
اس کی گذرا وقت ہو جائے ۳۔ وہ شخص جو فاقہ سماشکار ہو اور اس کی قوم کے
تین ذمی عقل آدمی اس یات کی کوگا اپی دلیں کہ وہ آدمی ناقہ کی تکلیف سے درجہ
ہے۔ پھر اس کو بھی اتنا ہی سوال درست ہے کہ جس سے اس کا گذر ہو جائے
دیصح مسلم۔ کتاب الرذکۃ۔ باب من محلہ لام اسلامۃ عن قبیحہ ابن منارۃ البلاعی (رضی
۲۵۔ تین چیزیں دجن کی وجہ سے رحمت کے فرشتے تھریں داخل ہیں ہوتے
جس گھر میں تھویر ہو ۲۔ کٹا ہو ۳۔ جنبی ہو (ابوداؤ۔ نسائی) ۲۶۔ تین قسم
کے خراب ۱۔ ایک نیک خواب جس سے ایمان میں قوت حاصل ہو، خدا پر اعتماد
بڑھے اور گناہوں سے بچے یہ خدا کی طرف سے ہے ۲۔ ایک خواب پریشان ہے
جس سے دہم اور رنج بڑھے یا خدا سے برخانی ہو یہ شیطان کی طرف سے ہے۔
۳۔ آدمی کو اپنے خیالات نظر نہیں یا غذا کی بخارات سے کوئی شکل کی صورت
بندھے داس کے بیان کی حاجت نہیں) (بخاری و مسلم۔ عن ابو قاتدہ (رضی) ۲۷۔
تین قسم کی نمازیں ۱۔ حضرت چار رکعت ۲۔ سفر میں دور رکعت ۳۔ خوف میں
ایک رکعت۔ مسلم۔ عن ابن عباس (رضی) ۲۸۔ تین ہدایات ۱۔ دعا قدریہ الہی کو
بدلتا ہے ۲۔ نیکی عمر کو بڑھاتی ہے ۳۔ گناہ روزی کو رد کرتی ہے (ابن ماجہ
عن ثوبان (رضی) ۲۹۔ تین کام (بچھلے گناہوں کو مٹا دینے والے) ۱۔ اسلام
لانا بچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے ۲۔ ہجرت بچھلے تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔
۳۔ تجھ بھی بچھلے گناہوں کو مٹا دیتا ہے (دیصح مسلم۔ کتاب الایمان۔ عن عمرو بن العاص (رضی))

کے ۲۷۔ تین جھوٹ رجائز ہونے کے موقعے ۱۔ مرد کا جھوٹ بولنا اپنی بیوی کو راضی رکھنے کے لئے ۲۔ زوگی میں جھوٹ بولنا ۳۔ لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں۔ واحد۔ تمذی۔ شکرۃ۔ عن رسماء بنت زید (۲۸) ۲۸۔ تین موافق: دل قلب کا جائزہ لینے کے ۱۔ قرآن سننے کے وقت ۲۔ ذکر کی مجلسوں میں ۳۔ تہائی کے اوقات (اگر ان موقتوں پر اپنے پہلو میں دل نہ یاو، یعنی ان چیزوں میں تہارا دل نہ ہے تو اللہ سے درخواست کرو کہ وہ تمہیں ایک دل مرحمت فرمائے۔ اس نے کہ تہارے پاس دل نہیں ہے۔ (حدیث بڑایت عبد اللہ بن مسعود (۲۹)) ۲۹۔ تین گناہ بکیرہ ۱۔ خدا کے ساتھ شرک کرنا ۲۔ خدا کی نافرمانی کرنا ۳۔ جھوٹی کوہی دینا (تجزید بخاری). باب الشہادت ص: ۷۸ (۳۰) ۳۰۔ تین نشانیاں (منافق کی) ۱۔ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے ۲۔ وعدہ کرتا ہے تو خلاف کرتا ہے ۳۔ امانت میں خیانت کرتا ہے (صیحہ بخاری مترجم جلد ۱۔ کتاب الشہادت باب الوجی۔ عن ابو ہریث (۳۱)) ۳۱۔ تین کام (جن میں عجلت ہے) ۱۔ شماز فرض سا جب وقت آجائے۔ ۲۔ جب جزاہ موجود ہو۔ ۳۔ بیوہ عورت جب اس ساکفود یعنی ہم قوم مرد میں جائے۔ (ترمذی۔ حضرت علی (۳۲) ۳۲۔ تین طرح کا عمل (مرنے کے بعد بھی جن کا ثواب ملتا رہتا ہے) ۱۔ صدقہ جاریہ ۲۔ مسلم نافع ہو۔ دلہ دلائی دسم۔ عن ابو ہریث (۳۳) ۳۳۔ تین اوقات (جن میں نماز پڑھنا اور مردوں کو دننا ناجائز ہے) ۱۔ طریق آفتاب ۲۔ عین زوالی کے وقت ۳۔ غروب آفتاب کے وقت دسم۔ عن همود بن عبیثہ رضا و عقبیہ بن عامر (۳۴) ۳۴۔ تین سورتین (بیماری کی حالت میں پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بڑن پر پھیر لینے کی) ۱۔ قل هو اللہ احد ۲۔ قل عوذ برب الفلق ۳۔ قل عوذ برب الناس (صیحہ بخاری مترجم۔ کتاب المذاہی)۔ باب مر من (اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و کتاب الطہیب و فیض مسلم۔ کتاب السلام۔ باب رقیۃ الریض بالمعزات۔ عن عائشہ (حدیث رضی (۳۵) ۳۵۔ تین مساجد (جن کی طرف سفر کرنا، پرحت ہے) ۱۔ مسجد حرام ۲۔ مسجد نبوی ۳۔ مسجد اقصیٰ (بخاری و مسلم۔ عن ابو ہریث (۳۶) ۳۶۔

۵۶۔ تین جائز قتل (مسلم کا قتل صرف ان صورتوں میں جائز ہے) :-
 احرام نکاح والا۔ سو، خون کے پدے خون سو۔ مرتد جس نے دین اسلام سے
 منہ موراً (مخاری و مسلم، عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ۵۷۔ تین نشانیاں (جب یہ
 نشانیاں نظر ہوں تو اس وقت کا ایمان لانا پاک گھومنفید نہ ہو سکا۔ ۱۔ سورج کا مغرب
 سے طلوع ہونا۔ ۲۔ جہاں کاظم اپنے ہونا سو۔ دایتہ امارض (ایک جانور) مسلم
 عن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ۵۸۔ تین خلفت ۱۔ فرشتے نور سے ۲۔ جن آگ کی بوئے
 ۳۔ آدم مٹی سے رسلم۔ عن عائشہ حمدیقہ رضی اللہ عنہ ۵۹۔ تین طریقے (شماز پڑھنے
 کے) ۱۔ کھڑے ہو کر دے، اگر نہ ہو سکے تو بیٹھ کر ۳۔ وہ بھی نہ ہو سکے تو لیک
 کر (بخاری)۔ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ ۶۰۔ تین مخصوص شیخے (جو جھوٹے اور کواد
 میں باقیں کرنے والے) ۱۔ عیسیٰ بن مریم (سورہ هریم آیت ۲، ۳)۔ ۲۔ جرج و الـ
 بولاک (بخاری) ۳۔ شیخوار لڑکی زوجہ فرعون کی خادمی (بخاری شریف) (پہلا
 کے چوتھے صفحہ ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳)۔ ۴۔ تین اصحاب (اچانک چنان گرتے سے غاریں
 بند ہو کر اپنے حنعل کے واسطے سے باہر نکلنے والے) ۱۔ والدین کا وفادار و
 اطاعت گذار ۲۔ محارم سے نیک کر عفت کی زندگی گذارنے والا ۳۔ مزدور کی
 پوری اجرت فروزاد کرنے والا (بخاری و مسلم، بطریق مختلف، عن رین عمر رضی اللہ عنہ)
 ۶۱۔ تین افضل عمل ۱۔ اشد اور اس کے رسول پر ایمان لانا ۲۔ اللہ کی راہ
 میں بھاد کرنا ۳۔ رحیم بیت اللہ کرنا (صحیح بخاری، باب الرحمی، عن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ)
 ۶۲۔ تین باتیں ۱۔ مرد بھر کے ساتھ ۲۔ کشادگی تکلیف کے ساتھ ۳۔ آسانی
 شکل کے ساتھ (ترمذی) ۶۳۔ تین باتیں انسانیت کی ۱۔ جو شخص اللہ تعالیٰ
 اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ دے ۲۔ جو شخص
 اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ریمان رکھتا ہے وہ اپنے مہان کا راجرام کرے ۳۔
 جو شخص اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے، ذہ اچھی بات تھے ورنہ خاموش رہے ہے ۔
 (بخاری و مسلم) ۶۴۔ تین باتیں کھانے سے متفرق ۱۔ بسم اللہ پڑھنا ۲۔
 اپنے دلیں ہاتھ سے کھانا ۳۔ اپنے سلسلے سے کھانا۔ (بخاری) حضرت عمر بن الخطاب (رضی اللہ عنہ)

۶۷۔ تین باتیں (اولاد کو تائید کرنے کی) ۱۔ اپنی اولاد کو نماز کا حکم کرنا۔ ۲۔

سات برس کے ہو جائیں تو ترک نماز پر مارنا۔ ۳۔ دس برس کے ہو جائیں تو نبتر سے اگکرنا۔ (ابوداؤد) ۶۔ تین آدمی دنیامت کے دن اللہ تعالیٰ جن کے

شیئن ہوں گے) ۱۔ وہ شخص جو میرانام لے کر عہد کرے پھر عہد کو توڑ دے ۲۔ وہ شخص جو کسی آزاد آدمی کو یقین دے اور اس کی قیمت کھا جائے۔ ۳۔ وہ شخص

جو کسی مزدور کو اجرت پر لگائے پھر اس سے پورا پورا کام لے کر مزدوری نہ دے (صحیح بخاری مترجم جلد ۱، پارہ ۹، ابوبالاجارہ عن حضرت ابوہریرہ رضی) ۷۔

۶۸۔ تین افراد (قیامت کے دن جن کی شفاعت ہوگی) ۱۔ علماء ۲۔ انسیاء ۳۔ شہداء (ابن ماجہ) ۶۹۔ تین باتیں (جن پر مومن کا دل تنگ نہونا چاہیے) ۱۔ اللہ کے لئے عمل خالص کرنا۔ ۲۔ مسلمانوں کے ائمہ کے لئے نصیحت و خیر خواہی۔

۳۔ اللہ کے لئے عمل خالص کرنا۔ ۴۔ مسلمانوں کی جماعت میں رہنا (احمد، ابن ماجہ، طبرانی، عن جہیس بن مطعم رضی) ۸۔ تین سوال ۱۔ قیامت کی پہلی علامت کیا ہے ۲۔ ۹۔ جتنی سب سے پہلی

کیا کھائیں گے ۳۔ ۹۔ پچھے اپنے ماں باپ کے مشایر کیوں ہوتا ہے ۴۔ ۱۔ تین جواب

۵۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی (سب سے پہلی) علامت یہ

۶۔ کہ ایک اگ نکلے گی جو فوگوں کو مشرق سے مغرب کی طرف بھٹکائے گی۔ ۷۔

جنتیوں کا پہلا کھانا پھل کیلئی ہوگا۔ ۸۔ اور پچھے اس کے مشایر ہوتا ہے، جس کی منی رحم میں سبقت کرے اور غالب رہے۔ اگر ماں کی غالب رہے تو ان کے مشایر ہو گا اور اگر باپ کی غالب رہے تو باپ کے مشایر ہو گا۔ (مترجم بخاری، عن عبد اللہ بن مسلم)

۹۔ تین باتیں (رایان کی) ۱۔ سرد ترین رات میں آدمی کو احتمام ہو جائے اور اُنھوں کو غسل کرے جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اسے کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا ہے۔ ۲۔

۳۔ سخت گرمی کے دن روزہ رکھے۔ ۴۔ اور آدمی میدان میں نماز پڑھے جب کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی دوسرا نہیں دیکھ رہا ہے (شعب الایمان، بیہقی، جلد اول، ص: ۲۹)

۵۔ تین کام چلت کے ۱۔ مژدعن بنو ۲۔ امام بنو ۳۔ امام کے پہلویں رہو۔ (تاہیع کبیر جلد اول، قسم اول، ص: ۲۳، امام بخاری بروایت حضرت عبد اللہ بن عباس رضی)

۳۔ تین ام باتیں : ۱. جو شخص پیری دھنور اکرمؐ کی طرف نسبت کر کے ایسی بات
کہ جسے میں نہ نہیں کہا ہے تو وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے۔ ۲. جس شخص سے اس کا
سلامان بھائی شورہ للب کرے اور غلط شورہ دے تو اس نے اس کے ساتھ خیانت
کی۔ ۳. جو شخص بغیر تحقیق دللاش کے فتویٰ دے تو اس کا گناہ فتویٰ دینے والے کے
اوپر بوجگا۔ (الادب المفرد، امام بخاری، عن ابوہریرہؓ) ۵۷۔ تین نہیں (خدا کی
دی ہوئی) ۱۔ مال و دولت ۲۔ صحت و توانائی ۳۔ قلبی الطینان و سردر (مشکوٰ لفظ)
۶۷۔ تین آدمی (ان کے علاوہ کسی اور کے لئے رات کا جاگنا مناسب نہیں) ۱. نماز
شب کے لئے ۲. قرآن خوانی اور للب علم کے لئے ۳. اور اس دہن کے لئے اول اول
اپنے شوہر کے گھر آئی ہو۔ (حدیث) ۷۷۔ تین اشخاص (بہترین ہنسنیں کے) ۱ جسے
دیکھنے سے خدا یاد آجائے (۲) جس سے طاپ رکھنے سے آخرت یاد آئے ۳۔ جس
کی لفکر کو علم میں ترقی ہو (برواہ حضرت عائشہؓ) ۸۷۔ تین خوبیاں میانہ روی
کی : ۱۔ خوش حالی میں میانہ روی ۲۔ ناداری میں اعادت کی روشن ۳۔ عبادت میں اذنه
روی (مسند بزار، کنز العمال جلد دوم میں، ۷) ۹۷۔ تین آوازیں (الشیل شاز)
کے پسند کی) ۱۔ مرغ سحر کی ۲۔ تلاوت قرآن کی ۳۔ پچھلے پھر مغفرت چاہئے والوں کی
(حدیث) ۸۰۔ تین قسم کے گناہ (جن کی سزاوت سے پہلے ہی بھلکلتی پڑے گی) ۱۔
بناؤت و سرکشی ۲۔ والدین کی نافرائی ۳۔ قاطع رحم (الادب المفرد، باب البیضی میں)
۸۷۔ تین قسم کے افراد (جو جنت میں داخل ہونے والے) الشیل شاز،
روی کا ایک مکر ۱ اور بھور کی ایک مٹھی کی وجہ سے ان کو جنت میں داخل فرمائیں گے
۱۔ گھر کا مالک (یعنی خاوند) کو ۲۔ بیوی کو جس نے یہ کھانا پکایا۔ ۳۔ اس خادم کو جو
دروانہ تک اس مسکین تک دے آیا (کنز العمال) ۸۲۔ تین قسم کے افراد
(جو جنت میں داخل نہ ہونے والے) ۱۔ شراب کا عادی ۲۔ جادو پیر ایمان رکھنے
والا ۳۔ قاطع رحم (ابن جان، ۳۴) ۸۷۔ تین باتیں (تصیحت حاصل کرنے کی)
۱۔ قرستان جایا کرو تو اس سے تم کو آخرت کی یاد آئے گی ۲۔ مردوں کو غسل دیا
کرو کیوں (نیکیوں سے) خالی بدن کا علاج ہے اور اس سے بڑی نصیحت حال ہوئی ۳۔

سے نمازِ حجاءہ میں شرکت کیا کرو۔ شاید اس سے کچھ سخن و غم تم میں پیدا ہو جائے۔ سر غلیکین آدمی دجن کو آخرت کا غم ہو) اللہ جل شانہ کے سامنے میں رہتا ہے اور جس ہر خبر کا طالب رہتا ہے (تغییب) ۸۲۔ تین باتیں ۱۔ جہاد کرو غیرت حاصل ہوگی ۲۔ روزہ رکھو تدرست رہو گے۔ ۳۔ سفر کرو، مالدار ہو جادگے (التغییب و ترمیب) ۸۵۔ تین قسم کے افراد (جن سے قلم اٹھایا گیا) ۱۔ سونے والے سے، یہاں تک کروہ آئھ جائے۔ ۲۔ بچے سے یہاں تک کروہ بالغ ہو جائے۔ ۳۔ پاکل سے یہاں تک کروہ صحیح العقل ہو جائے (برولیت امام احمد وابوداؤد و ابین ما جہ و نسانی۔ حاکم۔ عن عائش رضی) ۸۶۔ تین قسم کے افراد (جن کی ہم نشیخی آدمی کو مردہ کر دیتی ہے) ۱۔ کینیت یا ادنی درجے کے نوگ ۲۔ عورتیں ۳۔ امراء۔ کے ۸۷۔ تین چیزیں (خش بختی کی علامت ہیں) ۱۔ کشادہ مکان۔ ۲۔ اچھا پڑوس۔ ۳۔ موز اساز کار سواری (الادب المفرد۔ ص: ۲۰) ۸۸۔ تین چیزیں (جن کے صدیقے ہیں خدا کی درسکاہ میں نالہ و فریاد کرنے کی) ۱۔ ناجائز فون جو اس پر گزریا جائے۔ ۲۔ ای غسل کے پانی سے جوزنا کے بعد کیا جائے۔ ۳۔ اس شخص کے سوتے سے ہو طکوڑا آفتاب کے پہلے سوتے۔ ۸۹۔ تین چیزیں (پیغمبر و کی سنت میں داخل ہیں) ۱۔ خوش سو نیکھلا۔ ۲۔ جو بال بدن پر ہر دوست سے زیادہ ہواں کو دور کرنا۔ ۳۔ عورتوں سے زیادہ مانوس ہونا اور ان سے زیادہ مقاومت کرنا (تہذیب اسلام ص: ۲۴) ۹۰۔ تین چیزیں: (حافظ کو زیادہ کرنے اور در کو رکھو دینے والا صحیح حدیث) ۹۰۔ تین چیزیں: (حاجید پڑھنا۔ (تہذیب اسلام) صفحہ: ۶۸) ۱۔ کندر چاننا۔ ۲۔ مساک کرنا۔ ۳۔ قران مجید پڑھنا۔ (تہذیب اسلام) صفحہ: ۶۸۔ بحوالہ رسول اکرم (علیہ السلام) ۹۱۔ تین چیزیں (حق تعالیٰ کا دین جن بالوں پر بیٹھی ہے) ۱۔ سچائی۔ ۲۔ حق۔ ۳۔ عدل (اذوار العارفین) ۹۲۔ تین چیزیں (حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی وصیت کی ہے) ۱۔ سوتے سے پہلے دتر پڑھو۔ ۲۔ ہر ماہ تین روزے رکھو۔ ۳۔ چاشت کی دور کوت نماز ادا کرو۔ (غینۃ الطالبین ص: ۲۵) ۴۔ بحوالہ حضرت ابو ہریرہ رضی ۹۳۔ تین باتیں (نماز پڑھتے وقت آدمی کو حاصل ہونے والی) ۱۔ ۲۔ ۳۔ اسمان سے نیکیوں کی بوجھوار کی حاجتی ہے۔ ۴۔ اسمان سے فرشتے اتر کر قدموں سے

لے کر انسان تک اُسے پھر لیتے ہیں۔ ۲۔ پکارنے والا پکار کر اس کی نماز کی گواری دیتا ہے (غینیہ، ص: ۵۲۰، بحاظ حدیث) ۹۳۔ تین قسم کے افراد ۱۔ جو دانا لوگ ہیں وہ قرآن اور حدیث کو خوب سمجھتے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں۔ ۲۔ بعض آدمی ایسے ہیں، جن کو علم دین ہے لیکن تیر فہم نہیں، جو اسیں سے مطلب نکالیں تو ان سے اروں کو فائدہ ہے۔ خود کو اتنا نہیں ہے۔ تیسرسے وہ لوگ ہیں جنہوں نے دین کی طرف کچھ دھیان رکیا ز خود کو نفع نہ بغیر کر (شارق الاتوار ص: ۸۲) ۹۴۔ تین قسم کے افراد (ان چیزوں کے بغیر پہلوتے ہیں جاتے) ۱۔ بردار اور حليم غصہ کے وقت ۲۔ دیر اور شجاع لڑائی کے وقت ۳۔ بھائی حاجت کے وقت۔ (حضرت نفان) ۹۵۔ تین پھریں (پھر کو طلب پیدا کرنے کی) ۱۔ قلت للعاص: یعنی کم کھانا بریست روزہ ۲۔ قلت کلام (کم بات کرنا بفرض ذکر محظوظ) ۳۔ قلت نام (کم سونا عبادت اور نماز کی بفرض سے) (دلیل العارفین) ۷۔ تین قسم کاغذ ۱۔ غلیشریعت (یعنی نایا کی سے دور ہونا۔ ۲۔ غسل طریقت (یعنی بخراختیار کرنا)۔ ۳۔ غسل حقیقت (یعنی ہاتھ کا قبر کرنا (عنقان العاشقین) ۹۶۔ تین قسم کے افراد (جن سے درزخ کی اگ سلکتی جائے گی) ۱۔ ریا کار رقاری ۲۔ ریا کار رفی ۳۔ ریا کار مجاہد (غینیہ ص: ۲۸۱۔ بروایت ابوہریرہ) ۹۷۔ تین قسمیں توکل کی: ۱۔ اللہ کو اپنے حال کا عالم دانا ہے سمجھ کر اُس سے سوال کرے (یہ مولک کا توکل ہے، دیکھ کے ساتھ) ۲۔ دوسرا بخوبیں کا توکل ہے کہ وہ ماں سے دودھ نہیں مانگتا یعنی پھر یہی اس کو دودھ ملن جاتا ہے۔ ۳۔ تیسرا توکل مردوں کا ہے کہ وہ اپنے غشائی کے ہاتھوں میں ہوتے ہیں جس طرح غشائی چاہتے ہیں ان کو غسل دیتے ہیں (فوانی المؤمن) ۹۸۔ تین قسمیں (ندامت سے قبور کرنے والوں کی) ۱۔ قبور، عذاب کے ڈر سے، اس کو قبور کہتے ہیں جو عام بندے کرتے ہیں۔ ۲۔ آنابت: ثواب کی خواہش سے جو ادیاء اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ ۳۔ اذابت حصول عرقان کے لئے جو انسیاں مرسیں کے لئے ہے (کشف المبوب، حضرت علی ابو حیرہ) ۹۹۔ تین خصلیتیں (نیک تاجر و میک) ۱۔ جب وہ کسی چیز کو خریدتے ہیں تو اس کی بُرائی نہیں کرتے اور باائع کی مجبوری سے فائدہ نہیں اٹھاتے۔ ۲۔ جب

کوئی چیز فروخت کرتے ہیں تو اس کی بے حد تعریف نہیں کرتے۔ س۔ لین دین کے معاملہ میں قسم نہیں کھاتے راضبہائی۔ اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۰۱ - تین سردار (قبیلہ بنی ثقیف ، طائف کے جہنوں نے آپ کی پیغمبری کا انکار کیا ।) — عہد یا ایں ۔ مسعود - حبیب) ۱۔ ایک بولا میں کعبہ کے سامنے دارالهی مونڈھوا دوں اگر تجھے اللہ نے رسولؐ بنایا ہو۔ ۲۔ کیا خدا کو تیرے سوا اور کوئی بھی رسولؐ بنائے کو نہ طلا جسے جڑھنے کی بھی سواری بھی میسر نہیں اسے رسول بنانا تھا تو کسی حاکم یا سردار کو بنایا ہوتا۔ سو۔ میں تجھ سے بات کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے کہ اگر واقعی نیز ہے جیسا کہ دخوئی ہے۔ تب تو یہ خطرناک بات ہے کہ میں تیرے کلام کو رد کروں اور اگر تو خدا پر جھوٹ بولتا ہے تو یہ شایان نہیں کہ میں تجھ سے بات کروں (نبود باللہ) (تاریخ اسلام) ۔ ۱۰۲ - تین دعائیں ، (جو رسول اکرمؐ نے اللہ تعالیٰ سے مانکی تھیں) ۱۔ میری ساری امت قحط سے ہلاک نہ ہو جائے۔ (قبول ہوئی) ۲۔ دن پر کوئی ایسا دشمن مسلط نہ ہو؛ جو ان کو بالکل مادے (قبول ہوئی) ۳۔ ان میں اپسیں زراثی جھگڑے نہ ہوں (یہ شکر پر ہوئی) (اسد الغابۃ) ۱۰۳ - تین بادشاہ (حضورؐ کے دعوت اسلام پر بغیر راہی کے اسلام قبول کرنے والے) ۱۔ جبش کا بادشاہ ہے۔ میں کا بادشاہ سو۔ عمان کا بادشاہ (مشارق و مغارب ص: ۲۹۵) ۱۰۴ - تین اکرام (کشت سے موت کو باد کرنے والوں کے لئے) ۱۔ توبہ جلد نصیب ہوتی ہے۔ ۲۔ ماں میں فناوت، میر ہوتی ہے۔ ۳۔ عبادت میں نشاط اور دلستگی پیدا ہوتی ہے۔ (تنبیہ النافلین) ۱۰۵ - تین شہروں (جو بہت آفت کی رہیں، جن سے پچاچل پیٹے ہاں طعام کی شہروت ۔ ۲۔ کلام کی شہروت ۔ ۳۔ نکاح کی شہروت۔ (الحجۃ للغفراء ص: ۱۸) ۱۰۶ - تین عادتیں (کوئے سے سیکھتے کی) ۱۔ چھپ کر جان کرنا۔ ۲۔ علی اکیس روزی کی تلاش میں جانا سو۔ دشمنوں سے بہت پریز کرنا۔ (تہذیب اسلام) ۱۰۷ - تین عقائد ۱۔ وہ جو دنیا کو ترک کرتا ہے۔ ۲۔ وہ جو قرکی تیاری قریں پہنچنے سے پہلے کرتا ہے۔ ۳۔ وہ جو اپنے رب کے نزدیک راضی برقرار ہتا ہے (الحجۃ للغفراء ص: ۱۸) ۱۰۸ - تین بیکاں ۱۔ غصے کے وقت بردباری ہے۔ تنگستی میں سخاوت ۲۔ قدرت کے وقت درگذر (قول ادیس علیہ السلام)

۱۰۹۔ تین باتیں۔ ۱۔ اپنے مالوں کی زکوٰۃ سے نکھر بندی کر لو۔ ۲۔ اپنی بیماریوں کا اصرحتات سے علاج کرلو۔ ۳۔ امورِ بُلَا کے تھبیر و دعا و گیرہ زاری سے کرلو (حدیث) ۱۱۰۔ تین چیزیں (جو نہ ملئے والی) ۱۔ دولتِ تمناؤں سے ۲۔ جوانی خضاب سے ۳۔ صحتِ دواویں سے (سیدنا ابو بکر صدیق رضی) ۱۱۱۔ تین قسمیں دل کی ۱۔ وہ دل جو ریمان کے نور سے روشن ہے اور اس میں ایمان کا چراغ جلتا ہے۔ مگر خواہشاتِ نفسانی کی تملکت اور لذتوں کی آندھی کی وجہ سے اس پر گرد و غبار چھایا ہوا ہے۔ ۲۔ وہ دل جو ریمان اور یقین کے نور سے اس طرح معور ہے کہ خواہشاتِ نفس کا اس میں گزر نہیں اور ہر قسم کی تملکتیں اس سے دور ہیں۔ (امام ابن قیم) ۱۱۲۔ تین مقامِ دل کے جہاں حافظ زیارت اور سمجھ جائے کہ در داڑہ اس پر بند ہے۔ ۱۔ قرآن پڑھنے کے وقت۔ ۲۔ خدا کے ذکر کے وقت۔ ۳۔ نماز پڑھنے کے وقت (تذکرۃ اولیاء ص: ۱۱۳) بحوالہ حضرت ابراہیم اور حمّم ۱۱۳۔ تین دعیتیں (حضرت عقبہ بن نافعؓ نے جو اپنے لذکوں کو کیں) ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تعلیمِ ثقہ اور مسند علماء سے حاصل کرنا۔ ۲۔ عبا، قباء، پہنچنے کے باوجودِ نعم لوگ اپنے کو دیندار مت سمجھنا۔ ۳۔ تم میں سے کوئی اشعار کو نہ لکھنے یا دکھنے۔ کیونکہ وہ دل کو قرآن سے پھیر دیں گے۔ (اکفایہ خطیب ص: ۳۱) ۱۱۴۔ تین علمی نصیحتیں ۱۔ اے بیٹے! جب تم علماء کی مجلس میں بیٹھو تو تم خود کہنے سے زیادہ سشنے کے حریص ہستے رہو۔ ۲۔ غور سے سنا سیکھو، اسی طرح اچھے انداز میں خاموشی سیکھو۔ ۳۔ کسی کی بات نہ کاٹو اگرچہ بات لمبی ہو۔ یہاں تک کہ وہ خود رک جائے۔ حضرت حسن بن علی ۱۱۵۔ تین مرتبہ اجازت را اگر مسلمان کے گھر میں جانے کی ضرورت ہو۔ ۱۔ پہلی مرتبہ اجازت مانگنے پر لوگ خاموش ہو جاتے ہیں۔ ۲۔ دوسرا مرتبہ — داجازت دینے یا زد دینے کے سلسلہ میں) ۳۔ اتم صلاح دشوارہ کرتے ہیں۔ ۳۔ تیسرا مرتبہ اجازت دیتے ہیں۔ یاد اپس کر دیتے ہیں (دارقطنی) ۱۱۶۔ تین علم (جو علم کہلاتے کے لائق، ان کے علاوہ تمام علم ضرورت سے فاضل ہیں) ۱۔ آیاتِ قرآنیہ کا علم ۲۔ سنن نبویؐ کا علم۔ ۳۔ فرائض دینیہ کا علم (مشکوٰۃ شریف) —

۱۱۸۔ تین آر ازیں : (حجابات اٹھانے والی اور پیش کاہ الہائیک سنبھالنے والی) ۱۔ لکھتے وقت ارباب دانش کی آواز ۲۔ میدانِ جہاد میں مجاہدوں کے قدموں کی آواز ۳۔ پاکستان عورتوں کے چوڑھم چلانے کی آواز ۱۱۸۔ تین پر دعائیں (حضرت جبریل نے جو دی ہیں) ۱۔ بلاک ہاؤس مخدوم حسن نے دھفان کا مبارک بھیت پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی (حضرت نے کہا ہیں) ۲۔ بلاک ہاؤس مخدوم حسن کے سامنے آپ کا ذکر مبارک ہوا درود نہ بھیجے (آپ نے کہا ہیں) ۳۔ بلاک ہاؤس مخدوم حسن کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پہنچ جائیں وہ اس کو جنت میں داخل نہ کر دیں۔ (آپ نے کہا ہیں) (الترغیب و الترغیب، عن کعب بن عبیر رضی) ۱۱۹۔ تین دعائیں (جو کسی کو فرشت کرتے وقت دیتے تھے) ۱۔ اللہ تعالیٰ تو قوئی کا زاد را ہ عطا کرے ۲۔ تیرے نگاہ معاف فرمائے ۳۔ اور جہاں کہیں تو جائے خیر کی لفڑی رہنہاں کرے۔ (خانعلی، مکارم اخلاق، عن عمر بن شیب) ۱۲۰۔ تین رحمتیں (اگر یہ نہ ہوتے تو اللہ کا عذاب سلط ہو جائے) ۱۔ نماز پڑھنے والے بندے ۲۔ دودھ پینے والے بچے ۳۔ چرنے والے چوپائے (اصحاب۔ جلد ششم ص: ۸۶) ۱۲۱۔ تین بھائیں (جو عشاء کی نماز سے بعد تمام آدمی منقسم ہوتے ہیں) ۱۔ وہ حضرات جورات کی فرشت کو غیبت سمجھتے ہیں۔ اور لوگ اپنے اپنے راحت و آرام اور سوتے میں مشغول ہو جاتے ہیں تو لوگ نماز میں مشغول ہو جاتے ہیں۔ ان کی رات ان کے لئے اجر و ثواب بن جاتی ہے ۲۔ وہ مری جماعت دہ ہے جن کے لئے رات دیا ہے، عذاب ہے۔ یہ وہ جماعت ہے جو رات کی تہائی اور فرشت کو غیبت سمجھتی ہے اور رکنا ہوں میں مشغول ہو جاتی ہے۔ ان کی رات ان پر دیا ہو جاتی ہے۔ ۳۔ تیسری وہ جماعت ہے جو عشاء کی نماز پڑھ کر سو جاتی ہے۔ اس کے لئے نہ دیا ہے نہ کافی۔ نہ کچھ گیا ز آیا (درمنشور) ۱۲۲۔ تین باتیں (جن پر حکمت کی بنیاد ہونی چاہیے) ۱۔ عوام کے ساتھ رزمی۔ ۲۔ ان کے بازوں کی شفروانی۔ ۳۔ ان کی فروریات پر نظر (حضرت احمد بن قیس رضی)

۱۲۷۔ تین باتیں ۱۔ جو شخص غیر مسروف حدیث کے تیپھے پڑے کا وہ جھوٹا ہو گا۔
 ۲۔ جو کھیاگری کے ذریعے دولت طلب کرے کا وہ غریب ہو گا۔ ۳۔ جو ملکم کام
 سے دین طلب کرے کا وہ بد دین ہو گا۔ (کفایہ خطیب ص: ۲۴۲) ۱۲۸۔
 تین باتیں ۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سب سے زیادہ
 قوی ہونا چاہے وہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔ ۲۔ جو سب سے غنی ہونا چاہے
 وہ اس چیز پر جو خدا کے ہاتھیں ہے زیادہ اعتماد رکھے بہ نسبت وہ چیز کے
 جو خود اس کے ہاتھیں ہے۔ ۳۔ جو سب سے زیادہ بزرگ ہونا چاہے، وہ
 اللہ عز و جل سے ڈرتا رہے (ابن ابی حاتم) ۱۲۹۔ تین باتیں درویشی
 کی ۱۔ درویشی یہ کہ کسی چیز پر طمع نہ کرے۔ ۲۔ جب بے طلب ملے تو منع نہ کرے۔
 ۳۔ جب ملے تو جی نہ کرے (دکش الفجوب) ۱۳۰۔ تین باتیں ۱۔ کم
 کھانا مختسب ہے۔ ۲۔ کم ولنا حکمت ہے۔ ۳۔ لوگوں سے کم ملنے چلتے میں عافیت
 ہے (حضرت عمرؓ) ۱۳۱۔ تین اشخاص (اگر راہِ خدا میں نہیں ایک شخص
 کے تیر چلانے پر نخش دیئے جانے والے) ۱۔ جس نے تیر بنایا ہو۔ ۲۔ جس نے
 مجاہر کو وہ تیر دیا ہو۔ ۳۔ جس نے جہاد میں وہ تیر چلا کیا ہو (تہذیب اسلام -
 ص: ۲۴۸) ۱۳۲۔ تین باتیں (مجت برھانے والی) ۱۔ اسلام کرنا۔ ۲۔ مخاطب
 کو بہترین لقب سے یاد کرنا۔ ۳۔ مجلس میں دوسروں کے لئے جگد خالی کرنا۔ ۱۳۳۔
 تین باتیں : (اللہ نے جن کو عطا فرمائی) ۱۔ خلق کامرتبہ (بہر دستی سے مراد ہے) حضرت
 اور ایم عظیل اللہ کو عطا ہوا۔ ۲۔ گفتگو کا شرف، حضرت موسیٰ کو عطا ہوا۔ ۳۔ دیدار کا شرف
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوا۔ ۱۳۴۔ تین باتیں (باعث بلاکت کی) ۱۔ حرص جس
 کی ایاعت کی جائے۔ ۲۔ خواہشِ نفس، جس کی پیروی کی جائے۔ ۳۔ خود پسندی و خود
 نما (حضرت عمرؓ) ۱۳۵۔ تین باتیں (ایک داشت کے قول کی) ۱۔ قبر سے زیادہ
 اچھا کرنی نصیحت کرنے والا نہیں۔ ۲۔ قرآن سے زیادہ کوئی دلچسپ رفیق نہیں۔ ۳۔
 تہائی سے زیادہ کوئی بے ضر ماقابل نہیں (غنیمہ ص: ۱۰۰) ۱۳۶۔ تین باتیں
 (جن کا مزہ مل گیا جس کو پھر نہ چھوٹنے کی) ۱۔ سر منڈانا۔ ۲۔ اوپنچا پکر نہ پھینا۔

۳۰۔ وندیوں سے بھتر کرنا (تہذیب اسلام بحوالہ امام حافظ رح) ۱۴۳۳ء تین قسم کے افراد جو قابل نظر ہیں : ۱۔ وہ پڑوسی جو اچھائی دیکھے تو چھپا دے، لیکن برائی دیکھے تو اس کا چرچا کرتے ہجھرے۔ ۲۔ وہ عورت (بیوی) کر جب تم اس کے پاس بر تو میٹھی میٹھی بائیں بنائے۔ لیکن جب چلے جاؤ اپنی کئی بات کا لحاظ نہ رکھے۔ ۳۔ وہ حکمران (اور کسی نظم و نسق کا ذمہ دار) جو تمہاری اچھائی کی تعریف تو ز کرے لیکن جب تم سے برائی سرزد ہو تو تمہاری گرفت کرے (حضرت عمر نازار ورق رض) ۳۱۔ تین قسم کے افراد دیگر وہ ایکی بھی بوس تو ان سے بات کرنے میں جمع کا حصہ استعمال کیا جائے۔ ۱۔ چینکنے والا کو اس کو "یَرَحْمَنُکُمُ اللَّهُ" (اللہ تم پر رحم کرے) کہنا چاہیے۔ بگو اس کے ساتھ کوئی اور نہ ہو۔ ۲۔ جس پر سلام کرو اسلام علیکم یا سلام علیکم کہو، بگو وہ ایکلا ہر سو جگہ دعا دی جائے، مانا کم اللہ ز اللہ کم کو عافیت دی اگر وہ ایکلا ہی ہو، وجہ اس کی یہ ہے کہ وہ نینکن کے ساتھ فرشتے ہوتے ہیں (حضرت امام جعفر رض) ۳۲۔ تین قسم کے مرد ۱۔ ایک وہ کہ جب اسے معاملات پیش آئیں تو اپنی رائے سے اچھے فریقے پر انجام دے۔ ۲۔ دوسرا وہ کہ پیش آمدہ مشکلات میں لوگوں سے مشورہ کرے پھر وہ کرے جس کا اہل الرائے حکم دیں۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ جو اپنے معاملات میں ہمایت کر دو ہوتا ہے، نہ رہنمائی کا طالب ہوتا ہے نہ رہنمائی کا مطبع و فرمابند اور (حضرت عمر رض) ۳۳۔ تین قسم کی عورتیں ۱۔ ایک وہ عورت جو عفیفہ، پاکیاز، زم خوار اور محبت کرنے والی اور کثیر الولاد ہوتی ہے۔ اپنے شوہر کی بھیش معاونت کرتی ہے اور اس کے خلاف دوسروں کی معاونت نہیں کرتی۔ یہ قسم کہیا ہے۔ ۲۔ دوسری عورت وہ جو نیچے پیدا کرنے والی سے زیادہ کچھ نہیں۔ ۳۔ وہ عورت جو فولاد کا ایک طوق ہوتی ہے جسے اللہ جس کے لئے میں چاہتا ہے ڈال دیتا ہے (حضرت عمر رض) ۳۴۔ تین قسم کے سرچشمے (انسانی حالتوں کے) ۱۔ نفس امارہ: جو تمام طبعی حالات کا سرچشمہ ہے۔ ۲۔ نفسِ لواہ: اخلاقی حالات کا سرچشمہ ہے۔ سو، نہ سلطنت، روحانی حالات کا سرچشمہ ہے۔ ۳۔ عالمِ دنیا: عالمِ دنیا کب اور نشان اولی ہے) ۲۔ عالمِ بزرخ (دو چیزوں کے درمیان واقع)

۲۔ عالم بعث - ۱۳۹ - تین آدمی (جن کے چہرے دیکھنا عبادت میں شمار ہوتے ہیں) ۱۔ امام عادل - ۲۔ عالم - ۳۔ ماں باپ (تہذیب اسلام ص: ۴۶) ۱۴۰ - تین ماخوذ (علم الفقہ کے) ۱۔ کتاب اللہ ہو سنت رسول اللہ ہو کتاب و سنت کی روشنی میں فقہا کی اجتہادی رائین ۱۴۱ - تین خاصیتیں (دھڑپ کی) ۱۔ زنگ بدمل دینا - ۲۔ آدمی میں بدبل پیدا کر دینا - ۳۔ کپڑے پہنانے کرنا (تہذیب اسلام ص: ۱۰۷) ۱۴۲ - تین حصے (عرب کے اقوام و قبائل کے) ۱۔ عرب بائیہ (عرب کے قدیم ترین قبائل جو اسلام سے پہلے فنا ہو چکے تھے) ۲۔ عرب عازیہ (بنو قطان جو عرب بائیہ کے بعد عرب کے اصلی باشندے تھے اور جن کا اصل مسکن ملک ہیں تھا) ۳۔ عرب متفریہ (بنو اسماعیل یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد جو حجاز میں آباد تھی) (سریرۃ البنی حھہ اول) ۱۴۳ - تین چیزیں (سلوک کی بنیاد پر) ۱۔ جب فاتح کی نوبت آئے تو کھا لے ۲۔ جب نیتہ رکا تو برداشت غلیظ ہو تو سوجا کے ۳۔ فردست کے سوا کچھ نہ بولے (غنیہ، بحوالہ الحسن قراز) ۱۴۴ - تین اقسام (آدمیوں کے) ۱۔ پدرے، دہ آدمی ہیں جن کی رائے اور شورہ دونوں کا رائد ہوں ۲۔ آدھے، دہ آدمی ہیں جن کی رائے ہو مگر شورہ نہ دے سکیں ۳۔ لاشے، دہ آدمی ہیں جن کے پاس رائے اور شورہ دونوں نہ ہوں (حضرت امام حسن رضی) ۱۴۵ - تین گروہ (اعمال تکنیک کے لحاظ سے) ۱۔ ایک گروہ ان لوگوں کا ہو کا کہ جن کی نیکی کا پتہ پیدیوں کے پلے کی نسبت بھاری ہو گا۔ رائیے ووگ بہشت میں داخل ہوں گے ۲۔ ان لوگوں کا ہو کا جن کی نیکیوں کی نسبت ان کی بُرائیاں بھاری ہوئی گی۔ وہ دوزخ میں جائیں گے ۳۔ ان لوگوں کا ہو کا کہ ان کی نیکی اور بدی کے پلے برا بید ہوں گے۔ انھیں اعراف میں لے جائیں گے (غیریہ و لطایف ص: ۱۰۳) ۱۴۶ - تین شرائط (انتقال دولت کی) ۱۔ دراثت، ۲۔ دراثت صرف وہ معتبر ہے جو کسی کے مال کے جائز مالک سے اس کے دارثت کو شرعی قاعدے کے مطابق پہنچے ۳۔ ہبہ یا علیہ وہ معتبر ہے جو کسی ملک کے جائز مالک نے شرعی حدود کے اندر دیا ہو

جو کسی حرام طریقے سے نہ ہو۔ (ندائے اسلام جولائی ۱۹۸۶ء) کے ۱۷۔ تین باتیں دو اللہ تعالیٰ اس کی دعا سے کسی ایک کو پوری کرتا ہے) ۱۔ اس کی حاجت جلد پوری کرتا ہے۔ ۲۔ اس کا ثواب قیامت کے لئے رکھ چکھوڑتا ہے۔ ۳۔ یا اس کی اسی قدر برائیاں دور کرتا ہے۔ (غنیمہ: بحوار الارشاد حضور رکم^۳) ۱۳۸ —

تین طبقے: (جن کی عزت کرنی چاہیے) ۱۔ علماء: جو شخص علماء کو حیر سمجھے سکا ۵۰ اپنے دین کو خراب کرے گا۔ ۲۔ انصاف گر حکمران۔ جو شخص حاکموں کو حیر جانے کا اپنی دنیا خراب کرے گا۔ ۳۔ بھائی برادر: جو شخص اپنے بھائیوں اور دوستوں کو حیر گردانے کا اپنی عزت و شرافت کو خراب کرے گا۔ (دین خلکان: ص: ۲۳: ۲۲) ۱۳۹

تین مراتب: (علم اور حقینہ کے) ۱۔ علم الیقین: تو۔ عین الیقین سے حق الیقین۔ ۲۔ تین نشانیاں: (الحق کی) ۱۔ اللہ کی یاد سے نافل رہنا۔ ۲۔ زیادہ، باقیں کرنا۔ ۳۔ عبادت میں کامی کرنا (پیذ نامہ شیخ فرید الدین عطاء^۴) ۱۵۰ —

تین چیزوں: (برہمن کے لئے وہم) ۱۔ حکم خداوندی بجا لانا۔ ۲۔ مفہومات سے بچنا۔ ۳۔ تقدیر پر راضی رہنا (طریقہ المستقیم: بحوار فتح الغیب) ۱۵۱ —

تین چیزوں (کسی کا انتظار نہ کرنے والی) ۱۔ وقت۔ ۲۔ موت۔ ۳۔ پارش —

تین چیزوں (رجھیں کرنی چوری نہ کر سکنے کی) ۱۔ عقل۔ ۲۔ علم۔ ۳۔ ہزار

۱۵۲ — تین چیزوں (رجھیں کرنی چوری نہ کر سکنے کی) ۱۔ وقت۔ ۲۔ موت۔ ۳۔ پارش —

۱۵۳ — تین قسم کے افراد: (جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے وہ نہ بات کریں کا درجت کی انظر سے دیکھئے گا) ۱۔ وہ شخص جو اپنے سفید بالوں کو الگھاڑے۔ ۲۔

وہ شخص جو جلتی رکائے یا اپنے جسم کے کسی حصے سے ایسا فعل کرے کہ مٹی خارج ہو۔

۳۔ وہ شخص جو اغلام کرے (حضرت امام جعفر صادق^۵) ۱۵۴ — تین باتیں —

(شناخت کی) ۱۔ درخت پھیں سے۔ ۲۔ انسان دوستوں سے۔ ۳۔ قویں میں اخلاص سے پہچانی جاتی ہیں۔ ۱۵۵ — تین باتیں ۱۔ ہربات جو ذکر سے غایب ہر انہیں

۱۔ ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو سہو ہے۔ ۲۔ ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو ہوئے۔ ۳۔ تین باتیں : ۱۔ کام کرنے سے پہلے سوچ لو۔ ۲۔ بات کرنے سے پہلے سمجھو۔ ۳۔ خرچ کرنے سے پہلے (دگناش) دیکھو۔ ۴۔ تین باتیں (فابوں رکھنے کی) ۱۔ عقائد کے مانند زبان کو۔ ۲۔ حاکم کے مانند آنکھ کو۔ ۳۔ بزرگوں کے مانند دل کو فابوں رکھو۔ ۵۔ تین باتیں : (خیال رکھنے کی) ۱۔ ساندر کا مانند سے۔ ۲۔ گدھے کا پیچے سے ۳۔ مگر بدعاش کا جاروں طرف سے۔ ۶۔ تین درجات : (سماوت کے) ۱۔ سماوت زیادہ رکھ لیتنا تھوڑا خرچ کرنا۔ ۲۔ جود۔ تھوڑا رکھ لیتنا، زیادہ خرچ کرنا۔ ۳۔ ایثار، یعنی کچھ رکھ لئے پورا خرچ کر دینا (حاتم ہائی) ۷۲۔ تین باتیں : ۱۔ قرآن حرف پاکی کی حالت میں چھوڑا جائے۔ ۲۔ غلام خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جاسکتا۔ ۳۔ نکاح سے پہلے طلاق نہیں۔ (دارمی: ۲۹۵۰)

۸۔ تین چیزیں (جن کا حصول نا ممکن ہے۔ اس لئے ان کی جستجو کرو) ۱۔ ایسا عالم جو مکمل طور پر اپنے علم پر عمل پیرا ہو۔ ۲۔ ایسا عامل جس میں اخلاص بھی ہو۔ ۳۔ وہ بھائی جو عیوب سے پاک ہو (تذکرہ اولیا ص: ۵۵، حضرت فضیل بن عیاض) ۹۔ تین باتیں رجن کے باعث عذابِ قبر ہوتا ہے) ۱۔ غیبت ۲۔ چلن خوری۔ ۳۔ پیشایب کی لاپرواٹی (نورالحمد ورنی شرح القبور، ترجمہ اردو)

۱۰۔ تین باتیں رہوت کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہونے کی) ۱۔ بیت کو رہوت کے وقت پیشائی سے پہنچنے آتا ہے۔ ۲۔ آنکھ سے آنونکلتے ہیں۔ ۳۔ ناک کے سوراخ کشادہ ہوتے ہیں۔ (سلام نارسی شرح حکوای حضور مقبول) ۱۱۔ تین غورتیں (جو سب عورتوں سے برکت والی ہوں گی) ۱۔ جن کے ہمراکم ہوں۔ ۲۔ چہرے خوبصورت ہوں۔ ۳۔ اپنی شرمگاہوں کو بچائے ہوئے ہوں۔ (کشف المحبوب، ص: ۴۲۵) ۱۲۔ تین اقسام (رج ادا کرنے کے) ۱۔ افراد ۲۔ تشتیع۔ ۳۔ قرآن (احیاء العلوم اردو: ۲۱۵) ۱۳۔ تین باتیں (بے تکشیشہ کی) ۱۔ شفیقت کا وقار جاتا رہتا ہے۔ ۲۔ عمر کم ہوتی ہے۔

سے اور یہ موت سے غفلت کی نشانی ہے۔ (حضرت عمر بن الخطاب) ۱۶۹۔
 تین فرزاں (حضرت نوحؑ کے جن کی نسل سے دنیا آباد ہوئی) ۱۔ سام۔ ۲۔ حام
 ۳۔ یافث (اللہ کے بنی ص: ۶۲) کے ۱۔ تین گریں، (جب آدمی سوتا ہے
 تو شیخان پیشانی کے بالوں میں باز بھٹکنے کی) ۱۔ اگر وہ بیدار ہو کر اللہ کو یاد
 کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ ۲۔ جب وہ سوکرے تو دوسرا گرہ بھی کھل
 جاتی ہے۔ ۳۔ اگر وہ فرض نماز ادا کرے تو تیسرا گرہ بھی کھل جاتی ہے (فتنیہ
 ص: ۹۱) "مکواہ حدیث صحیحین" ۱۔ ۲۔ تین شرائط (کمال ایمان کی) ۱۔
 خوف، جن کی وجہ سے ترک گناہ کا مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔ ۲۔ رجا، ایمید کے باعث
 طاعت و عبادات میں انسان ہمیشہ سرگرم رہتا ہے۔ ۳۔ محبت، جن کے ذریسے
 مکروہات و بلیات کو برداشت کرنا اگر انہیں ہوتا۔ (دلیل العارفین)

۳۔ ۱۔ تین چیزیں، (بھائی کو بھائی کا دشمن بنانے والی) ۱۔ زن۔ ۲۔ زر
 سے۔ زین بیلے کے ۳۔ تین اوقات (حضور مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نماز پڑھتے
 کے بتائے) ۱۔ جو شخص اول وقت میں نماز ادا کرتا ہے وہ اللہ کی خوشنودی حاصل
 کرتا ہے۔ ۲۔ جو درمیاد وقت میں ادا کرے اس پر اللہ کی رحمت ہوتی ہے۔ ۳۔
 جو آخر وقت ادا کرے تو یہ اس کے گناہوں کی بھائی کا سبب ہوتی ہے۔ (لنذیہ
 ص: ۴۵) "روایت ابراہیم بن ابی مخدور مودُن" ۲ کے تین اشخاص (غدا
 جن کو دشمن رکھنے کا) ۱۔ زیادہ اور بے ضرورت سونا۔ ۲۔ بے محل ہنسنا۔ ۳۔ پیٹ
 بھرے پر کچھ کھانا (حضرت امام جعفر صادقؑ) ۵ کے ۱۔ تین لکھے: (دو یاد رکھنے
 اور ایک بھول جانے کا) ۱۔ خدا تعالیٰ کو یاد رکھ۔ ۲۔ موت کو یاد رکھ۔ ۳۔ کئے
 ہو شے شیکی کو بھول جا۔ (شیخ فرید الدین عطارؑ) ۶ کے ۱۔ تین عادیں (بیجخت کی)
 ۱۔ ہمیشہ مال حرام کھانا۔ ۲۔ بے لہارت رہنا۔ ۳۔ اپنے علم سے بھاگنا۔ (پندت نامہ عطارؑ)
 ۲۔ تین درجے (توکل، تغاییر اور تسلیم کے) ۱۔ متول شخص خدا کے وہرے
 پر اپنے دل کی تسلیم حاصل کرتا ہے۔ ۲۔ صاحب تغاییر اللہ تعالیٰ کی رہنمای بر راضی ہوتا
 ہے۔ ۳۔ صاحب تسلیم فدائے علم پر کفایت کرتا ہے (غلنیۃ الظالمین)

۱۷۸ - تین طرح کی زمین ۱۔ ایک قسم کی زمین جو خدہ ہے۔ اس میں پانی بر سے سے چارہ، سبزہ خوب جناتا ہے (۲)، دوسری قسم کی زمین زہر جھوپ، ۳۔ سبزہ نہیں جنتا۔ لیکن پانی بھرا رہتا ہے تو ہر چند اس کو نفع نہیں لیکن دوسروں کو فائدہ ہے۔ ۴۔ تیسرا قسم زمین کی چیلیں میدان ہے کہ اس میں نہ پانی بھرے نہ سبزہ جائے۔

دحتفہ الاخیار، ص: ۲۸۶، ۱۷۹ - تین علامات (واسق کی) ۱۔ فتنہ و فاد بر پا کرنا۔ ۲۔ حقوق خدا کو ستانا۔ ۳۔ راہ راست سے بھٹکے پڑئے رہنار شیخ عطا۔

۱۸۰ - تین معنی: (توبہ کی) ۱۔ اپنے گناہ پر پیشان ہونا۔ ۲۔ جن گناہوں سے قدانے دور رہنے کا حکم دیا ہے انھیں ترک کر دینا۔ ۳۔ جو فلم کو چلا ہے، ان کا کفارہ دینے کی کوشش کرنا (حضرت جنید بن دادی) ۱۸۱ - تین دربار (قیامت میں) ۱۔ نیکیوں کے حساب کا دربار۔ ۲۔ اللہ کی نعمتوں کے حساب کا دربار۔ ۳۔ نکاہوں کے مطلبے کا دربار (حضرت عبداللہ بن مسود) ۱۸۲ - تین خصلتیں (صادق کی) ۱۔ اس کی عبادت میں شیر نبی ہوتی ہے۔ ۲۔ حقوق اس سے خوف کھاتی ہے۔ ۳۔ اس کے کلام میں تکنت ہوتی ہے (غذیۃ الطالبین ص: ۶۹۱) —

۱۸۳ - یہیں قسم کے افراد (کھانے کے لحاظ سے) پر ہمیزگار، ولی، عارف اور ہمیزگار بوجگ اس قسم کا حال کھانا کھاتے ہیں، جس میں حقوق کا کوئی حق نہیں۔ نہ ہی اس میں ضریعت کی طرف سے کوئی مطابق ہے۔ ۲۔ ولی کا کھانا ایسا ہے کہ وہ نہ صرف نفس امارہ کی خواہش سے بالکل بے واسطہ ہوتا ہے، بلکہ حضن اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق ہوتا ہے۔ ۳۔ عارفوں یا ایدالوں کے کھانے کو وہ خود ہی بہر جانتے ہیں، ان کا کھانا ان کی اپنی خواہش سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ بلکہ صرف تقدیرِ الہی ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل رسیشہ ان کے شامل حال رہتا ہے۔ دی انھیں روزی دیتا ہے اور ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ (غذیۃ الطالبین) -

۱۸۴ - تین طرح کے اعمال (اسلامی) ۱۔ قلبی اعمال (ایمان بالنیب) ۲۔ بدین اعمال (نماز) ۳۔ مالی اعمال (التفاق فی سبیل اللہ)

۱۸۵ - تین شعبہ جات: (جن کے ذمہ دار مرد ہیں) ۱۔ حکومت

خورت اسلامی حکومت میں حاکم و حکمران نہیں ہو سکتی۔ ۲۔ قضاۃت: عورت نہ ہی مسند قضاۃت پر بیٹھ سکتی ہے۔ ۳۔ جہاد: عورت دربارہ راست جہاد میں شریک ہو کر جگہ کر سکتی ہے۔ (دوماہی توجید، ماپچ ۱۹۸۶ء) ۱۸۶ —

تین طرح کے باقاعدہ: ۱۔ لیسنے والا باقاعدہ۔ ۲۔ محفوظ کرنے والا باقاعدہ۔ ۳۔ دینے والا باقاعدہ (یہ سب سے بہتر ہے) (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۸۷ —

تین آدمی: (جن سے مشورہ نہ کیا جائے) ۱۔ ذرپُوك آدمی سے مشورہ نہ کرو۔ کیونکہ یہ منزلِ مقصد کی طرف تھماری راہ کو تنگ کر دیتا ہے۔ ۲۔ کہنوں آدمی سے مشورہ نہ کرو۔ کیونکہ وہ مقصد کی آخری منزل ہمک پہنچنے میں رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ ۳۔ اور ایسے آدمی سے بھی مشورہ نہ کرو جس میں دنیا کی حرث پائی جاتی ہے۔ کیونکہ وہ ہر خراب بات کو بڑی سعادت اور حسن و خوبی کے صاف ہو بیان کرتا ہے (راہِ اسلام شمارہ ۲۴۳)

بحوالہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) ۱۸۸ — تین آدمی۔ (ان افعال کے کرتے وقت مومن نہیں رہتے) ۱۔ زنا کرنے والا جس وقت زنا کرتا ہے۔ ۲۔ چور جس وقت چوری کرتا ہے۔ ۳۔ شرابی جس وقت شراب پیتا ہے (بخاری وسلم و ابو داؤد، ونسائی، عن ابو هریرہ) ۱۸۹ — تین بڑے بُت (عربوں کے) اولاد: ۱۔ لُف والوں کا۔ ۲۔ غرْزَی: نکہ والوں کا۔ ۳۔ نبات: مدینہ کے باشندوں کا (فراط مستقیم اردو ترجمہ، جادۂ حق، ص: ۸۱) ۱۹۰ —

تین باتیں: (جن کرنے سے اگر کوئی بلا آئے تو اپنے آپ کو ملامت کرنے کی) ۱۔ کھڑے ہو کر پانی پینا۔ ۲۔ قبر کے اطراف پھرنا۔ ۳۔ تھہرے ہوئے پانی میں پیشنا کرنا (صحیح حدیث) ۱۹۱ — تین حصے قرآن کے (مطلوب کے لحاظ سے): ۱۔ توحید ہے۔ ۲۔ قفسے ہیں۔ ۳۔ امر دہنی ہے (فراط مستقیم ترجمہ اردو و جادۂ حق ۲۳۶)

۱۹۲ — تین دہنے ہے (رمضان المبارک کے) ۱۔ اول دس دن رحمت کے۔ ۲۔ دریانی دس دن مغفرت کے۔ ۳۔ آخری دس دن جہنم سے بخات کے (شعب الہ بیان پیغمبری) ۱۹۳ — تین سوالات (منکروں کی تبریز میں مردے سے کئے جانے والے) نُنْ نِسْكَ (تیرا پروردگار کون ہے) ۲۔ وَمَنْ نِسْكَ (اور تیرا بُنی کون ہے) ۳۔ وَمَا هِيَ نِسْكَ (اور تیرا دین کیا ہے) (نفاذ اہل فتنہ شرعیہ ۱۵۱)

۱۹۳۔ تین افراد (مرد و عورت سے انسانی سلسلہ پیدائش کے خلاف) ہے۔
 ا۔ حضرت آدم علیہ السلام (صرف رب العزت کے فرمان سے) ۲۔ حضرت حداۃ (صرف مرد سے بغیر ماں کے) ۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام (صرف عورت سے بغیر بات کے) رَتَبَرِ ابنِ كثِيرٍ بارہ ۱۸، ص ۱۳) ۱۹۵۔ تین طبع کے عالم ۱۔ ا۔ ایک تر وہ عالم میں جو اپنے علم سے خود قوی ندگی حاصل کر لیتے ہیں لیکن دوسرے لوگوں کو ان کے علم سے کوئی زندگی نہیں ملتی ۲۔ دوسرے وہ عالم میں جن کے علم سے دوسرے لوگ تو فائدہ اٹھاتے ہیں اور زندگی حاصل کر لیتے ہیں، لیکن وہ خود مخدوم رہتے ہیں ۳۔ تیسرا قسم کے وہ عالم میں جو نہ بچی زندگی سے خود فائدہ اٹھاتے ہیں اور دوسرے ہی اس سے زندگی حاصل کرتے ہیں۔ (عبد اللہ بن زید) ۱۹۶۔ تین علاقوں اخلاص کی ۱۔ لوگوں کی تحریف اور نذمت یہاں طور پر ہو۔ ۲۔ اپنے عمل کو کر کے بھول جائے۔ سو، عمل کے ثواب کو آخرت کے لئے رکھا دے۔ (غُنْيَةُ الظَّالِمِينَ، بِكُوْلِ الدُّوَلِ الْمُنْهَى) ص ۲۷۴) ۱۹۷۔ تین نادیں، (امان کامل ہونے کی) ۱۔ لوگوں کو اچھی باتیں سکھلاتے اور خود بھی عمل کرے ۲۔ لوگوں کو بُرائی سے باز رکھنے کی تلقین کرے اور خود بھی باز رہے۔ سو، اللہ تعالیٰ نے یہ حدود مقرر فرمادی ہیں۔ ان کی حفاظت کرے اور ان حدود سے تجاوز نہ کرے (إِحْيَا الْعِلُومِ بِكُوْلِ إِيمَانٍ شَافِيٍّ) ۱۹۸۔ تین صحابی (جہپوں نے حضرت جبریلؑ کو دیکھا ہے) ۱۔ حضرت عمرؓ ۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سو، حضرت کعب بن مالکؓ ۱۹۹۔ تین باتیں (اگر استاذ یہ تین باتیں ہوں تو شاگرد پر علم کی فہمیں تمام ہوں گی) ۱۔ صبر۔ ۲۔ تو اخضع۔ سو، خوش اخلاقی (إِحْيَا الْعِلُومِ، جلد اول، قسط دوم، ص ۱۹۱) ۲۰۰۔ تین باتیں: (اگر شاگرد میں ہوں تو استاذ پر نعمت تمام ہوتی ہے) ۱۔ عقل۔ ۲۔ ادب۔ ۳۔ حنفیم (إِحْيَا الْعِلُومِ اردو، جلد اول، ص ۱۹۱) ۲۰۱۔ تین سبب: (مسجدہ تلاوت کے واجب ہونے کے) ۱۔ آیت سجدہ کی تلاوت۔ ۲۔ آیت سجدہ تلاوت کسی انسان سے رستا۔ ۳۔ کسی ایسے شخص کی اقتداء کرنا جس نے آیت سجدہ تلاوت

کی ہو۔ خواہ اس کی دقتداری سے پہلے یا اقتداء کے بعد۔ (تفواریں خدا ماتشرعیہ ص: ۳۲۱)

۲۰۳۔ تین اشخاص، (قیامت کے دن اللہ تعالیٰ خود ان کے مدعا ہوں گے) ا، وہ شخص جو مجھے دریان لا کر عہد کرے، پھر اس عہد میں غدری کرے۔ ۲۔

وہ جو کسی آزاد شخص کو فروخت کر کے اس کی بیعت لے۔ ۳۔ وہ جو من دور سے پورا کام لے کر اس کی اجرت نہ دے (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۸۵ برداشت مسلم)

۲۰۴۔ تین چیزیں: (ایسی میں جن میں عوام شدیک ہیں) ۱۔ لگاس۔ ۲۔ پانی۔ ۳۔ آگ (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۸۶ برداشت ابوداؤد) —

۲۰۵۔ تین باتیں: (ولیم کی دعوت سے متعلق) ۱۔ شادی کے پہلے دن ولیم کی دعوت پنجی دعوت ہے۔ ۲۔ دوسرے دن سنت کا طریقہ ہے۔ ۳۔ تیسرا دن ریا کاری ہے۔ (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۱۴ برداشت ترمذی بر سند غریب عن ابن سعید) اس حدیث کے راویان صیح بخاری کے راویان حدیث ہیں) —

۲۰۶۔ تین باتیں (ایسی میں جن میں ارادہ اور عدم ارادہ دونوں بر ایر ہیں)۔ ۱۔ ملاقی۔ ۲۔ نکاح۔ ۳۔ رجعت۔ یہ اندر جس طرح قصد سے واقع ہو جاتے ہیں، اسی طرح بیرون قصد اگر کئے جائیں تو واقع ہو جاتے ہیں۔ (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۲۷ برداشت ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم۔ اس حدیث کو صحیح کہا ہے، عن ابوہریرہؓ)

۲۰۷۔ تین باتیں: (بہترین بیوی سے متعلق) ۱۔ وہ بیوی بہترین بیوی ہے۔ جس کو اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔ ۲۔ حکم دے تو مانے ہے۔ اور اپنے بارے میں اور اپنے ماں کے بارے میں کوئی ایسا رویہ نہ اختیار کرے جو شوہر کو ناپسند ہو۔ (سفینۃ النجات، بخواری، تسانی عن ابوہریرہؓ) ۳۔ وہ تین دعائیں، دجو آخرت، نے اللہ کے حضور کی تھیں)۔ اے اللہ مجھے بحالت سکینی زندہ رکھ۔ لازمیات سکینی موت دے۔ ۴۔ اور قیامت کے روز مأکین کے زمرہ میں اٹھا۔ (ابن ماجہ، حاکم، ابوسعید الحذری، ترمذی، عن عائشہؓ) ۵۔ وہ تین آدمی، (جن کی پرسنل احوال ہوگی) اے اللہ مجھے بحالت سکینی زندہ رکھ۔ لازمیات امام کی نافرمانی کی اور رسمی حالت میں چل بسا۔ ۶۔ وہ عورت جس کا شوہر مر اے اور

اے دنیا کی ضروریات سے فارغ کر گیا۔ لیکن وہ بن سنور کو باہر نکلی۔ (احیاءالعلوم اردو، جلد دوم، قسط ۲، ص: ۰۷) عین فضال ابن عبید (۹۰۳) تین باتیں : رواعظ کے وعظ میں دیکھنے کی) ۱. اگر وہ بتدعا نہ خیالات رکھتا ہو تو اس کے پاس مت بیٹھو، اس نے کہ پر عتی شیطان کی زبان سے پوتا ہے۔ اگر بُری خدا استعمال کرتا ہے تو بھی اس سے کنارہ کشی اختیار کرو کیونکہ ایسا شخص خواہشات نفانی کے زیر اثر خطاب کرتا ہے۔ ۲. اگر اس کے شور میں پچھلی ذہن و تدبیح اس کی بات مت سنو۔ اس نے کہ ایسا شخص اصلاح کے بجائے بکار اور فساد کا نیک بوتا ہے (احیاءالعلوم ص: ۲۷، جواہر الکابرین سلف) ۳۱۰۔ تین باتیں : (ان کے علاوہ کسی اور مقدار کے لئے سند رکا سفر نہ کیا جائے) ۱. حج - ۲. عمرہ - ۳. جہاد (ابوداؤد، عین عبد اللہ بن عمر) ۳۱۱۔ تین قسم کے معلوم، (ان میں سے جس علم کے لئے بھی سفر کرے گا، ثواب پائے گا) ۱۔ علوم دینیہ (قرآن و حدیث) کا علم ۲۔ اپنے اخلاق کا علم۔ سو، عجائب عالم ۳۔ احیاءالعلوم اردو، ص: ۱۲۷، جلد دوم، قسط ۳) ۳۱۲۔ تین قسم کے علم : ۱۔ آیتِ محکمہ کا علم - ۲۔ جاری سنت کا علم - ۳۔ سہال (مال دراثت کی تقییم) کا علم - (ابوداؤد، ابن ماجہ) ۳۱۳۔ تین ادبی (جور حکم کے قابل ہیں) ۱۔ وہ شخص جو اپنی قوم میں عزت دار تھا، لیکن اب ذلیل ہو گیا۔ ۲۔ وہ شخص جو مالدار تھا غریب ہو گیا۔ ۳۔ وہ عالم جو دنیا کے لئے تماشاگاہ بنایا ہوا ہو (احیاءالعلوم ص: ۲۶۱، جواہر الفقیل بن عیاض) ۳۱۴۔ تین اوقات (جن میں انسان کے دروازے کھل جاتے ہیں) — ارزو جیسے دشمن کے مقابلے میں صرف آ رہوں۔ ۲۔ بارش ہو رہی ہو۔ ۳۔ فرض ناز کے لئے تیکر کہی جا رہی ہو۔ (احیاءالعلوم اردو، ص: ۹۵) نے جواہر حضرت ابو ہریرہ (ؓ) ۳۱۵۔ تین باتیں (قرآن کی تلاوت کا حق ادا کرنے کی) ۱. زبان: (اس کا کام یہ ہے کہ حروف صحیح ادا ہوں۔ ۲۔ عقل: اس کا کام یہ ہے کہ معانی پر غور کرے۔ ۳۔ مل: اس کا کام یہ ہے کہ وہ قرآن کے ارشادات سے متأثر ہو اور تینیں حکم کا عہد کرے۔ (امام غزالی) ۳۱۶۔ تین اعضا: (نیچے کے بننے والے مرد کے پانی سے) — ۱. پریان۔ ۲۔ رُک۔ ۳۔ پُسٹے ذانیز دین گیئر۔ (تجویہ، ۱۴: ۸، ص: ۵۶)

۲۱۔ تین چیزیں دعوت کے پانی سے بچنے والی) ۱۔ گوشت ۲۔ خون ۳۔ بال
 تفسیر ابن کثیر اردو، پارہ ۱۶، سورہ طہ، ص: ۵۷ (۱۸۱۸م). تین باتیں: (اگر کسی
 ایسے شخص کو دیکھ جس میں یہ باتیں ہوں وہ امتحن ہے) ۱۔ بلند قامت ہو۔ ۲۔ چھوٹا
 سر (سو) طبیل و غریب دار حی دلایاء العلوم اردو، ص ۸۳، بکر الراہ عرب و ابن العلاء)

۲۲۔ تین ادمی: (خود کشی کرنے والوں سے متعلق) ۱۔ جو شخص اور ہے کے ہتھیار
 سے خود کشی کرے گا وہ دوزخ کی آگ میں ہمیشہ کے لئے اسی ہتھیار کو اپنے پیٹ میں
 بھونتکار ہے گا۔ ۲۔ جو شخص زہر پی کر خود کشی کرے گا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے دوزخ کی
 آگ میں از بر پستیار ہے گا۔ ۳۔ جو شخص پہاڑ سے گز کر خود کشی کرے گا وہ دوزخ کی آگ
 میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے گرتا رہے گا۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث: ۳۰، عن ابو هریرہ
 رضی)

۲۳۔ تین ادھاف: (ایسے ہیں کہ جن میں شخص بتلا ہوتا ہے۔) ۱۔ سو نلن، جب تم
 سو نلن میں بتلا ہو تو اس پر جبو نہیں۔ ۲۔ بد فائی: جب کوئی بد فائی محسوس کر تو اس کی غفر
 ن کرو، اپنے کام میں لگے رہو۔ ۳۔ حسد: جب حد میں بتلا ہو تو دوسرے کا بڑا زخم ہو۔
 (ماہنامہ دارالعلوم: بکر الراہ ارشاد رسول اکرم ﷺ برداشت: ابو ہریرہ رضی) ۱۲۱۔ تین قسم
 کی چیزیں: (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صدقہ قظر میں نکالے جانے والی) ۱۔ ایک
 صاع چھوارے۔ ۲۔ ایک صاع پنیر۔ ۳۔ ایک صاع جو۔ (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول حدیث
 ۲۳۲، ابو سعید خدرا رضی) ۲۴۔ تین باتیں: (عورتوں میں عقل) اگر اور دین کے
 تھقان کی) ۱۔ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کی شہادت کے برابر ہے۔ ۲۔ (ہر ماہ
 میں) چند روز تک نماز نہیں پڑھتی۔ ۳۔ رفاقت میں چند روز تک روزہ نہیں رکھتی۔
 (ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، حدیث: ۱۲۸، عن عبد اللہ بن عمر رضی) ۳۳۲۔ تین دن لکھرا
 والے) ۱۔ پیدائش والے دن، ماں کے پیٹ سے نکلتے ہی ایک نئی دنیا دیکھتا ہے جو اس کو
 آج تک کی دنیے سے غلبی اشان اور مختلف ہوتی ہے۔ ۲۔ موت والے دن: اس مخلوقی
 سے واسطہ پڑتا ہے جس سے حیات میں کبھی بھی واسطہ نہیں پڑا۔ ۳۔ حشر والے دن
 روز مشربھی اپنے تین ایک بڑے گنج میں جو بالکل نئی چیز ہے اور یہ کوئی حرمت زدہ ہو جاؤ
 ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، پارہ ۱۶، سورہ مریم)

۳۳۴۔ تین سیاہ رنگ کے اشخاص: (جو تمام لوگوں سے اچھے)۔ ۱۔ حضرت
بلالؓ: جو حضور رسالت پریگ کے غلام تھے۔ ۲۔ حضرت مسیح: جو جناب فاروق
اعظوم رخ کے غلام تھے۔ ۳۔ حضرت لقمان: جو جہیش کے فوپ تھے۔ (تفیر ابن کثیر
سورہ لقمان، ص: ۳۰) ۳۳۵۔ تین قسم کے قاری: ۱۔ مومن: ایسا زادار
تو اس کی تصدیق کریں گے۔ ۲۔ منافق: نفاق والے اس پر عقیدہ نہ رکھیں گے۔
۳۔ فاجر: اس سے اپنی شکم پُری کرے سکا۔ (تفیر ابن کثیر پارہ، ۱۶، ص: ۴۰)
بخاری، ابن ابی حاتم رضی (۲۸۵)۔ تین آدمی (دبرے عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْكَبَرُ اور قیافہ شناس)۔
۱۔ عزیز بھر، جس نے اپنے قیاس و اندازے سے اپنی بیوی کو یہ ہدایت دی کہ—
یوسفؑ کا اگر ام کرنا۔ ۲۔ حضرت شیب علیہ السلام کی دہ حاجزا دی جس نے حضرت
مرٹیؑ کے بارے میں اپنے باپ کو مشورہ دیا کہ ابا جان ان کو ملازم رکھ لیجئے اس
لئے کہ بہترین ملازم وہ شخص ہے جو قوی اور امانتدار بھی ہو۔ ۳۔ حضرت
(بو بکر صدیقؓ) جنہوں نے اپنی وفات سے پہلے حضرت عمر فاروقؓ کو خلافت،
کے لئے نامزد فرمایا۔ (درطی) (ہدایت کے چراغ۔ جلد اول ص: ۸، بزر، ۷، ۳۰) ۳۳۶
— تین قومی چڑائیم: (اہل سردم کے معاشرے کی جن کو تاریخی حیثیت
سے اعتبار سے اُم المُلْکَیَّات کا نام دیا جا سکتا ہے)۔
۱۔ مرد کے ساتھ مرد کی بد فعلی۔
۲۔ سافروں کو لوٹ لیتنا۔
۳۔ اپنے مجالس عام میں اعلان انساب کے سامنے گناہ کرنا۔

(ہدایت کے چراغ جلد اول: ص: ۲۶۴)

چار باتیں

۱۔ چار باتیں : (جنت کی خوشخبری کی) ۱۔ جب ان کے مانے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔ ۲۔ جب محیت آتی ہے تو ہمکرتے رہیں۔ ۳۔ نماز کی پابندی کرتے رہیں۔ ۴۔ اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے، اس میں — (بقدر حکم اور توفیق کے) خرچ کرتے ہیں۔ (پارہ ۱۷، سورہ الحج، آیت: ۳۵)

۵۔ چار صفات، (خمار سے سنبھلنے والے انسان کی) ۱۔ ایمان لانا۔ ۶۔ علیٰ صارع کرنا۔ ۷۔ ایک دوسرے سوچنے کی نصیحت کرنا۔ ۸۔ ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرنا۔ (پارہ: ۳۳، سورہ عصر، آیت: ۳) ۹۔ چار گروہ (اللہ سے انعام یافتہ) ۱۔ انبیاء۔ ۲۔ صد لقین۔ ۳۔ شہدا۔ ۴۔ صائمین (سورہ نساء، آیت: ۶۹) ۱۰۔ چار اندھیرے : (حضرت یونسؑ کو اللہ تعالیٰ نے جو تید کیا) ۱۔ دریا کا اندھیرا۔ ۲۔ پھول کے پیٹ کی تاریکی اس کا اندھیرا۔ ۳۔ اس پھول کو اس سے بڑی بھلی نے ثابت نکل یا اس کی تاریکی اور اندھیرا۔ ۴۔ رات کا اندھیرا۔ (سورہ انبیاء: ۵، ۵) ۱۱۔ چار گندے کام :— (جن سے علیحدہ رہ کر فلاخ پانے کے) ۱: شراب۔ ۲: جوڑا۔ ۳: بُت۔ ۴: قرعد کے تیر۔ ۵۔ چار نہریں : بہشت میں بہنے والی) ۱۔ پانی کی نہر۔ ۲۔ دودھ کی نہر۔ ۳۔ شراب کی نہر۔ ۴۔ شہر کی نہر (پارہ: ۲۶، سورہ محمد، آیت ۱۵) کے۔ چار چیزیں : (جن کو شریعت مطہرہ میں حرام قرار دی گئی ہیں) ۱۔ مردار۔ ۲۔ خون۔ ۳۔ سور کی گوشت۔ ۴۔ جو چیز اللہ تعالیٰ کے موالوں کے نام پر مشہور کی جائے۔ (تفیر ابن کثیر، پارہ دوم، سورہ لقہ، آیت: ۳۷) —

۵۔ چار ہیسے : (حرمت اور بذرگی والے) ۱۔ رجب۔ ۲۔ ذی قعده۔ ۳۔ ذی الحجه۔ ۴۔ حرم رات شاد عالم۔

۹۔ چار افضل جنتیں عورتیں : ۱۔ خدیجہ بنت خویلہ - ۲۔ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم - ۳۔ مریم بنت عران - ۴۔ آسیہ بنت مزاہم (تفیر ابن کیث، بحکوم سندہ احمد) ۱۰۔ چار چیزیں خدا سے پناہ طلب کرنے کی ۱۔ دوزخ کے عذتا سے ۲۔ عذاب قبر سے ۳۔ فتنہ زندگانی سے ۴۔ فتنہ موت سے (متفرق علیہ، عن ابو ہریث) ۱۱۔ چار چیزیں رہنمائی کے ضرورت کی ۱۔ رہنے کے لئے گھر ۲۔ تن دھان نکھل کے لئے کپڑا ۳۔ سو خشک روٹی ۴۔ پانی (ترمذی عن عثمان) ۱۲۔ چار چیزیں دنیا و آخرت کی بھائی کی ۱۔ شکر گزار دل ۲۔ مصیبت میں صبر کرنے والا بدن ۳۔ خدا کو یاد کرنے والی زبان ۴۔ ایسی بیوی جو اپنی جان اور شوہر کے مال میں خیانت نہیں کرتی (بیہقی، مشکواۃ اہاب المشرقة: ص ۲۸) ۱۳۔ چار کلام، (خدا کے نزدیک نہایت پسندیدہ) ۱۔ سبحان اللہ ۲۔ الحمد للہ ۳۔ لا اله الا اللہ ۴۔ اللہ اکبر (مسلم عن سمرہ بن جندب) ۱۴۔ چار اسباب، (عورت سے نکاح کی رغبت کے) ۱۔ حب و تقب ۲۔ مال ۳۔ سوچن ۴۔ دینداری (بخاری و مسلم عن ابو ہریث) ۱۵۔ چار اصحاب، (قرآن کے بڑے واقف کار) جن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن سیکھنے کو کہا تھا ۱۔ عبد اللہ بن سود ۲۔ حضرت سالم ۳۔ حضرت معاذ ۴۔ حضرت ابی بن کعب (بخاری و مسلم عن عبد اللہ بن عمر) ۱۶۔ چار بستر، (اس سے زیادہ نیز حاجت کے نہ ہے) ۱۔ (گھریں) ایک بستر مرد (صاحب غار) کے لئے ہوتا ہے ۲۔ دوسرا بستر اس کی بیوی کے لئے ہوتا ہے ۳۔ تیسرا بستر بہان کے لئے ہوتا ہے ۴۔ چوتھا بستر شیلان کے لئے (رواه مسلم، مشکواۃ، کتاب الہدایہ، عن حضرت عبد اللہ بن عمر) ۱۷۔ چار شہید (حافظت خود اختیاری کے) ۱۔ جو شخص اپنا مال بچانے کے لئے قتل کر دیا جائے وہ شہید ہے ۲۔ جو شخص اپنا خون بچانیکے لئے قتل کیا جائے وہ شہید ہے ۳۔ جو شخص اپنا دین بچانے کے لئے قتل کیا جائے وہ شہید ہے ۴۔ جو شخص اپنا خانہ ان بچانے کے لئے قتل کیا جائے وہ شہید ہے

(ابوداؤد، ترمذی)

۱۸۔ چار باتیں ۔ ۱۔ جو شخص تھد اجھوئی قسم خوب اسلام کے علاوہ کی کھانے تو جیسا کہ اس نے کہا ہے وہ ویسا ہی ہے ۔ ۲۔ جو شخص اپنے کو جس چیز سے قتل کرے گا، قیامت کے دن اسی سے عذاب دیا جائے گا۔ ۳۔ اُدمی جس چیز کا مالک نہیں ہے اس پر اس کی نذر فروری نہیں ۔ ۴۔ ہمین پر لعنت کرنا اس کے قتل کرنے کے ماتحت ہے ۔ (مسلم، عن حضرت ابو زید ثابت بن فحماں انھاری) ۱۹۔ چار باتیں ۱۔ جو ماں دولت خودرت سے بچ جائے اسے خرچ کرو۔ اس میں بہتری ہے ۔ ۲۔ بقدر خودرت دولت کرو۔ ۳۔ تم جس کی کفالت کرتے ہو، اس سے احانت و سلوک کی ابتداء کرو۔ ۴۔ اور پکا با تھہ یونچے کے با تھہ سے بہتر ہے ۔ (مسلم شریف، عن حضرت امامہ) ۲۰۔ چار باتیں، (ایمان سے تعقیل) ۱۔ ایمان نہ کرنا ہے ۔ ۲۔ اس کا بیاس تقویٰ ہے ۔ ۳۔ اس کی زیست یا ہے ۔ ۴۔ اس کا غیرہ علم ہے (حاکم) ۲۱۔ چار باتیں (تشہید پڑھ کر پناہ مانگنے کی) ۱۔ الہی میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذاب جہنم سے ۲۔ عذاب بر قبر سے ۔ ۳۔ زندگی اور مرٹ کے فتنے سے ۔ ۴۔ میم الدجال کے فتنے کے شر سے (ترجمہ صیعہ مسلم، جلد اول، عن ابو ہریرہ) ۲۲۔ چار اشخاص (جن پر خدا اللہت کرتا ہے) ۔ ۱۔ جو شخص غیر خدا کے نام پر ذمکر کرے، خدا اس پر لعنت کرتا ہے ۔ ۲۔ جو شخص زمین کی حد بندی کے نشانات چڑھاتا ہے، خدا اس پر لعنت کرتا ہے ۔ (ترجمہ صیعہ مسلم عن ابوالطفیل) ۲۳۔ چار باتیں (الیس ہیں وہ اگر تھیں میں پائی جائیں تو ساری دنیا فوت ہو جائے تو تھے نعمان نہیں) ۱۔ امانت کی حفاظت ۲۔ بات چیت میں صداقت ۳۔ حسن اخلاق ۴۔ حلال روزی (مسداحہ۔ ہمیقی) ۵۔ عن عبد اللہ بن عمر (ع) ۶۔ چار باتیں (نوشتہ تقدیر کی) ۱۔ رزق ۷۔ علی ۸۔ نیک بخت یا بد بخت کا ہونا (صہیون۔ عن ابن سواد) ۹۔ ۱۰۔ چار باتیں (گناہ کبیرہ کی) ۱۔ خدا کے ساتھ شرک کرنا ۲۔ پ کی نافرمانی کرنا ۳۔ کسی کا ناحق خون کرنا ۴۔ جہدی قسم کھانا۔ (بخاری۔ عن عبد اللہ بن عمر)

۲۷۔ چار باتیں (ماہریات شرعی کی) ۱۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ مستحب ۴۔ محبوب (درستار - شامی) ۲۸۔ چار باتیں (دینفان المبارک میں بکھشت کئے جانے کی) ۱۔ کلمہ شہادت کی تکریث ۲۔ استغفار پڑھنا ۳۔ جلت کا طبیعتکار رہنا ۴۔ جہنم سے پناہ مانگنا (ابن خزیمه فی عینہ سلمان رضی)

۲۹۔ چار چیزیں (بدر غتنی کے علامت کی) ۱۔ آنکھوں کا خشک ہونا (دکھ خدا کے خوف سے کسی وقت بھی آنودہ پکے) ۲۔ دل کا سخت ہونا (اپنی آخرت کے لئے کسی دوسرے کے لئے کسی وقت بھی نرم نہ پڑے) ۳۔ اگرزوں کا لمبا ہونا (۴) ۴۔ دنیا کی حوصلہ ۳۰۔ چار چیزیں (دل کو مردہ کرنے والی) ۱۔ گناہ پر گناہ کرنا ۲۔ عورتوں سے زیادہ باتیں کرنا ۳۔ احتجوں سے جھکرنا (تم ایک بات کھپڑا اور دہ رد سری کھیں اور حق کو نہ مانیں) ۴۔ مردوں کے ساتھ ہنسینی کرنا (لوگوں نے عرض کیا پا رسول اللہ مژدے کون؟ فرمایا وہ امراء جو خدا کو بھول گئے ہیں) ۳۱۔ چار اشخاص (ملم، مومن، مجاهد، ہمایہ) ۱۔ مسلم وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان ملاست رہیں ۲۔ مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جان و مال کے بارے میں امن ہوں ۳۔ مجاهد وہ ہے جو اللہ کی الہاعت میں اپنے نفس سے بھاد کرے ۴۔ ہمایہ وہ ہے جو نافرمانی کی راہ ترک کر دے (مشکراۃ شریف، عن ابوہریرہ) ۳۲۔ چار ہنریں (دنیا میں بہشت کی) ۱۔ سیمون (ترکستان میں) ۲۔ یحون (ترکستان میں) ۳۔ فرات (عراق میں) ۴۔ نیل (مصر میں) (تحفۃ الاخیار ص: ۴۸۰) ۳۳۔ بکو زد، بخاری و مسلم عن ابوہریرہ رضی ۳۴۔ چار باتیں ۱۔ لایحہ ذکر و تاکر ذیل نہ ہو جاؤ لا۔ گردانی نہ کرو تاکر مغلس وہی دست نہ ہو جاؤ ۲۔ سر۔ سنجوی نہ کرو تاکر بدگوئی نہ سنو۔ ۳۔ نادانی نہ کرو کر لوگوں کی مزمت کا نشانہ بن جاؤ ۴۔ چار جوہر: (جو انسان کے بدن میں رہنے والے) ۱۔ عقل ۲۔ دین ۳۔ حیا ۴۔ علی ہائی ۳۵۔ چار قسمیں: (مقترنی کے اقسام کی) ۱۔ مدرک ۲۔ لاحق سو بیوق ۳۔ مسبوق لاقن (تو شہزادہ آخرت)

۲۲۔ چار باتیں رحمانیت کرنے کی ۱۔ نماز میں قلب کی ۲۔ مجلس میں زبان کی ۳۔ غینیط و غصب میں ہاتھ کی ۴۔ دستخواہ پر پیٹ کی حفاظت کرنا چاہیئے (حکیم لقمان) ۳۴۔ چار باتیں (جن کو ضروری قرار دینے کی) ۱۔ نیک کام کرنا بغیر بیا کاری کے ۲۔ کسی سے کوئی چیز قبول کرنا بغیر لایچ کے ۳۔ سو۔ کسی کو کوئی چیز دینا بغیر احسان جانے کے ۴۔ کسی چیز کو روکے رکھنا بغیر محل کے (حضرت حاتم عصمن) ۲۲۔ چارستون (دوہ کے) ۱۔ زبان سے استغفار پڑھنا۔ ۲۔ دل میں پشیمان ہونا (گنہ پر) ۳۔ اعفاء کو کہا ہوں سے بھائے اکھا۔ ۴۔ دل میں یہ نیت رکھنا کہ پھر ایسا گناہ ہنس کروں نکا۔ ۲۵۔ چار اعمال (اللہ کے نزدیک زیادہ قابل قدر) ۱۔ عاجزوں کی فرمادرسی کرنا ۲۔ فتح مذہب کی حاجت روائی کرنا ۳۔ یہوکوئی کو کہانا کھلانا ۴۔ نسکوں کو کپڑا پہنانہ دلیل العارفین) ۲۶۔ چار باتیں (سفر و اجرا ہے تے) ۱۔ طلب علم کیلئے سفر ۲۔ عبادات کے لئے سفر ۳۔ اجرا ۴۔ دینی مکالمات کے باعث سفر ۵۔ جسمانی تنہلات کے باعث سفر (احیاء اللہوم) ۷۔ ۲۷۔ ۲۰۔ چار مشہور امام (اسلامی فقہ کے) ۱۔ حضرت امام ابوحنیف ۲۔ ۲۸۔ حضرت امام رازی ۳۔ حضرت امام شافعی ۴۔ حضرت امام احمد بن حنبل (مفتاوح الحدیث ص: ۱۲۰) ۲۸۔ چار چیزیں (فائدہ قلب کا باعث) ۱۔ دنیا کی امیدیں ۲۔ عبادات میں جلد بازی ۳۔ حسد ۴۔ تکریر (امام فخر رہم) ۲۹۔ چار چیزیں (قلب کی اصلاح کرنے والی) ۱۔ امیدیں کم کرنا ۲۔ سعادت میں تعلی و آہستی ۳۔ مخلوق کے ساتھ خیر خواہی ۴۔ خوش در خصوص اور تو واضح سے پیش آتا رہنا (اجرا العابدین لاردو۔ ص: ۱۱۸) ۳۰۔ چار دنیا ۱۔ ماں کا پیٹ ۲۔ دنیا ۳۔ قبر ۴۔ جنت ۳۱۔ چار چیزیں (جن سے حضورؐ نے پناہ مانگی) ۱۔ اے اللہ! میں تھے سے پناہ کا طلب کار ہوں اس علم سے جو نفع بخش نہ رہو ۲۔ اور اس دل سے جو تجھ سے نہ رہے ۳۔ اور اس نقش سے جو اسودہ نہ ہو۔

۱. اس دعائے جو سُنی نہ جائے یعنی قول نہ ہو (رسائل الشیخ عبد اللہ بن زید آل محمود ص ۱۰۰) ۵۳۔ چار طرح کا بھر: ۱۔ صبر عن الطاعنة۔ ۲۔ صبر عن المعصيۃ سو۔ صبر عن فحول الدنيا۔ ۳۔ دنیا کے مہانت و آلام پر صبر (سہماج الحابدین امام غزالی ص ۲۲۳، ۵۳) ۲۲۳۔ چار چیزیں (جو چار چیزوں کو زائل کر دیتی ہیں) ۱۔ عقل کو غثہ۔ ۲۔ دین کو حدر۔ ۳۔ حیا کو لایحہ۔ ۴۔ عمل صالح کو غلبت۔ ۵۔ چار ہدایتیں ۱۔ دنیا کے مال و دولت پر آدمی کبھی خود رہ نکرے۔ ۲۔ اپنے پیٹ کو کبھی ایسی غذا سے نہ بھرے جن غذاؤں کو اس کا پیٹ برداشت نہ کرے۔ (عبد اللہ بن مبارک) ۵۴۔ چار قسمیں کفر کی ۱۔ کفر اذکاری کر نہ دل سے صحیح مانے اور زبان سے اقرار کرے جیسے فرعون وغیرہ کا کفر۔ ۲۔ کفر بخود ہی کر دل سے صحیح مانے مگر زبان سے اعتراف نہ کرے جیسے پیغمبر می وغیرہ کا کفر۔ ۳۔ کفر فناقی کر دل سے صحیح نہ مانے مگر زبان سے اقرار کرے جیسے ابی بن خلف وغیرہ کا کفر۔ ۴۔ کفر منادی کر دل سے صحیح مانے اور زبان سے اعتراف بھی کرے مگر نہ سب اسلام کو اپنادین نہ توڑا دے جیسے کہ ابو طالب وغیرہ کا کفر (انواع پر نظایرہ مکواہ مفتی جمال الدین احمد) ۵۵۔ چار نام (نقیات میں ریا کاروں کو پکارے جانے کے) ۱۔ کافر۔ ۲۔ فاجر۔ ۳۔ فربی۔ ۴۔ زیان کار (تفصیل ص ۲۸۳) : مکواہ حضور ﷺ ۵۶۔ چار گناہ بکریہ ۱۔ گورستان میں قہقہہ سکھانا۔ ۲۔ گورستان میں کھانا پینا۔ ۳۔ مردم ازاری کرنا۔ ۴۔ خدا کا نام سے کر رہا۔ ۵۔ گورستان میں کھانا پینا۔ ۶۔ مردم ازاری کرنا۔ ۷۔ خدا کا نام سے کر رہا۔ ۸۔ چار اندام نہ ہونا (مراطع مستقیمہ ص ۱۰۰) مکواہ السیر (لاقطاب) ۵۷۔ چار قسم کے اندام نہ ہونا اور آنے والے تسلیم اور آنے والے وسعت۔ ۹۔ وہ ہیں پر دنیا میں بھی تسلیم اور آنے والے تسلیم دکنتر اسماں ۵۸۔ چار اشخاص ۱۔ وہ مفوس تھیوں نے جانے والے اور جاناتے ہیں کہ یہ جانتا ہوں اور ہم تسلیم ہے اس کی انتہائی تسلیم۔ ۲۔ رہ تسلیم پر جانتا ہے ایک یہ نہیں جانتا کہ یہ جانتا ہوں اور ہم تسلیم ہے ایک شخص سو یہ

لے جنکا دو۔ ۳۔ وہ شخص ہے جو انہیں جانتا اور یہ بھی جانتا ہے کہ میں نہیں جانتا
کہ یہ شخص ہدایت کا محتاج ہے اس کی رہنمائی کرو۔ ۴۔ وہ شخص ہے جو انہیں جانتا
کہ میں نہیں جانتا یہ جاہل ہے اس کے قریب مت جاؤ (احیاء العلوم: مکتبہ الخلیل
بن احمد) ۵۔ چار چیزیں (والپس نہ لوئے دالی) ۱۔ بات زبان سے۔ ۲۔
تیر کمان سے۔ ۳۔ غمزگزرنے سے۔ ۴۔ فیصلہ خدا سے (شیخ عطاء[ؒ]) ۶۔
چار چیزیں (آدمی کو ہلاک کرنے والی) ۱۔ بادشاہ کی قربت ۲۔ بدکاروں کی
دوستی۔ ۳۔ دنیا کی رغبت۔ ۴۔ عورتوں کی صحبت۔ (پندت نامہ عطاء[ؒ]) ۷۔
چار چیزیں (جن سے جیوانات غافل نہیں ہیں) ۱۔ اپنے خدا کو پہچانتے ہیں۔
۲۔ اپنی چراگاہ جانتے ہیں۔ ۳۔ اپنی موت سے واقف ہیں۔ ۴۔ نرم و نادہ کی تیز
رکھتے ہیں (تہذیب الاسلام مکتبہ ابن الحسین: ص: ۲۰۷) ۸۔ چار چیزیں۔
رخاک میں چھپانے کی) ۱۔ بال۔ ۲۔ دانت۔ ۳۔ ناخن۔ ۴۔ خون (حضرت علیؓ)
۹۔ چار چیزیں (وسوسمہ شیلیانی کے) ۱۔ ہنی کھانا۔ ۲۔ عادتاً مٹی یا تنکے،
توڑے جانا۔ ۳۔ ناخن کو دانت سے کرتنا۔ ۴۔ دار الحصی چبانا (حضرت مولیٰ کاظم[ؑ])
۱۰۔ چار چیزیں (دل میں نور پیدا کرنے کی) ۱۔ خالی پیٹ رہنے سے۔ ۲۔
نیک صحبت میں رہنے سے۔ ۳۔ گزرے ہوئے گناہوں کو یاد کرنے سے۔ ۴۔
ایمیدوں کو مختصر کرنے سے (علاء کا قول) ۱۱۔ چار ایسیں (بچوں کی یہ اگر بڑوں
میں بھول تو ولی بن جائیں) ۱۔ اگر ان کو کسی سے تکلیف پہنچتی ہے تو رہ شکایت
نہیں کرتے۔ ۲۔ وہ اپنے کھانے پینے کی فکر نہیں کرتے۔ ۳۔ جو چیز انھیں ملتی ہے
اسے دوسرے دن کے لئے نہیں بچاتے۔ ۴۔ جب اپسیں لاتے ہیں تو کیسے نہیں
رکھتے۔ ۵۔ چار اسباب (انسان کے بڑے خاتمہ کے) ۱۔ نماز میں مستحق کرنا۔
۲۔ شراب پینا۔ ۳۔ انباپ کی نازمانی کرنا۔ ۴۔ مسلمانوں کو تکلیف دینا۔
۱۲۔ نور العدد در فی شرح القبور ص: ۲۲۔ ترجمہ امام جلال الدین سیوطی[ؒ]) ۱۳۔
چار چیزیں (جو بالکل ضارع ہونے والی) ۱۔ وہ چراغ جو دھوپ میں جلا دیا
جائے (اس کا تبلیغ فارغ ہوتا ہے) ۲۔ وہ کھانا جو تم کسی کے لئے تیار کر دار

اس کے پاس لاو اور اس کا پیٹ بھرا ہوا ہوا درود اس سے کچھ لذت حاصل
ہو سکے۔ ۳۔ وہ خوبصورت عورت جسے دہن بنائے نامرد شوہر کے پسروں کیا جائے۔
۴۔ نیکی جو ایسے شخص کے حق میں کی جائے جو اس کا شکریہ ادا نہ کرے۔ ۶۹۔

چار باتیں: (پڑی کیف کی) ۱۔ ادنٹ بلتا ہے تو اونٹی بے خود رہ جاتی ہے۔ ۲۔
بخرا جوش شہوت میں اُکر آواز نکالتا ہے تو بکری مت ہو جاتی ہے۔ ۳۔ بکو تر
غرضوں کرتا ہے تو بکو تری مرثے میں آتی ہے۔ ۴۔ مرد راگ کتا ہے تو عورت پر
کیف و نشاط چھا جاتا ہے۔ (رسالہ مساع پر تصریح ص: ۱۴۳) ۵۔ حکوم اللہ سلطان بن
عبد الملک) ۶۔ چار باتیں (ربویت قبور کی) ۱۔ فاخت اور گھنگھار لوگوں سے
الگ رہے ان سے مطلقاً دُر رہے، اور نیک لوگوں سے بیل جوں رکھے۔ ۷۔

بر طرح کے گناہوں سے پچھے اور عبادت کرے۔ ۸۔ دنیا کی خوشی اس کے دل
سے مت جائے اور آخرت کا غم دل میں اگھر کرے۔ ۹۔ رزق کی تلاش اور فکر
سماش سے آزاد رہے۔ اور اللہ کی عبادت میں لگا رہے۔ کیونکہ رزق پہنچانے
والا اللہ ہے۔ (غصیہ، باب تائب اور قبور کی شناخت۔ ص: ۲۸۷)

۱۰۔ چار باتیں (نہیات شرعی کی) ۱۔ حرام۔ ۲۔ کروہ تحریمی سر۔ اساعت
۳۔ کروہ تنزیلی۔ ۴۔ چار باتیں (عبادت کے سُھااس کی) ۱۔ خدا کے فرض
ئے ہوئے احکام کو بجا لانے میں۔ ۲۔ خدا کی حرام کی ہوئی چیزوں سے بچنے میں۔
۳۔ خدا کی رضا کے لئے نیک کاموں کے حکم دینے میں۔ ۴۔ خدا کے غذب
سے بچنے کے لئے رُسے کاموں کو روکنے میں۔ (نہیات بن جعفر) ۱۱۔

چار باتیں (لبیان بر باد کرنے والی) ۱۔ سودخواری ۲۔ کم قتل ۳۔ کم ناپسنا
۴۔ زنا کاری (عن عبد الرحمن بن ساقط: حکوم اللہ حضور اکرم) ۱۲۔ چار باتیں
بکاروں کے زدهاف کی) ۱۔ صیحت میں ہیر ۲۔ دولمندی میں بخشش۔
نفت گوئیں دانائی ۳۔ میدان جنگ میں ثابت قدری ۴۔ چار باتیں:

بقر کے بکتی کی) ۱۔ جس قدر نیکی کر سکتے ہو کرو ۲۔ جتنے لوگوں سے
بکتے ہو کرو ۳۔ جتنے طریقوں سے کر سکتے ہو کرو ۴۔ جتنے عزم تک کر سکتے ہو کرو۔

(اللہ کی عادت ص: ۱۴۶)

۶۷۔ چار باتیں : ۱۔ جو غصہ کرے وہ منکر ہے ۲۔ جو کالی دے وہ
کمیت ہے ۔ ۳۔ جو انتقام کے درپے ہو وہ درندہ ہے ۴۔ جو ضبط
کر جائے وہ کابر و کامل انسان اور خدا کا محبوب ہے (شیع عبدالقدار جیزرا)

کے لئے ۵۔ چار باتیں (جن سے بچانے کی) ۱۔ دل کو حمد سے ۲۔ زبان
کو کذب و غیبت سے ۔ ۳۔ عل کو ریا سے ۴۔ پیٹ کو حرام خوری سے
بچانا چاہئے ۔ ۸۷۔ چار باتیں کھانے سے شفاف ۱۔ حلال رزق کھانا
و ۲۔ من کو فدرا کی عنایت جانا ۔ ۳۔ اس پر راضی رہنا ۔ ۴۔ اس کو کھا کے
گھنہ نہ کرنا (شارق الازوار ص ۱۵) ۸۸۔ بحوالہ علماء) ۸۹۔ چار باتیں :
(بدنختی کے علامت کی) ۱۔ گزشتہ گزارہوں کو بھول جانا حالانکہ اللہ کے
نزدیک وہ سب محفوظ ہیں ۔ ۲۔ گزشتہ نیکیوں کو یاد رکھنا نہیں سلام
وہ قبول ہوئیں کہ نہیں ۔ ۳۔ دنیا میں اپنے اوپر والے کی طرف نکلا رکھنا
و ۴۔ اپنی حیثیت سے زیادہ والے لوگوں کی طرف رکھتے رہنا اور حسرہ و
لارج کرنا ہے ۔ دین میں کمتر لوگوں کو دیکھتا (یعنی فاشی اور بے دین لوگوں
کے عملوں کی پیروی کرنا اور ان سے بحث کرنا) ۸۰۔ چار باتیں : (پر
شخص ان باقوں پر کار بذریعے کی) ۱۔ کسی نیک کام میں دھماوے اور تعریفی
کی خواہش میں ہوئی نہ ہو ۔ ۲۔ دنیا میں کوئی چیز بھی لارج سے حاصل نہ کی
جائے ۔ ۳۔ اپنی دولت میں بخل اور بخوبی نہ کرے اور کسی کو کچھ دے تو
احسان نہ جائے ۔ ۴۔ لوگوں کے مقابلے میں ہر نیک اور بھلائی کے حکم کا ب
سے زیادہ اپنے آپ کو ذمہ دار سمجھے (حاتم الاصح خراسانی) ۸۱۔ چار قلوں
و علم سے شفاف ۱۔ آدمی اس وقت تک عالم ہے جب تک طلبِ علم رہے
اور اس وقت سے جاہل ہے جیسے طالبِ علمی چھوڑ دے ۔
۲۔ جو کوئی سیکھتے میں شر آتے ہے اس کا علم بھی گھٹیا ہو جاتا ہے ۔ ۳۔ علم
کا چھینا ہلاکت ہے اور عل کا چھینا نہجات ہے ۔ ۴۔ زیادہ بحث
و مباحثے سے علم گم ہو جاتا ہے ۔ ۸۲۔ چار خضرات (جنہوں نے اپنی

برس تک اللہ کی عبادت کی اور بھی محی بھر کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی
نہیں کی) ۱۔ حضرت ایوب علیہ السلام ۲۔ حضرت زکریا^۳ ۳۔ حضرت جیزقیل^۴
۴۔ حضرت یوشع بن نون^۵ (رمفان المبارک ص: ۷۱ رذصادق الاسلام
کراچی) ۵۔ چار باتیں (رب کا دیدار نصیب ہونے کی) ۱۔ تیرا دل بھی
رخدا کے ذکر سے) غافل ہو۔ ۲۔ آرزووں سے تیرا نفس پاک ہو۔ ۳۔
تو اپنے حلق کو لازمی سے بچائے۔ ۴۔ تیرے اعفاء کو بڑے کاموں سے
روکے (حضرت سہیل^۶) ۶۔ چار باتیں (آپ سے سلسلہ) ۱۔ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر کے دن پیدا ہوئے۔ ۲۔ آپ نے جہرا سود پیر کے
دن اٹھا کر رکھا۔ ۳۔ آپ نے رجحت بھی پیر کے دن فرمائی۔ ۴۔ آپ
کا دھماں بھی پیر کے دن ہوا۔ (تاریخ ابن خدروں۔ جلد ۱، قسط: ۱ ص
۵۶) ۷۔ چار باتیں (یا ان زیادہ پیشے سے سلسلہ) ۱۔ کھانے کو مدد
یں پھرم کرتا ہے۔ ۲۔ غصے کو کم کرتا ہے۔ ۳۔ عقل کو بڑھاتا ہے۔ ۴۔
ضفر کو لکھتا ہے (نام مرثی کاظم^۸) ۸۔ چار باتیں (تہییم و
ترہیت کی) ۱۔ اشارہ پڑھا کر یاد کرانے سے مروت، شرافت،
جو اندری و بہادری پیدا ہوگی۔ ۲۔ گوشت کھلانے سے دل مفبوط ہونے کے
۳۔ سرکے بال ترشانے سے گردن سخت ہوگی۔ ۴۔ بڑوں کی صحبت
یں، مشینے سے بات چحت کا سلیقہ پیدا ہوگا۔ (المہریز ج ۲، ص: ۱۰۰، ۱۰۳)
۹۔ چار چیزیں (بندھنی کے آثار کی) ۱۔ جاہلی۔ ۲۔ کاہلی۔ ۳۔ بے کسی
اہم ناکمی (ہند نامہ عطار^{۱۰} ص: ۱۲) ۱۰۔ چار قسم کے اشخاص (بعض
حکماء کا قول ہے کہ دین اور دنیا چار قسم کے اشخاص پر موقوف ہے۔)
۱۔ علماء۔ ۲۔ امیر۔ ۳۔ نازی۔ ۴۔ کمانے والے (فنیۃ الطالبین
ص: ۱۰۸) ۱۱۔ چار جانورِ جن کو مارنے کی مانافت ہے) ۱۔ چیش
۲۔ شہر کی سکھی۔ ۳۔ بُد بُد۔ ۴۔ چکور (بلوغ المرام ص: ۱۰۷-۲۔ برداشت
دام احمد رضا داد داد۔ حضرت ابن عباس^{۱۱} ف).

۹۰۔ چار قسم کے جانور رہنم کی قربانی جائز نہیں) ۱. جو جانور صاف طور پر یک چشم ہو۔ ۲. وہ جانور جو صاف طور پر بیمار ہو۔ ۳. وہ جانور جو دا فتح طور پر لٹکتا ہو۔ ۴. وہ جانور جو ہنایتہ بوڑھا ہو گیا ہو (بوق المرام، مترجم عن ۲۷۹، برداشت امام احمد، بوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حضرت براء ابن عازب) ۹۱۔ چار اشخاص (جن پر اللہ کے رسول نے لعنت فرمائی ہے) ۱. سود کھاتے والے۔ ۲. سود کھلانے والے۔ ۳. سود کی تحریر لکھنے والے۔ ۴. اور وہ اس کی شہادت دینے والے۔ (بوق المرام، مترجم، ۱۶۶) - برداشت مسلم شریف عن جابر (۹۲) ۹۲. چار موقع (غسل کرنے کے) ۱. جماعت کے وقت۔ ۲. جمعہ کے دن۔ ۳. سینیگ تلوانے کے بعد۔ ۴. یت کے غسل کے بعد (ابوداؤد). این خزیمہ۔ عن عائشہ رضی (۹۳) ۹۳. چار باتیں (سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہونے کے) ۱. سلام علیکم کی آپسیں اشاعت کرو۔ ۲. رشته داروں کے ہمراہ ملوك کرو۔ ۳. غرباء کو کھانا کھلاؤ۔ ۴. جس وقت لوگ سور ہے ہوں۔ اس وقت (رات) میں نماز ادا کرو۔ (بوق المرام - کتاب الجامع میں: ۳۱۲) - برداشت ترمذی پرسند عصو۔ عن عبد اللہ بن سلام (۹۴) ۹۴. چار پیشے (ان کے بغیر دنیاوی انتظام لکھنی ہی نہیں) ۱. زراعت (جس پر فدا احتفظ ہے)۔ ۲. پارچہ بانی (سلطريشی کرنے)۔ ۳. تعمیر۔ رہائش کرنے۔ ۴. سیاست۔ آپسیں مل جمل کر رہنے سے نئے عاشقی اور رحمائی اور میں ایک دوسرے کی مرد کرنے کے لئے (إحياء العلوم میں: ۳۹، ۵۔ حج (فقط ۱) ۹۵) ۹۵. پار طرح کے لوگ (کمانے کی فضیلت سے مستثنی قرار دیئے چاکتے ہیں۔ ان کے نئے افضل کام وہ ہے جیسی وہ شنوں ہیں۔ ۱۔ وہ شخص جو بدین عبادات کا عابد ہو اور ہر وقت عبادت میں بیکار ہے۔ وہ شخص جو سیر افسن میں مشغول ہو اور اسے احوال و مکاشفات کے میں قلب کا عمل میسر نہ ہو۔ ۲۔ وہ شخص جو اپنے ظاہری علوم میں لوگوں کو دینی نفع پہنچا رہا ہو۔ شیل، مفتی، مفسر اور مورث دفیرہ۔ ۳۔ وہ شخص جو مسلمانوں کے معاملات کا نگہبان ہو۔ دو افراد کے معاملات کا مکتفی ہو جیسے بادشاہ اور قاضی دفیرہ راجحہ العلوم، درود، جلد ۲، فقط ۲، ص ۸۷)

- ۹۶۔ چار باتیں سلام سے مستحق ۱۔ سورا پیادے کو سلام کرے ۲۔ پیادہ پا بیٹھے ہوئے کو ۳۔ تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو ۴۔ چھوٹا بڑے کو سلام کرے (بخاری دہلی عن ابو ہریرہ ^{رض}) ۹۷۔ چار باتیں (مدانوں کے سلسلے میں جو لازم ہیں) ۱۔ نیکی کرنے والے کی اعانت کر ۲۔ بُراؤ کرنے والے کے لئے مفترض طلب کر ۳۔ بد نصیب کے لئے دعائیں ۴۔ تو پہ کرنے والے سے محبت کر (ایجاد العلوم اردو، جلد ۲، قسط ۲، ص ۸) ۹۸۔ چار خصلتیں (بندہ ریاض کی حقیقت تک پہنچنے کے لئے) ۱۔ سنتوں کے ساتھ فرائض ادا کرنا ۲۔ ورع کے ساتھ حلال غذاء کھانا ۳۔ ظاہر و باطن کی شہیات سے اجتناب کرنا ۴۔ ان تینوں خصلتوں کی زندگی کی آخری سائنس تک پابندی کرنا (ایجاد العلوم اردو، بحوالہ سہیل تتری ^{رض}) ۹۹۔ چار باتیں (عربوں کے ایک مشہور شل کی) ۱۔ جو شخص آخر سے محبت رکھتا ہے وہ علیش کرتا ہے ۲۔ جو دنیا سے محبت کرتا ہے وہ ناگھی تا ہے ۳۔ بیوقوف آدمی احتمان باقون میں بیس دشام کرتا ہے ۴۔ اب ۱۰۰۔ چار صحابی (آنحضرت ^{صلی اللہ علیہ وسلم} کے زمانے میں مدینہ منورہ کے چار ایبوں نے قرآن حفظ کیا تھا۔ یہ النصاری تھے) ۱۔ ابی بن کعب ۲۔ سعید بن جبل ۳۔ زید رضی اللہ عنہ ۴۔ ابو زید (صحیین میں عہد ابن عمر رضی اللہ عنہ میں ہے۔ اس روایت میں زید اور ابو زید کی جگہ عبد اللہ ابن سعود رضی اللہ عنہ مولی ابو حذیفہ ^{رض} کے نام ہیں) (ایجاد، جلد ۱، قسط ۵، ص ۱۶) ۱۰۱۔ صحیین اور روایت حضرت انس ^{رض} ۱۔ چار خصلتیں (دنیا میں متھی کے راز کی) ۱۔ لوگ اگر جہالت سے پیش آئیں تو تم درگذر کر دے ۲۔ اپنے جہل کو قابلوں میں رکھو ۳۔ اپنی چیزوں کو دو ۴۔ ان کی چیزوں سے مالوں رہو (امام غزالی ^{رحمۃ اللہ علیہ}، بحوالہ حاتم اقصم ^{رم}) ۱۰۲۔ چار افراد نے پرجمعہ کی نماز جاعت کے ساتھ واجب نہیں) ۱۔ علام فروغ عورت

۳۔ پچھے (نابالغ)۔ ۴۔ میریش (برداشت البراء)۔ طارق ابن شہاب بواسطہ ابو موسیٰ اشعریؑ (۱۰۰) ۵۔ حجارت تجارتی زکات (جن کو حضرت عبد الرحمن بن عوفؓ نے بیان فرمایا) ۶۔ میں نے کوئی عیب دار سودا نہیں خریدا۔ ۷۔ کوئی چیز بغیر ان سے نہیں فروخت کی۔ ۸۔ کبھی ادھار نہیں بیجا۔ ۹۔ تجارت میں کبھی کم ہمتی اور بزندگی نہیں رکھائی۔ (الزخارف والتحف ص: ۲۰۵) ۱۰۔ چار سوالات (یہود کے بعض نامور مولوی حضور سے کئے) ۱۱۔ پچھاں کے مشایر بھیوں ہوتا ہے؟ جبکہ وہ باپ کے لطفے سے تشکیل پاتا ہے ۱۲۔ آپ کی نیتند کی کیفیت کیا ہوتی ہے؟ ۱۳۔ اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) کیا چیزیں اپنے اوپر حرام کر لی تھیں؟ اور کیوں؟ ۱۴۔ روح (فرشته وحی) کیا ہے؟ (معنی انسانیت ص: ۳۱-۳۲۔ نعیم مددیقی) ۱۵۔ چار کام (جس میں ایک دن میں جمع ہوں وہ بہشتی ہونے کے) ۱۶۔ روزہ رکھنا۔ ۱۷۔ جنازے کے ساتھ چنان۔ ۱۸۔ محتاج کو کھلانا۔ ۱۹۔ بیمار کی عیادت کرنا (شارق الانوار۔ باب اول ص: ۳۸-۳۹۔ برداشت ابو هریرہؓ) ۲۰۔ چار کافر میرایہ دار قریش کے تاجروں میں ملک التجار تھے جو مسلمانوں کو مستمانے میں ان کے تدم آگئے آگئے تھے) ۲۱۔ ابوہبیب۔ ۲۲۔ امیر بن خلف۔ ۲۳۔ ابو الحسن۔ عبد اللہ بن جراغ (كتاب الزخارف والتحف ص: ۲۰۱) ۲۴۔ چار مسلمان میرایہ دار (جن کے وقت ان کے پاس ہے حد و بے حاب و دلت تھی۔ جہنوں نے مسلمانوں کو ہر موقع پر سنبھالا) ۲۵۔ حضرت الحسن بن عبید اللہ رضی۔ حضرت زبیر بن عوام۔ ۲۶۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف۔ ۲۷۔ حضرت عمر بن العاص (كتاب الزخارف والتحف ص: ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴)

۲۸۔ چار رہم و ضئیں (حضرت ابوذرؓ کو حضورؐ نے کی تھیں) ۲۹۔ اے ابو ذرؓ! کشمکشی کر لے سمندر پر اگھرا ہی۔ ۳۰۔ تو شہزادہ کر لے سفر ٹویں ہے۔ ۳۱۔ اپنی بیٹھ کو بلکی کر لے گھائی بلند ہے۔ ۳۲۔ اعمال میں اخلاص پیدا کر، پر کھنے والا بھیر ہے۔

پانچ باتیں

- ۱۔ پانچ باتیں (مسلمان عورتوں کے فلاح کی) ۱۔ اپنی زنگاہیں نیچی رکھیں
- ۲۔ اپنی شرمنگاہوں کی حفاظت کریں۔ ۳۔ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ ۴۔ اپنے دوستے سینزوں پر ڈالن رہا کریں۔ ۵۔ اپنے پاؤں زور سے نرکھیں کر ان کا مخفی زیور معلوم ہو جائے۔ (پارہ ۱۸۔ النور۔ آیت : ۳۱)
- ۶۔ پانچ دعیدیں (کسی مسلمان کو ناخن اور داشتہ قتل کرنے والے کے لئے) ۱۔ اس کی سزا جہنم ہوگی۔ ۲۔ وہ اس میں ہمیشہ رہے گا۔ ۳۔ اس پر اللہ کا غصب ہوگا۔ ۴۔ اس پر اللہ کی لعنت ہوگی۔ ۵۔ اسے بہت بڑا نداب بھلکتنا ہوگا (پارہ ۵۔ سورہ نساء۔ آیت : ۴۳)
- ۷۔ پانچ باتیں۔ جن کا علم ضرف خدا کو ہونے کی) ۱۔ قیامت کب آئے گی؟ ۲۔ بارش کب ہوگی۔ ۳۔ ماوں کے پیٹ میں کیا ہے؟ (زادا کایا لذکی)
- ۸۔ آدمی کھل نیتا کامئے گا۔ ۵۔ آدمی کہاں مرے گا؟ (سورہ لقمان)
- ۹۔ پانچ باتیں (اسلام کے بنیاد کی) ۱۔ کلمہ توحید۔ ۲۔ نماز سو، روزہ نکوہ۔ ۵۔ حج بیت اللہ (بخاری و مسلم۔ عن عبد اللہ بن عمر رضی)
- ۱۰۔ پانچ باتیں (پرشش اعمال کی) ۱۔ عمر کن کا نوں میں گزاری ہے ۲۔ اپنی جوانی کیسے صرف کی۔ ۳۔ مال کہاں سے کھایا ہا۔ ۴۔ جو کچھ کھایا کہاں صرف کیا ہے۔ ۵۔ جو کچھ معلوم تھا اس پر کتنا عمل کیا ہے (ترمذی، ابواب صفت القيامتة۔ عن ابن سعود)
- ۱۱۔ پانچ باتیں (مومن کے پہچان کی) ۱۔ حلم۔ ۲۔ سخاوت۔ ۳۔ غیرت مندی۔ ۴۔ شکر گزاری۔ ۵۔ نرم دل۔ (مسلم، مشکوہ، ابو داود)

کے۔ پانچ باتیں (جو غنیمت جانتے کی) ۱۔ دُرْهَامِ پے سے یہلے جوانی کو
ہدایتیاری سے یہلے صحبت کو۔ ۲۔ افلاس سے یہلے خوشحالی کو۔ ۳۔ مشاغل
سے یہلے فراغت کو۔ ۵۔ موت سے یہلے زندگی کو (ترمذی، عن عمر بن،
یہودیان الازدی، شکوہ، کتاب الرقائق) ۸۔ پانچ نام (حضور صلی اللہ علیہ
 وسلم کے) ۱۔ محمد۔ ۲۔ احمد۔ ۳۔ ماجی۔ ۴۔ حاشر۔ ۵۔ عاقب (خاتم النبین)
۹۔ پانچ قسم کے شہید: ۱۔ جو دباء میں مر جائے۔ ۲۔ جو پیٹ کی بیماری سے
مرے۔ ۳۔ جو ذوب کر مر جائے۔ ۴۔ جن پر دیوار گر پڑے اور مرے ۵۔ جو
جہاد میں شہید ہو۔ (بخاری و مسلم عن ابوہریرہ رضی اللہ عنہ) پانچ قسم
کے اہل جہنم ۱۔ بے وقت کہنے۔ ۲۔ خائن سو۔ دھوکہ باز۔ ۳۔ نجیل یا کذاب
۵۔ بدگو اور بدزبان (مسلم شریف) ۱۰۔ پانچ باتیں (جنازے کی مثالیت سے
ستقل) ۱۔ خوف طاری رکھے۔ ۲۔ خاموش رہے۔ سو۔ میت کے حال پر نظر رکھے
۴۔ اپنی موت کے متعلق سوچے اور اس کی تیاری کی فکر کرے۔ ۵۔ جنازے
کے قریب ہو کر چلے (بخاری و مسلم، عن ابوہریرہ رضی) ۱۱۔ پانچ باتیں: ۱۔ ان
چیزوں سے اپنے آپ کو بچا جن کو خدا نے حرام قرار دیا ہے اگر تو ان سے
بچے کا تو تراشتار بہترین عبادت گزاروں میں ہوگا۔ ۲۔ جو چیز خدا نے تیری قسمت
میں لکھ دی ہے اس پر راضی اور شاکر رہ، اگر تو دیسا کرے سات تو دنیا کے غنی ترین
لوگوں میں تراشتار ہو گا۔ ۳۔ اپنے ہمسایے سے اچھا سلوک کر اگر تو ایسا کرے
کہ تو مون کامل ہو گا۔ ۴۔ جو چیز تو اپنے لئے پسند کرتا ہے دوسروں کے لئے
بھی وہی پسند کر۔ اگر ایسا ہو گا تو، تو کامل مسلمان ہو گا۔ ۵۔ زیادہ نہیں
اس لئے کہ زیادہ بہنadel کو مردہ بنادیتا ہے (احمد، ترمذی، عن ابوہریرہ رضی)
۱۲۔ پانچ باتیں (ہر بندے کے ستقل خدا ان باتوں سے فارغ ہونے کی)
۱۔ اس کی مدت حیات (یعنی عمر)۔ ۲۔ اس کا مال (نیک و بد)۔ ۳۔ اس
کا ٹھکانہ (قر)۔ ۴۔ اس کا انجام (جنہی ہو گیا جہنمی)۔ ۵۔ اس کا رزق
(تمہوا ہو گیا زیادہ) (احمد)

۱۳۔ پانچ چیزیں (ان پر عمل کرنے کی) رخت نہ کرنا۔ ۲۔ موئے زیر ناف
مونڈھنا۔ ۳۔ موچھیں کھڑنا۔ ۴۔ ناخن کھٹانا۔ ۵۔ بغلوں کے بال اکھیز (بخاری
و مسلم عن ابی یوریہ رض) ۱۴۔ پانچ روزے (جن کا رکھنا حرام ہے) ۱۵۔ عید الفطر
و عید الاضحیٰ۔ ۱۶۔ ایام تشریق (تیکارہ، بارہ، تیرہ، ذوالحجہ) (شمارق الانوار
ص: ۳۷۳) ۱۷۔ پانچ موقع (ولیمہ سنت) ہونے کے ۱۸۔ شادی۔ ۱۹۔
حقیقہ ۲۰۔ ختنہ۔ ۲۱۔ یا مکان خریڑنا یا بیٹا۔ ۲۲۔ مہان جس وقت سفر
سے واپس آئے۔ (تہذیب الاسلام ص: ۳۷۳) ۲۳۔ حوالہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
۲۴۔ پانچ چیزیں (فرمایا اللہ کے رسول نے جس نے پانچ چیزوں کی توہین
کی، وہ پانچ چیزوں سے محروم رہا) ۲۵۔ جس نے علماء کی توہین کی وہ دین
سے محروم رہا۔ ۲۶۔ جس نے امراء کی توہین کی وہ دنیا سے محروم رہا۔ ۲۷۔
جس نے پڑوسیوں کو کم سمجھا وہ منافق سے محروم رہا۔ ۲۸۔ جس نے
قرابداروں کو ہلکا جانا وہ دوستی سے محروم رہا۔ ۲۹۔ جس نے اپنے کو
اپنی سمجھا وہ اپنی زندگی سے محروم رہا (برداشت علامہ ابن حجر عسقلانی رحمۃ)
۳۰۔ پانچ باتیں دروزہ نز قبر کے پکارتے کی) ۳۱۔ میں تمہائی کا گھر ہوں
۳۲۔ میں انجان گھر ہوں۔ ۳۳۔ میں وحشت و دہشتگی کا گھر ہوں۔ ۳۴۔ میں
کیڑوں اور سانپ، پکھوں کا گھر ہوں۔ ۳۵۔ میں تنگ و تاریک گھر ہوں —
(رواه البهرانی فی الاوسط) ۳۶۔ پانچ باتیں (از اہد بفتحہ کی) ۳۷۔ جس نے قر
کو فراموش نہ کیا۔ ۳۸۔ جس نے دنیا کی زیبائش کو ترکی کر دیا۔ ۳۹۔ جس نے فانی کو
چھوڑ کر باقی کو اختیار کیا۔ ۴۰۔ جس نے آنسے والے کل کو زندگی میں شمار نہ کیا۔
۴۱۔ جس نے اپنی جان کو مردوں میں سمجھو لیا (ابن ابی الدین امر سلا). ۴۲۔
پانچ باتیں (عالم کے پاس بیٹھتے کی) ۴۳۔ دنیا کی رغبت کرنے سے منع کرے
اور زہر کی طرف بلائے۔ ۴۴۔ ریا سے روکے، اخلاص کی طرف راغب کرے۔
۴۵۔ غرود سے روکے اور تو افع پر آمادہ کرے۔ ۴۶۔ سستی سے بچائے اور
پند و نیحعت کرے۔ ۴۷۔ جہالت سے نکال کر علم سکھائے (غذیۃ حوالہ —
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ ص: ۴۷۹)

۲۰۔ پانچ باتیں (جن سے نماز میں لذت ملتی کی) ۱۔ حضور قلب ۲۔ فہم
سماں سو، تعظیم یا رسیت ۳۔ خوف و رجا (اللائف اشرقی) ۴۔ حیا -
۵۔ پانچ اوقات (ولفالف شب کے) ۱۔ مغرب و عشاء کے درمیان ۶۔
بعد عشاء سونے تک ۷۔ نصف رات کے بعد ۸۔ رات کا تیسرا حصہ گزرنے
کے بعد ۹۔ سحری کے آخر اور بیحی صادق کے قبل راس وقت قرآن کریم کی تلاوت
کرنی چاہیئے) (غنسیۃ الطابین، ص: ۱۵) ۳۳۔ پانچ فرقے (قیامت
یہ جن کی طرف نظر رحمت نہ کی جائے گی) ۱۔ فاعل و مفعول (اغلام باز) ۲۔
غورت اور اس کی بیٹھی دنوں سے جماعت کرنے والا ۳۔ جیوانوں کے ماتحت
صحبت کرنے والا ۴۔ جلن لکانے والا ۵۔ ہماسے کہی بیوی سے زنا کرنے والا
(انسانی زیور ص: ۵۰) ۳۴۔ پانچ چیزیں (جس کو یہ حاصل نہیں، اس کی زندگی
دیاں ہوگی) ۱۔ صحت جسمانی ۲۔ امن ۳۔ دولت ۴۔ قناعت ۵۔ دوست
صادق۔ (حضرت امام جعفر صادق ع) ۳۵۔ پانچ علامات (ابدائی کی) ۱۔ ان کی
غذا غافر ہے ۲۔ وہ اس وقت سوتے ہیں جب نینداں پر نسلیہ کرتی ہے۔ سو گفتگو
اس وقت کرتے ہیں جب فروخت پڑتی ہے ۳۔ ان کی خاموشی عین حکمت ہے
۴۔ ان کا علم قدرت ہے (غنسیہ ص: ۵۰) ۳۶۔ پانچ علاج (اپنے تین
پاک امن رہنے کے لئے) ۱۔ اپنی انکھوں کو نامحرم پر نظر دالنے سے بچانا ۲۔
کافر کو نامعرووں کی آواز سننے سے بچانا ۳۔ نامعرووں کے تھنے نہ سننا۔ لہو
الیسی تمام تقریبات سے جن میں فعل بد کا اندیشہ ہو اپنے تینیں بچانا ۴۔ اگر
نکاح نہ ہو تو روزہ رکھنا ۷۳۔ پانچ قیسیں (قلب کی) تلب مردہ جو کفار کا ہے
۵۔ قلب مریض، جو گھنیکاروں کا ہے۔ ۶۔ قلب غافل جو بیٹ کے گردھوں کا ہے
۷۔ قلب واڑگوں، جن کو قرآن نے قلوبنا غلف سے تعبیر کیا ہے۔ یہ یہودیوں کا
ہے ۸۔ قلب صیحی، یہ اہل دل حضرات کا ہے۔

(تذکرہ اولیاء ص: ۱۵، بحوث حضرت حاتم اصم (ؑ))

۷۲۔ پانچ نھائیں، (جو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل کو کی تھیں)

۱۔ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر۔ والدین کی کبھی نافرمانی نہ کر۔
 اگرچہ کہ وہ تمہیں اپنے اہل دعیاں اور مال و دولت سے ملینہ رہ ہوئے
 کا حکم دیں۔ ۲۔ عذر اُفرض ناز تر ک نہ کر۔ ۳۔ کبھی شراب نہ پی (کیونکہ
 شراب تمام بے جایوں کی بنیاد ہے) ۴۔ گناہوں سے پر ہیز کر، کیونکہ
 گناہوں کی وجہ سے خدا کا غصب نازل ہوتا ہے (منڈام احمد بن حبیل)
 ۵۔ ۶۔ پانچ خرابیاں (حد سے پیدا ہوتے والی) ۷۔ حد نیکیوں کو اس
 طرح بر باد کرتا ہے، جس طرح اُگ سوکھی لکڑیوں کو کھا جاتی ہے۔ ۸۔
 حد سے جو چیزیں پیدا ہوتی ہیں وہ گناہ اور بُرَاءیاں ہیں۔ ۹۔ حد سے
 بے چینی اور بے مقصد غم و فکر لا حق ہوتا ہے، بلکہ غم و فکر کے ساتھ طبیعت
 پر بوجھ اور صعیت کی رغبت پیدا ہوتی ہے۔ ۱۰۔ حد سے دل اندر صفا ہو جاتا
 ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے کسی حکم کو سمجھتے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔
 ۱۱۔ حد سے انسان ذلت اور خردی کی لعنت ہیں گر قفار ہو جاتا ہے۔ اپنی
 کسی مراد میں کامیاب نہیں ہوتا۔ اور نہ اپنے کسی دشمن پر غالب اُمکتا ہے۔

(منہاج العابدین ص: ۳۵، ۱۶۲، ۳۵، از امام غزالی)

۱۲۔ پانچ علا نیں (خواب غفلت سے چونکنے کی) ۱۔ جب اپنے نفس کو
 یاد کرتا ہے تو اس کو نیقد و عاجز پاتا ہے (کہ کوئی اس کی ملک نہیں ہے، جو کچھ بھی
 اس کے پاس ہے وہ اس کے مولیٰ کا ہے) ۲۔ جب وہ اپنے گناہ کو یاد کرتا ہے
 تو سرفراز انتکا ہے (کہ فلاں کام ناکر و نی تھی اب آئندہ نہ کرو نکا۔ یہ قصور معاف
 فرمایا جائے) ۳۔ جب وہ دنیا کو یاد کرتا ہے تو عبرت لیتا ہے (کہ فلاں ایسا کام
 کیا تو اس کا کیا انجام ہوا۔ اگر خود بھی کرے سکا تو یہی حشر ہو سکا) ۴۔ جب
 وہ آخرت کو یاد کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے (کہ یہی جنگ ہمیشہ رہنے کی ہے۔
 جو کچھ بھی تیار نہ کیجئے۔ بہیں کے لئے کی جائے) ۵۔ جب وہ اپنے مولیٰ کو یاد
 کرتا ہے تو اس کے ہیبت و جلال کے مارے بدن پر روکنے کھڑے ہو جاتے
 ہیں (کہ کیونکہ اس کے سامنے جاؤں گا۔ (حضرت بايزيد بسطامي))

۳۔ پانچ عجیدیں (حقرت و نقی فرماتے ہیں کہ مومن کی پانچ عجیدیں ہیں) ہے۔
۱. جس دن مسلمان گناہ سے محفوظ رہے اور کوئی گناہ سرزد نہ ہو، وہ اس کی عجید کا
دن ہے۔ ۲. جس دن ایک مسلمان دنیا سے زینا ایمان سلامت لے جائے اور
مکالمہ شیطانی سے اس کا ایمان محفوظ رہے، وہ اس کی عجید کا دن ہے۔ ۳۔
جن دن ایک مسلمان دوزخ کے پل سے سلامتی کے ساتھ گزر جائے۔ وہ اس
کی عجید کا دن ہے۔ ۴۔ جس دن ایک مسلمان دوزخ سے بیخ کر جنت میں داخل
ہو جائے، وہ اس کی عجید کا دن ہے۔ ۵۔ جس دن پروردگار کے دیدار کو پائے
اور اس کی رفتار سے بھریا بہر، وہ اس کی عجید کا دن ہے۔

(پندرہ روزہ حراط مستقیم۔ بر منظہم۔ یہ کے)

۱۔ پانچ گھنٹیاں (جہنیں طے کر کے تقویٰ تک پہنچنے کی) ۱۔ نعمت پر
ستہی اور رحمیت کا قبول کرنا۔ ۲۔ بہت پر تھوڑے تھوقبوں کرنا۔ ۳۔
عشیرت و راحت پر ذات و خواری کو قبول کرنا۔ ۴۔ آسودگی پر اسرائیل
و غم کا قبول کرنا۔ ۵۔ زندگی پر موت کا قبول کرنا۔ (غمۃ اللہ العلیین۔ ص
۲۹۲) ۳۲۔ پانچ درجے (عبادت کے) ۱۔ عبادت کا پہلا درجہ،
خاوشی۔ ۲۔ علم دین کا حصول۔ ۳۔ علم کا محفوظ کرنا۔ ۴۔ علم پر عمل
کرنا۔ ۵۔ علم کی اشاعت کرنا (تا میغ بنداد۔ رج ۶۰، ص: ۶) ۳۔
سفیان ثوریؓ ۳۳۔ پانچ درجہ (عمل پر علم کی فضیلت کے) ۱۔ علم عمل
کے بغیر بھی عاصی ہو جاتا ہے۔ لیکن عمل علم کے بغیر کوئی نفع نہیں پہنچا سکتا۔ ۲۔
علم پر افسوس کے مانند خود روشن ہے۔ اور عمل علم کی روشنی ہی سے روشن ہوتا
ہے۔ ۳۔ علم انبیاءؓ کا مقام ہے۔ جیسا کہ بنی اسرائیل علیہ وسلم نے فرمایا:
”بیری امت کے علماء بنی اسرائیل کے انبیاء کے مانند ہیں“ ۵۔ علم
الله تعالیٰ کی صفت ہے اور عمل بندول کی صفت ہے اور اللہ کی صفت
بندہ کی صفت سے افضل ہے (علماء اسلام ص: ۱۲)

۲۷۔ پانچ صفاتِ ولایت زبردی جبی بھی کئے نہ کر فات کا نامور ترک (۱۴۰۰ء) سے اسی کے صفات کا مظہر ہوتا ہے۔ ۱۔ جو ولایت نیسوں رکھتے ہیں۔ ۲۔ تارک الدنیا ہوتے ہیں۔ ۳۔ جو ولایت سلیمان۔ رکھتے ہیں وہ صاحبِ تخت در تاج ہوتے ہیں۔ ۴۔ جو ولایتِ نوحی رکھتے ہیں وہ منظرِ جلال ہوتے ہیں۔

۵۔ جو ولایت ابراہیمی رکھتے ہیں وہ منظرِ جمال ہوتے ہیں۔ ۶۔ جو ولایت عسلوفی رکھتے ہیں وہ کبھی فقرِ بھوپی تا جدار، کبھی منظرِ جلال کبھی منظرِ جمال جائے الصفات رکھتے ہیں (انوارِ نظریہ مص: ۲۷) ۷۔ پانچ باتیں (حوالہ: باطنی کی)

۱۔ حس شترک ۲۔ قوتِ داہم۔ ۳۔ قوتِ حافظ۔ ۴۔ قوتِ سمجھیہ۔ ۵۔ قوتِ تفکرہ یا متصرفہ۔ ۶۔ پانچ باتیں (حوالہ: ظاہری کی) ۱۔ باہرہ (آنکھ سے دیکھنا) ۲۔ احمد (کان سے سنتا) ۳۔ لامسہ (ہاتھ سے چھوننا) ۴۔ ذائقہ (زبان سے چکھنا) ۵۔ شامتہ (ناک سے سوٹھنا) ۷۔ پانچ درجاتِ راویوں کے (جن کو محدثین اور علماء جراح و تعریل نے قائم کئے ہیں) ۱۔ پہلا درجہ ان شرکِ راویوں کا ہے جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے روادہ ہیں۔ وہ سب کے سب ثقہ میں اعتماد اور ان کی روایتیں یقینی ہیں۔ ۲۔ دوسرا طبقہ میں ایسے روایتیں جن کی روایتیں، بخاری و مسلم میں بھی ہیں اور ان غائب یہی ہے کہ ان کی روایتیں جست ہیں اور کم از کم اتنا توہزوڑتے ان کی حدیثیں حسن ہیں اور حدیث حسن جشت ہوتی ہے۔ کیونکہ راوی صدوق ہے۔ ۳۔ اسی طرح بخاری و مسلم کے علاوہ سئن میں بھی ان کی روایتیں آئی ہیں۔ ۴۔ تیسرا طبقہ یہ سئن کے روادہ جو اپنی غلطیوں کی وجہ سے جست ہیں ہیں اور مطلقاً متروک بھی نہیں ہیں۔ کیونکہ بذات خود "ذی علم" صاحبِ غیر و معرفت ہیں۔ اس لئے ان کی حدیثیں حسن بھی ہو سکتی ہیں اور ضعیف بھی ان پر اعتبار اور ان سے استشهاد بھی ہو سکتا ہے اور ان کی روایت بھی درست ہے۔ ۵۔ چوتھے طبقہ میں ایسے روادہ ہیں جن کے ضعیف ہونے پر علماء کااتفاق ہے مسوٰ ضبط، کثرتِ خطط کی بناء پر ان کی روایتوں کو ترک کیا گیا۔ علماء ان

ل روایتوں پر اعتماد نہیں کرتے۔ اور محتاط علماء نے ان کی روایتوں کے سامنے بھی احتراز کیا ہے۔ ۵۔ پانچواں طبقہ ان روایوں کا ہے جن کی روایتوں کے جوڑی اور مفہوم دو روز کے خزانات کے بیان کرنے کی وجہ سے ان کی روایتوں کے ترک پر اجماع عام ہے۔ (تاریخ بلجی کا تحقیقی جائزہ ص: ۶۲، ۶۳)

۳۸۔ پانچ شرائط (ساعت سنت حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء[ؑ] کے) ۱. ساعع، یعنی سنانے والا، لڑکا اور عورت نہ ہو۔ ۲. سمع، یعنی جو چیزیں جانتے ہیں اور خواہش سے پاک ہو۔ ۳. سمع، یعنی جو سنبھال وہ حرف فدا کے سئیستے۔ ۴. گلاتِ ساعع، شلاچنگ و رباب اور درمے مزا میرنے ہوں۔

۵. محفل ساعع میں عورتیں نہ ہوں۔ (رسالہ ساعع پر تبصرہ، بحالم فوائد الفوائد)

۳۹۔ پانچ باتیں: (شیخ طریقت کے ہدودت کی) ۱. شیخ، عالم شریعت اور دس پر عالم ہو۔ ۲. علم حقیقت سے بخوبی واتفاق ہو اور اس کی اصل حقیقت سے طابیں کر آسکا ہ کرے۔ ۳. جو لوگ اس کے پاس آئیں ان سے خوش اخلاقی اور خندہ پیشانی سے پہش آئیں اور سافروں کے لئے کھانے پینے کا انتظام کرے۔ ۴. غربوں کے ساتھ قول و فعل میں عاجزی و نرمی اختیار کرے۔ ۵. طبیان طریق کے نکاح و بالمن کی تربیت کرے۔ (حضرت سیدنا شیخ عبدالقدار جیلانی رحم)

۴۰۔ پانچ بہترین مشتعلے: ۱۔ قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ ۲۔ مساجد اباذر کرنا۔ ۳۔ اللہ کا ذکر کرنا۔ ۴۔ اچھی باتوں کی نسبیت کرنا۔ ۵۔ بُری باتوں سے روکنا۔

۴۱۔ پانچ باتیں ۱۔ رونی اس قدر کہ جس سے زندگی تام رہے۔ ۲۔ پانی اس قدر کہ پیاس بکھ جائے۔ ۳۔ سپر اس قدر کہ جسم ذہان کا جائے۔ ۴۔ گھر دیا کر جیس آرام سے رہا جائے۔ ۵۔ غلم اس قدر کہ جس پر عمل کیا جائے۔

(حضرت سری مقطفی رحم)

۴۲۔ پانچ باتیں رنگرنے کی) ۱۔ امانت میں خیانت ۲۔ اللہ کو ناراضی۔

۳۔ دشمن پر اعتبار۔ ۴۔ جانوروں پر سختی۔ ۵۔ کسی کو بذمام مست کر دو۔

۴۳۔ پانچ باتیں (جلدی کرنے کی) ۱۔ ہمان کے سامنے کھانا رکھنے میں ۲۔ بی۔

کی بھیز و تکفین کرنے میں ہیں۔ باخ راکی کا نکاح کرنے میں ہم۔ قرقون
ردا کرنے میں۔ ۵۔ گناہ سے توبہ کرنے میں جلدی کرد۔ ۲۳۔ پانچ
قلعے، (ایمان کے) ۱۔ یقین۔ ۲۔ اخلاص۔ سو، تک ریا۔ ۳۔ فراخ
ردا کرنا۔ ۵۔ تمام سنتوں کو بخوبی دراگرنا۔ رغبتیہ، ص: ۱۵۰۔
۲۵۔ پانچ ھوابی۔ (مختلف شہروں میں سب سے آنے میں وفات پانے
دے) ۱۔ ابوالامم یامی رضی۔ ملک شام — ۸۶

۲۔ عبد اللہ بن حارث رضی۔ مصر — ۸۶

۳۔ عبد اللہ بن دلی اوفی رضی۔ کوفہ — ۸۷

۴۔ سائب بن زید رضی۔ مدینہ — ۸۹

۵۔ انس بن مالک رضی۔ بصرہ — ۹۳

(ماہماہ مولوی۔ دفعی، رسول نبر، ص: ۱۳۶۲)

۳۶۔ پانچ سلطنتیں دکن کی (بھنی سلطنت کے زوال کے بعد)
۱۔ عاذ شاہی سلطنت (برار)۔ ۲۔ نظام شاہی سلطنت (احمد نوگر)
۳۔ عادل شاہی (بیجا پور)۔ ۴۔ برید شاہی (بیدر)
۵۔ قطب شاہی (گولکنڈہ) (تایخ ہند اذ پروفیسر عبد المجید صدقی)
۷۳۔ پانچ مقامات (حج یا عمرہ کے لئے حرام باندھنے کے)
۱۔ بڑی مدینہ کے لئے، ذوالحجیہ۔ ۲۔ اہل شام کے لئے جمعۃ ۳۔
ہم یمن کے لئے، یتمام۔ ۴۔ اہل بحمد کے لئے، قَرْنَ الْمُشَائِدَةَ۔
۵۔ اہل حرم کے لئے، جہاں جو شخص ہے وہی سے حرام باندھ لیں۔ ریے
حقامات دن بھوگوں کے لئے بھی جو اس طرف سے آئیں اور حج یا عمرہ
بدادہ۔ کتفیہ، درود ایت بخاری و سلم بن حضرت، ابن عباس رضی
۸۳۔ پانچ ہاتیں، دراستہ کا حق ادا کرنے کی) ۱۱۔ آنکھوں بند کر لینا۔
۱۲۔ تکلیف رہ پیزی کو دور کرنا۔ ۱۳۔ سلام کا جواب دینا۔ ۱۴۔ برسی ایس
سے منع کرنا (۵) اچھی، ہاتوں پا حکم دنیا (بلوں المزم مرجم: ۱۱۳) بدریت
بنکھڑی مسلم، حضرت ابوسعید نجدی رضی

۴۹۔ پانچ قسم کے بیع : رجن سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے،
۱۔ بیع محاقلہ : یہ ہے کہ انج کو باولیوں کے دندر ہوتے ہوئے فروخت کیا جائے۔
۲۔ بیع مخاطرہ : یہ ہے کہ مچھل یا تخم کو ایسے فروخت کیا جائے کہ ان میں پختہ ہونے
تک پہنچنے کا یقین نہ ہو۔ سر۔ علامہ : یہ ہے کہ جن شے کو ہاتھ سے چھوٹے
رس میں بیع ضروری قرار پائے۔ بیع کامعا شدہ نہ کیا کیا ہو۔ ۳۔ مزابذہ : یہ
ہے کہ بالغ اور مشتری اپنا مال ایک دوسرے کی طرف پھینک دیں تو بیع
ضروری ہو جائے۔ یا مال پر پھریاں ماری جائیں جن شے پر پھر لگے وہی
بیع ترا رپائے۔ ۴۔ مزابنہ : یہ ہے کہ تازہ دنگوڑوں کو کشش کے عوض ناپ
کر فروخت کیا جائے۔ (بلوغ المرام مترجم۔ کتاب البيوش ص: ۱۶۰، بخواری
حضرت (نس[ؓ])) ۵۰۔ پانچ بائیں : (پانچ چزوں کو ہٹا کر پانچ باتوں کی طرف
بلانے والے عالم کے پاس بیٹھنے کی) ۱: شک سے یقین کی طرف۔ ۲.
ریا سے اخلاص کی طرف۔ ۳. دنیا کی خواہش سے زہد کی طرف۔ ۴۔
تبجھ سے تو افع کی طرف۔ ۵۔ دشمنی سے خیر خواہی کی طرف (ایحاء العلوم
ص: ۱۵۱، بحول الله البونیم۔ برداشت حضرت جابر[ؓ]) ۱۵۱۔ پانچ بائیں
(شوہر پر بیوی کے حقوق کی) ۱۔ جب تو کھائے تو اسے کھلاٹ۔ ۲۔ جب
تو پہنچائے تو اسے پہنچائے۔ ۳۔ اس کے چہرے پر زمارے۔ ۴۔ اس کو بدھنا
کے الفاظ نہ کہئے۔ ۵۔ اور اگر جائز اور معقول بات نہ مانے تو گھر میں ترک
تعلیم کرے (یعنی گھر میں اپنی چار یا اٹک کرے) (ابوداؤد۔ عن حیکم بن
معاوية القشیری) ۵۲۔ پانچ بڑے طاغوت : (جن سے بچنا چاہیئے) ۱۔ ابلیس
ملعون۔ ۲۔ جس شخص کی پوچا کی جائے اور وہ را ہٹی ہو سر۔ جو اپنی پرستش
کی طرف لوگوں کو بلائے۔ ۳۔ جو علم غیب کا دعویٰ کرے۔ ۴۔ جو اللہ
کے حکم کے علاوہ دوسری چیز سے فیصلہ کرے۔ (مبارکی الاسلام اردو ترجمہ
اسدلِ اسلام ص: ۳۱) ۵۳۔ پانچ اسخاں : (جو سب سے پہلے ایمان نہ مانے دائیں
۱۔ حضرت خدیجہ بنت خولید (عورتوں میں) ۲۔ حضرت ابو بھروسیدیق (مرد دویں)

۳۔ حضرت علیؓ بن ابی طالب - (نکوں میں) - ۴۔ حضرت زید بن حارثہ
(آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے خادم) . ۵۔ حضرت بلالؓ بن حامد (حضرت
ابو بکرؓ کے خادم) (تایخ ابن خلدون - جلد اول، قسط اول ص: ۳۳)
۶۔ پانچ اقسام (بدعۃ کی) : ۱۔ بدعتِ واجہہ : اگر کوئی شخص ایسی
چیز کا احتراز کرتا ہے۔ جن پر شریعت کا حفظ و لقا موقوف ہے تو ایسی
چیز بدعتِ واجہہ کہلاتے ہے۔ مثلاً کتب و رسائل شرعیہ کا تلفیف کرنا۔
۲۔ بدعتِ محروم، اگر ایسے امورِ دینی کا اذکار کیا جائے۔ جو وہ لیلِ طنی یعنی
خبرِ احادیث سے ثابت ہیں تو یہ بدعتِ محمد کہلاتی ہے۔ مثلاً سوالِ قریا عذاب
قرکار اذکار وغیرہ، ۳۔ بدعتِ منزوہ : اگر ایسے امور کا احراست ہو جن
سے امرِ شرعی کو مدد ملتی ہے۔ مثلاً بیماریہ لذائیں کی تغیر، مداریں دینیہ
کا قیام وغیرہ، ۴۔ بدعتِ مکروہ : اگر امورِ متقدّثہ کا تعلق عبادت سے
ہو، مگر وہ خلافِ کتاب و سنت نہ ہوں جیسے قرآن مجید کو بروحِ زرین پر
لکھنا وغیرہ۔ ۵۔ بدعتِ مبادر : اگر امورِ متقدّثہ عبادت سے متعلق بالعقل
نہ ہوں۔ مثلاً قسمِ قسم کے لذیذ کھانے، طرح طرح کے نفیس کپڑے وغیرہ
(هر اصطیقیم ص: ۹، ۱۰، ۱۱، مجموعۃ الفتن البین)

۵۵۔ پانچ اشخاص (جن کے بھی نہ زد پڑھی جائے)
 ۱۔ وہ شخص جو ہمیشہ شراب پینا ہو۔ ۲۔ فاسق معلم۔ ۳۔ وہ شخص جو
 مانباپ کا نافرمان ہو۔ ۴۔ بد عقی۔ ۵۔ بھاگا ہوا غلام (احیاء العلوم)۔
 ص ۱۷۲۴ - بحول الله سفدان ثوری رحم

۴۵۔ پانچ عذابِ رجوف عنون اور قومِ فرغون پر حضرت مرسیؑ کی دعا پر
اللہ تعالیٰ نے نازل فرایا) :

۱- پانی کا طوفان - ۲- مُدّی دل - سو- جوؤں کی کرت

سینڈرک کی کثرت۔ ۵۔ پانی کا خون ہو جانا

(رہایت کے چارٹ. ص: ۵۵۹، جلد اول)

چھ باتیں

۱۔ چھ باتیں (احکام خداوندی کے) : ۱۔ اللہ کے سوا الحکمی کی عبادت نہ کرنا۔ ۲۔ ماں باپ کے ساتھ بہترین سلوک کرنا۔ ۳۔ رشتہ داروں میتوں اور محتاجوں کے ساتھ سلوک کرنا۔ ۴۔ لوگوں سے اچھی طرح زمی کے ساتھ بات کرنا۔ ۵۔ نماز پڑھنا۔ ۶۔ زکوٰۃ دینا۔ زیٰ، البقرہ، آیت: ۸۰)

۲۔ چھ باتیں : (نماحت اور عمران قتل یا جرم سے متعلق) ۱۔ جان کے بدے جان۔ ۲۔ آنکھ کے بدے آنکھ۔ سوناک کے بدے ناک۔ ۳۔ کان کے بدے کان۔ ۴۔ دلنت کے بدے دلنت۔ ۵۔ اور خاص زخموں کا بدل بھی ہے۔ (پارہ ۶، المائدہ، آیت: ۹۵)

۳۔ چھ مرغوباتِ نفس (لوگوں کے لئے) ۱۔ زن۔ ۲۔ فرزند۔ ۳۔ صرف چاندی کے ڈھیر۔ ۴۔ نفسیں کھوڑے۔ ۵۔ مولیشی۔ ۶۔ کھیتیاں —
دسوہہ آں عمران، آیت: ۱۶)

۴۔ چھ اہم باتیں : (جن میں سے تین حرام اور تین نالپنڈیدہ)
۱۔ ماں کی نافرمانی کرنا۔ ۲۔ بخل و حرص میں بستلا ہونا۔ ۳۔ رُکیوں کو زندہ رکن کرنا (حرام قرار دیا ہے)۔ ۴۔ خواہ مخواہ باتیں بانا۔ ۵۔ بہت زیادہ سوالات کرنا۔ ۶۔ ماں کو برابر کرنا (ان کو نالپنڈیدہ فرمایا ہے)
(ستفون علیہ، عن ابی عیسیٰ میرہ بن شعبہ رضی)

۵۔ چھ کتابیں (صحاح بیشة، مستند حدیث کی) ۱۔ صحیح بخاری۔
۲۔ صحیح مسلم۔ ۳۔ جامع ترمذی۔ ۴۔ سنن نسائی۔ ۵۔ سنن ابو داؤد۔
۶۔ سنن ابن ماجہ (کذا فی مقدمة المشکوٰۃ و عجالۃ نافعہ)

۷۔ چھ جانور، (ایسے ہیں جن کو حالتِ احرام میں یا حرم کے)

نہیں

کے اندر مارڈا لئے پر کوئی گناہ نہیں)

۱۔ کوتا۔ ۲۔ چیل۔ ۳۔ سو۔ پچھوٹ۔ ۴۔ چوڑا۔ ۵۔ کاشنے والا کتا۔ ۶۔ سانپ
(ترجمہ صحیح مسلم جلد اول، کتاب الحج ص: ۱۱۱ عن زید بن جبیر رضی)

۷۔ چھ بائیس (حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے پیغمبروں پر فضیلت
حاصل ہونے کی) ۸۔ جو اسعال کاظم عطا ہونا (مراد قرآن اور احادیث)
۹۔ رب عرب سے فتح ملنا۔ ۱۰۔ مال غینہ کت حلال ہونا۔ ۱۱۔ تمام زمین پاک
کرنے والی (یعنی تیسم کا حکم) اور سجدہ گاہ ہونا۔ ۱۲۔ تمام عالم کا پیغمبر
ہونا (۱۳) خاتم النبیین ہونا۔ (مسلم، عن ابو ہریرہ رضی)

۱۴۔ چھ بائیس (قیامت کے نشانیوں سے متعلق) ۱۵۔ دھوان جومشرق و
مغرب میں چالیس روز تک پھیلا رہے گا۔ ۱۶۔ ظہورِ دجال۔ ۱۷۔ دانتہ الارض
(ایک عجیب الخلق تجاویز) کا خروج۔ ۱۸۔ آفتاب کامغرب کی جانب سے
لکوڑ ہونا۔ ۱۹۔ فتنہ عام۔ ۲۰۔ فتنہ خاص (مسلم)

۲۱۔ چھ حق: (ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر) ۲۲۔ سلام کرنا۔ ۲۳۔
دنوت قبول کرنا۔ ۲۴۔ نیعت کرنا۔ ۲۵۔ چھینک کا جواب دینا۔ ۲۶۔ عیادت
کرنا۔ ۲۷۔ جائز کے ساتھ چلنا۔ (مسلم، عن ابو ہریرہ رضی)

۲۸۔ پھر عادیں (نالپن دید ۱۵) ۲۹۔ حالتِ نمازوں میں ڈارِ حنفی، کفرے، یا،
بانخنوں سے بازی کرنا۔ ۳۰۔ روزے کی حالت میں غش بننا۔ سو، کسی کو ھدف
دے کر اس پر احسان جانا۔ ۳۱۔ حالتِ جنوب میں مسدوں میں جانا۔ ۳۲۔
ترستان میں ہستا۔ ۳۳۔ لوگوں کے گھر دن میں جھانکنا۔

۳۴۔ چھ بائیس: (نمازوں کی فضیلت کی) ۳۵۔ اپنے گھر میں نمازوں پر چھا ایک
نماز کے برابر ہے۔ ۳۶۔ محلہ کی مسجد میں نمازوں پر چھا پہنچ ۱۵ نمازوں کے برابر ہے
۳۷۔ جامع مسجد میں نمازوں پر چھا پانچ نمازوں کے برابر ہے۔ ۳۸۔ مسجد اقظی —
(بیت المقدس) میں نمازوں پر چھا پانچ ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ ۳۹۔ مسجد حرام سبھا
مسجد بنوی میں نمازوں پر چھا پانچ ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ ۴۰۔ مسجد حرام سبھا

نماز پڑھنا ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ (ابن ماجہ، عن انس بن مالک رضی)

۱۲۔ پھبندے : (بِوَاللّٰهِ تَعَالٰٰيْ کی نظر میں بُرے ہیں) ۱۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر جانا اور غرور کیا اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بھول گیا۔ ۲۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے لوگوں پر جبر و قهر کیا اور خدا کے جبار و قبار کو بھول گیا۔ ۳۔ وہ بندہ بُرا ہے جس نے فاد ڈالا۔ ۴۔ وہ بندہ بُرا ہے جو دین کے کاموں کو بھول گیا اور دنیا کے کاموں میں محروم گیا۔ اور اس نے قرود جسم کی بو سیدگی کو فراموش کر دیا۔ ۵۔ وہ بندہ بُرا ہے جسے حرص و طمع گھٹیت کر لے جا رہی ہے۔ ۶۔ اور وہ بندہ بُرا ہے جسے خواہشِ نفس مگر اہ کر دیتی ہے اور جسے دنیا کی حرصی ذیل کر دیتی ہے۔

(ترمذی شریف، عن حضرت اسماء بنت حمیس رضی)

۱۳۔ بھوقم کے حقوق : (سواری کے ہر جانور سے متعلق جو رسول اللہ نے فرمایا) ۱۔ ہر منزل پر اُتھتے ہی سوار کو چاہیئے کہ اپنے جانور کو کھانا دے۔ ۲۔ اگر پانی کے قریب سے گزر رہا ہو تو اسے پانی پی لیتے دے۔ ۳۔ جانور کے منہ پر نماز یا نہ نمارے۔ ۴۔ جانور کی پشت پر بیٹھے بیٹھے زیادہ ۵ دیر تک گفتگو نہ کرے۔ ۵۔ جانور کی طاقت سے زیادہ اس پر بوجھنہ لادے۔ ۶۔ جانور کو اتنی طویل مسافت طے کرنے کے لئے مجبور نہ کرے۔ جس کو وہ طے نہ کر سکتا ہو۔

(من لا محفوظ الفقیہ، ص: ۲۲۸)

۱۴۔ پھبایس (قرآن و حدیث قدسی کے درمیان فرق سے متفرق)

۱۔ قرآن معجزہ ہے اور حدیث قدسی کے لئے ضروری ہیں کہ معجزہ ہو۔

۲۔ نماز میں سوروں کا پڑھنا واجب ہے، حدیث قدسی واجب ہیں۔

۳۔ قرآن کامنکر کافر ہے، لیکن حدیث قدسی کامنکر کافر نہیں۔

۴۔ نزولِ قرآن کے لئے جریل کو رسید تیم کیا گیا ہے۔ لیکن حدیث قدسی میں ایسا نہیں۔ ۵۔ قرآن کے الفاظ کا فدایکی طرف سے ہونا ضروری ہے۔ حدیث قدسی کے لئے یہ ضروری نہیں۔ ۶۔ قرآن کو سکونت کے لئے

لہارت شرط ہے۔ لیکن حدیث قدسی کے لئے ایسا فروری نہیں۔

(لغت نامہ دلخندان، ج (ج) ص: ۳۹۹)

(دالۃ المعارف، اسلامی (انگلش، ص: ۲۸)

۱۵۔ چھ باتیں: (علم کے حقوق و شرائط کی) : ۱۔ یت۔ ۲۔ علم حاصل کرنا۔ ۳۔ سمجھنا۔ ۴۔ عمل کرنا۔ ۵۔ یاد کرنا۔ ۶۔ اس کی اشاعت۔

(حضرت عبد اللہ بن مبارک^{رض}، بحول الله اخبار ابی حینیفہ وصحابہ ص: ۱۳۷)

۱۶۔ چھ باتیں: (نیکو کاروں کے درجے تک سمجھنے کی) ۱۔ اپنے اوپر فتح کا دروازہ بند کر کے سمجھنی کا دروازہ کھول دے۔ ۲۔ عزت کا دروازہ اپنے لئے بند کر کے، ذلت و خواری کا دروازہ کھول لے۔ ۳۔ راحت کا دروازہ اپنے اوپر بند کر کے، کوشش کا دروازہ کھول دے۔ ۴۔ خواب کا دروازہ بند کر کے، بیداری کا دروازہ کھول دے۔ ۵۔ ایمیں کا دروازہ بند کر کے غریبی کا دروازہ کھول دے۔ ۶۔ حرص کا دروازہ بند کر کے، موت کا دروازہ کھول دے۔ (غافیۃ اللہ بین، بحول الله ابراهیم بن ادھم رض، ص: ۶۶۳)

۱۷۔ چھ چیزیں (جسم سے الگ ہوتے ہی فروز دفن کر دینے والی) : ۱۔ باں۔ ۲۔ ناخن۔ ۳۔ خون حیض۔ ۴۔ آنول نانی۔ ۵۔ دانت۔ ۶۔ نطفہ سستہ جس میں خون پڑ گیا ہو۔

۱۸۔ چھ صفتیں: (لامٹی میں پانی جانے والی) ۱۔ سبزروں کی سفت اور مومنوں کی علامت ہے۔ ۲۔ نیک لوگوں کی عزت و آرائش کا باعث ہوتی ہے۔ ۳۔ دشمن سے مقابلہ کے وقت ہتھیار کا کام دیتی ہے۔ ۴۔ کمزوروں کے لئے سہارا ہوتی ہے۔ ۵۔ منافقوں کے لئے غم و اندوہ کا موجب ہے۔ ۶۔ نیک کاموں میں مرد دیتی ہے۔ (مسیون بن مہران۔ برداشت حضرت ابن عباس رض)

۱۹۔ چھ ہماری وجہ (ولایت کے) : ۱۔ اخیار۔ ۲۔ ابدال۔ ۳۔ ابراہ۔ ۴۔ اوتاد۔ ۵۔ نقاب۔ ۶۔ قلب یا غوث۔

- ۲۰۔ چھ باتیں (انسان کے عمل کو فضائی کر دینے والی) ۱۔ مخلوق کی عیب جوئی میں لگنا۔ ۲۔ دل میں دشمنی رکھنا۔ ۳۔ دنیا کی محنت میں پڑھنا۔ ۴۔ جیا کم ہونا۔ ۵۔ بُری امیدیں رکھنا۔ ۶۔ نظم سے بازنہ رہنا۔ (جامعہ ضیغیر۔ ج ۲، ص ۱۹)
- ۲۱۔ چھ باتیں : (شیلان کو دُور کرنے والی) ۱۔ دردیشی کو تو نکاری سمجھنا۔ ۲۔ بھوک میں بیری سمجھنا۔ ۳۔ غم کو خوشی سمجھنا۔ ۴۔ دوست کو دشمن سمجھنا۔ ۵۔ رات کو نماز پڑھنا۔ ۶۔ دن کو روزہ رکھنا شیلان کو دُور کرتا ہے۔

(تَعْلِيمُ الْفَقَارَاءِ)

- ۲۲۔ چھ باتیں (جن سے دل بگٹونے کی) ۱۔ تیر کے بھروسے گناہ کرنے سے۔ ۲۔ علم سیکھ کر عمل نہ کرنے سے۔ ۳۔ خلوص کے ساتھ عبادت نہ کرنے سے۔ ۴۔ اللہ کا دیا کھا کر شکر نہ کرنے سے۔ ۵۔ خدا نے جس حال میں رکھا، وہ اس پر راہنی نہ رہنے سے۔ ۶۔ موت کو یاد کر کے عبرت حاصل نہ کرنے سے
- (حَنْ بَهْرَى؟)

- ۲۳۔ چھ باتیں (نہ کھانے کی) اہم کھاڑیاں ۱۔ ہر کسی کے سامنے۔ ۲۔ بیرونیوں کے۔ ۳۔ بازاروں میں۔ ۴۔ مالِ حرام۔ ۵۔ بات بات پر قسم۔
- ۲۴۔ چھ اجر (جماعت کی نماز ادا کر کے کسی علمی مجلس میں پیغمبر کر خدا کا کلام سن کے اس کے مطابق عمل کرنے والے کو، خدا سے ملنے والے) ۱۔ اس کو حلال روزی نصیب ہوگی۔ ۲۔ عذابِ قبر سے نجات ملتے گی۔ ۳۔ نامہ اعمال دالیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ ۴۔ پُلِ مراطی پر بھلی کی طرح گزر جائے گا۔ ۵۔ پیغمبر کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ۶۔ اور جنت میں اس کے لئے سُرخ یاقوت کا ایسا حسین اور کشادہ محل تیار کیا جائے گا۔ جس کے چالینے دروازے ہونگے
- (زِيَّةُ الْوَاعِظَيْنَ)

- ۲۵۔ چھ باتیں (مخلوق میں فرادُ اللئے والی) ۱۔ آخرت کے عمل میں بیٹ کیستی۔ ۲۔ لوگوں کے جسم، ان کی آرزوں اور خواہشوں کے گردیدہ ہو جانا۔ ۳۔ موت کے قریب ان کی امیدیں لمبی ہوں۔ ۴۔ اللہ کی رحمانی پر مخلوق کی

رضاہندی کو ترجیح دیں۔ ۵۔ نفیں امارہ کی ہوا فرموس کی پیر وی کریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے مخفی پھیریں۔ ۶۔ اسکے بزرگوں سے جو نظرشیں ہوئی ہیں، انھیں اپنے نفس کے لئے محنت بنالیں اور ان کی پوشیدہ صفات کو فطر انداز کریں (غافیۃ اللہ بین۔ حضرت ذوالمنون مهری^۲)

۲۶۔ چھوٹیزیں (غیر بھی چھ جگہ) : ۱۔ مسجد غریب ہے جیسیں نماز ہیں پڑھتے ۲۔ مساجد غریب ہے ان میں جو تلاوت ہیں کرتے۔ ۳۔ قرآن مجید غریب ہے ناسی میں۔ ۴۔ عالم غریب ہے ان میں جو اس کا وعظ کلام ہیں سنتے۔ ۵۔ نیک مرد غریب ہے، عورت بدغلق کے ساتھ ہیں۔ ۶۔ عورت غریب ہے مرد ہی لم بدغلق کے قبھے ہیں۔ (انسانی زیور، ص: ۵۶۹)

۲۷۔ چھ غلطیاں (جو خطاں اک ہیں) : ۱۔ اس خیال میں رہنا کہ ہمیشہ تذہب سے خوبصورت اور تو نگرہوں کا۔ ۲۔ اس نیت سے کنہ کرنا کہ هر فردوں کا رجبار مرتبہ کر کے چھوڑوں کا۔ ۳۔ اپناراز کشمی کو بتا کر اس کو پوشیدہ رکھنے کی درخواست کرنا۔ ۴۔ اپنے والدین کی خدمت نہ کرنا اور اولاد سے اس کی توقع رکھنا۔ ۵۔ لوگوں کی تکلیف میں حصہ نہ لینا اور پھر ان سے ہمدردی کی بدر رکھنا۔ ۶۔ ہر لایک سے بدمی کرنا اور خود آرام سے رہنے کی توقع رکھنا۔

۲۸۔ چھ چیزیں (کب علم کے لئے جن کا پایا جانا ضروری ہے) : ۱۔ ذمیت۔ ۲۔ علم کی حرص ولائع۔ ۳۔ اجتہاد اور غور و نکر۔ ۴۔ سامان لگادہ۔ ۵۔ استاد کی فما برداری۔ ۶۔ مدت دراز (امام تلفیقی^۳)

۲۹۔ چھ نشایاں : (عالیہ باشد و عالم بامر اللہ) : ۱۔ ان کی زبانوں پر ذکرِ خدا ہوتا ہے۔ جب تک زبان مترک ہے۔ دل بھی زبان کے ساتھ مفروف ذکرِ خرا ہے۔ ۲۔ انھیں اس کا خوف ہیں کہ نفیں کہیں گئے ہوں میں دلوث ہر جا بلکہ خوف اس کا ہے کہ کہیں ایدیلوں میں نہ بدل جائیں۔ ۳۔ یہ خدا سے شرم دھیا کرتے ہیں۔ لیکن اپنے ظاہری اعمال کے سلسلے میں نہیں بلکہ قبلی و بلوسوں کے بارے میں۔ ۴۔ اس جگہ پہنچ جانتے ہیں جہاں سے دنیا کی سرحد ختم ہو جاتی ہے۔

اور آخرت کی جھلکیاں نظر آتی ہیں۔ ۵۔ مذاقون کے سلسلہ ہوتے ہیں۔ ۶۔ پسلے اور دوسرا سے لفظ کے علماء دن کے محتاج ہوتے ہیں۔ لیکن یہ ہر دو سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ بگایاں شل آنکھ دوسروں کو نہ رکھتا کرتے ہیں۔ جس طرح آنکھ خود اپنے میں کمی و زیادتی نہیں رکھتا۔ ۱۔ (طبع یہ حضرات بھی اپنے اندر نقشی و کمی نہیں رکھتے۔ (دراپی توحید، ص: ۱۱۱۔ شمارہ: ۱، جلد: ۳۰)

۳۰۔ چھ چیزیں (جن کی وجہ سے انسان کو تباہی آنے کی) ۱۔ اعمالِ صالح سے کوتاہی کرنا۔ ۲۔ ابلیس کا فراہمہ دار ہونا۔ ۳۔ ہوت کو قریب نہ بھٹکا۔ ۴۔ رفائے الہی کو چھوڑ کر مخلوق کی رفاه میں شامل کرنا۔ ۵۔ تقاضائے نفس پرست ترک کر دینا۔ ۶۔ اکابرین کی غلطی کو سند بنا کر دن کے نفاذیں پر نظر نہ کرنا اور اپنی غلطی کو دن کے سر تھوینا۔ (تذکرہ اولیاء، ص: ۸۰، حضرت ذوالزنون مصیری)

۳۱۔ پھر ایں، ۱۔ خدا کی محبت کا دعویٰ کرے اور محبیت کے وقت چلاتے وہ جیسوں ہے۔ ۲۔ اگر راہ میکر ایک خاص راستے پر چلتا رہے اور دل میں یقین کامل رکھتے تو وہ منزل پا سکتے ہے۔ ۳۔ انسان کو چاہئے کہ جس چیز سے تو بہ کر لے اسے بیشہ پناہ من سکھے۔ ۴۔ جب تک کوئی شخص دنیا میں مشغول رہتا ہے وہ اللہ والا نہیں ہو سکتا۔ ۵۔ بندر گوں کی مجلس میں جہاں جگد کیا ہو، وہیں بیٹھ جاؤ۔ ۶۔ درویش دہی ہے جو دوسروں پر خرچ کرتا ہے، مگر خود نلے کرتا ہے۔

(حضرت قطب الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ)

۳۲۔ چھ باتیں دنماز کے مقبول ہونے کی) ۱۔ صاحبِ نماز فخش (اور منکر اتوں سے دور رہتا ہے۔ ۲۔ نیکیاں کرتا ہے۔ ۳۔ نیک صلاح دیتا ہے۔ ۴۔ لوگوں کو کمر وہاں سے منع کرتا ہے۔ ۵۔ کمر وہاں کو مکروہ جانتا ہے۔ ۶۔ گناہ کو گناہ خیال کرتا ہے۔ (غنیمتہ الطہبین، آدابِ نماز، ص: ۵۶)

۳۳۔ چھ باتیں، (جن عورت میں ہوں وہ تمام عورتوں سے بہتر ہونے کی) ۱۔ جس کی اولاد زیادہ ہوتی ہو۔ ۲۔ شوہر کی خیر خواہ ہو۔ ۳۔ صاحبِ عفت ہو۔ ۴۔ اپنے اعزہ والقریباء میں اعزت رکھتی ہو۔ ۵۔ اپنے شوہر سے دبی ہو۔ ۶۔ اپنے

شیر کے لئے زلہار بنشت کرتا ہو۔ دہنیب اسہم ان ۲۷۴)

۳۳۔ چھ باتیں : (ایک سیار کی جو لوگوں کو ذیل کی نصیحتیں کیا کرتا تھا۔)

۱۔ جس کے پاس حرم دردباری نہیں، اس کے لئے دنیا میں عزت نہیں ہے۔

۲۔ جس کے پاس صبر نہیں ہے، اس کا دین سلامت نہیں ہے۔

۳۔ جس کے پاس تقویٰ و پرہیزگاری نہیں ہے، اس کو اپنے عمل سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہے۔

۴۔ جس کے پاس تقویٰ و پرہیزگاری نہیں ہے، اس سے کرامتِ خداوندی حاصل

نہیں ہے۔ ۵۔ جس کے پاس سخاوت نہیں ہے، اس کو اپنے ماں سے کوئی

فائدہ نہیں ہے۔ ۶۔ جس کے پاس نصیحت نہیں ہے، اس کے لئے خداوند عالم

کے نزدیک کوئی دلیل نہیں ہے۔ (راہِ اسلام "شمارہ" ۵، ص: ۲۹)

۳۴۔ چھ طرح کی سفارش، (حضرت جو اللہ تعالیٰ سے کریں گے)

۱۔ حضرت کے وقت جب لوگ قبروں سے آئیں ہیں کے حاب کے پلے میدان میں کھڑے

کھڑے گئی کی شدت سے گھرا میں گئے اور سب پیغمبر جواب دیدیں گے تو

اس وقت حضرت بخشادیں گے اور حاب کتاب کروائے رہے اس مصیبت سے

نجات ملایں گے۔

۲۔ کچھ لوگ جہنم کی طرف روانہ کئے جاویں گے۔ حضرت ان کی سفارش کر کے

راہ سے پھر واپس گئے۔

۳۔ کچھ لوگ جہنم کے کوارٹ تک پہنچ کر سجائت پائیں گے۔

۴۔ جو لوگ کر دوزخ میں پڑ جکے، برخی نکالے جائیں گے جن کے بدن

سوائے سجدہ گاہ کے جل بھن گئے ہوں گے۔

۵۔ بہشتی لوگوں کے اور زیادہ درجے بلند ہوں گے۔

۶۔ ان کا فروں کو جہنوں نے حضرت سے احان کیا تھا کچھ عذاب میں تخفیف ہوگی۔

(تحفۃ الاصیار ترجیح مشارق الازارص، ۲۸۱، برداشت عن ابوہریرہؓ)

۳۵۔ چھ قسم کے لوگ (چھ وجہ سے جہنم میں جانے والے)

۱۔ عرب عصیت کی وجہ سے۔ ۲۔ امراء ظلم کے باعث۔ ۳۔ چودھری لوگ

تبکری وجہ سے۔ ۲۔ تاجر لوگ خیانت و بد دیا تھی کے باعث۔ ۵۔ دیپاچی جہالت کے باعث۔ ۶۔ علما محدث سنتے باعث (سنهاج العابدین اردو ص ۳۰۷)

کے لئے۔ چھ باتیں: (سچی توبہ کی) ۱۔ جو کچھ ہو چکا اس پر نامہ ہوتا۔ ۲۔ اپنے جن فرائض سے غفلت بر قی ہو ان کو داکرنا۔ ۳۔ جن کا حق مارا ہو، ان کو داہیں کرنا۔ ۴۔ جن کو تکلیف پہنچائی ہو اُن سے معافی مانگنا۔ ۵۔ آنند مکیّہ عنم کرے کہ اس گناہ کا اغادہ نہ ہو گا۔ ۶۔ اپنے نفس کو اللہ کی اطاعت میں گھلادے (ذکائف)

۳۸۔ چھ بارس: (احرام باندھا ہو شخص ان کو استعمال نہ کرے)

۱۔ نیص۔ ۲۔ علام۔ ۳۔ پاجام۔ ۴۔ نوپی۔ ۵۔ موزے۔ ۶۔ کسم اور زخفران سے رنگ ہوئے کہڑے (بلوغ المرام مترجم، ص: ۲۴۱) برداشت بخاری فیصل عن حضرت زید ابن ثابت (رض)

۳۹۔ چھ اشیاء (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن کی بیحث سے من فراز اپنے) ۱۔ جائزوں کے حمل کی خرید و فروخت سے جب تک وہ پیدا نہ ہو جائیں ۲۔ جب تک دودھ تھنوں سے باہر نہ نکل آئے۔ ۳۔ بھاگا ہوا غلام واپس نہ آئے۔ ۴۔ مال غنیمت جب تک تقسیم نہ ہو جائے۔ ۵۔ صدقات پر جنک تقسیم نہ کر لیا جائے۔ ۶۔ اور غولہ زن جب تک دریا سے د موئی نہ زکال لائے) تمام اشیاء کی بیت سمع فرمایا ہے۔ (بلوغ المرام مترجم، ص: ۲۴۱۔ بیوی ابن ماجہ۔ بر لازم دار قطفی عن ابو سعید خدري (رض))

۴۰۔ چھ روایات (ادلاد کی تربیت کے لئے بہترین رہنمائی حیثیت رکھنے والی) ۱۔ پچھ کا عقیقہ اس کی پیدا الش کے ساتھی روز کیا جائے۔ ۲۔ اس کا نام رکھا جائے اور اس کے بال اترواے جائیں۔

۳۔ جب وہ چھ برس کا ہو جائے تو اسے ادب سکھلانے

۴۔ جب وہ نو برس کا ہو جائے تو اس کا بستر اگ کر دیا جائے

۵۔ جب وہ تیرہ برس کا ہو جائے تو اسے نماز نہ پڑھنے پر مارا جائے۔

۶۔ جب وہ سولہ بوس کا ہو جائے تو اس کا باپ اس کی شادی کر دے۔
 (ابن حبان۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

چھ چیزیں : (جن سے تیار شدہ برہ تنوں میں کھانا پینا
 جائز ہونے سے متعلق)

۱. نوما۔ ۲- تائبہ۔ ۳- کائسہ۔ ۴- سیسیہ۔
 ۵- لکڑی ۶- سُٹی
 (کتاب الحظر والا باحثہ، ص: ۳۰۰، ج: ۵، بحوالہ رد المحتار)

چھ رکن (جن میں سے کسی ایک کو خلیفہ نانے کے لئے
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ وفات کے قریب ایک نمیٹی بنائی)۔

۱. حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ ۲- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ۔ ۳- حضرت
 عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ۔ ۴- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ۔
 ۵- حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ۔ ۶- حضرت لله بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ
 (خلافت راشدہ کا عہد زرین: ص: ۲۵۱۔ فاضی زین العابدین)

سات بائیں

۱۔ سات بائیں : (ابیان کو بلاک کرنے والی)
 ۱۔ شرک کرنا۔ ۲۔ جادو کرنا۔ ۳۔ ناحق قتل کرنا۔ ۴۔ سود کھانا۔ ۵۔ مال بیتم
 کھانا۔ ۶۔ جہاد سے بھاگنا۔ ۷۔ پاکدا من خاوند والی عورت پر تہمت لٹھانا۔
 (بخاری و مسلم عن ابو هریرہ رضی)

۸۔ سات اشخاص : (قیامت میں جن پر اللہ کا سایہ ہو سکا)
 ۱۔ عادل حاکم۔ ۲۔ وہ شخص جس نے اللہ کی عبادت میں اپنی بوانی خرچ
 کی۔ ۳۔ جس کا ذل ہر وقت عبادت گاہ کی جانب لگا ہو کر کب اذان
 ہو تو رکب نماز کے لئے جائے۔ ۴۔ محنت کی تو اللہ کی خاطر جب وہ
 اکٹھا ہو تو اللہ کی رفاهی کے لئے۔ اور جب جدا ہو تو بھی اللہ
 کی رفاهی کے لئے۔ ۵۔ وہ شخص جو اللہ کی رطہ میں اس طرح خیرات
 کرے کہ اس کے ہائی ہاتھ کو بھی خیر نہ ہو کہ دہنے ہاتھ نے کیا خرچ کی۔
 ۶۔ وہ شخص ہے کسی خولی صورت خاندانی عورت نے اپنی طرف مائل کیا تو
 اس شخص نے یہ کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔
 ۷۔ وہ شخص جس نے ایکلے بلیخ کر اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں سے
 آنسو بہہ رہیں (بخاری و مسلم - عن ابو هریرہ رضی)

۹۔ سات بڑیاں : جن پر سجدہ کرنے والا حکم ہے ۱۔ پیشائی میں دونوں
 ہاتھ ۲۔ میں ۳۔ دونوں گھٹتے ۴۔ دوں ۵۔ دونوں قدموں کے سرے۔
 (بخاری و مسلم عن عبد اللہ بن عباس رضی)

۱۰۔ سات تحیقات : (اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز کب پیدا کی)

۱۔ شنبہ کے روز زمین پیدا کی۔ ۲۔ یکشنبہ کو پہاڑ۔ ۳۔ دو شنبہ کو درخت
۴۔ شنبہ کو پانی۔ ۵۔ چهارشنبہ کو پھولیاں۔ ۶۔ پنجمشنبہ کو چافور۔ ۷۔ جمعہ
کے دن ب کی پیدائش کے بعد دن کے آخری حصے میں 'عصر اور غشاء کے در
حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا۔ (مسلم شریف)

۵۔ مات ایس (فلاح و نجات کی)

۶۔ جو شخص کسی مومن کی دنیا کی تخلیقوں میں سے کوئی تسلیف فور کرے گا، اللہ تعالیٰ
قیامت کے دن اس کی تکالیف میں کمی فرمائے گا۔

۷۔ جو شخص کسی تندست پر آسانی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں
آسانی فرمائے گا۔ ۸۔ جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا۔
اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی عیب پوشی کرے گا۔

۹۔ جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں
رہتا ہے۔ ۱۰۔ جو شخص علم کی تلاش میں بہرہ دی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی
رہبیت سے اس کے لئے بہت کاراست آسان فرمائے گا۔

۱۱۔ اللہ کے کھر (سجدوں) میں سے کسی کھر میں لوگ جمع ہو کر اللہ کی کتاب
کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس اسے پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان کو
سکون والیاں کا نزول ہوتا ہے اور رحمت ان کو چھپا لیتی ہے۔ اور
ٹانکوں کو ان پر صایہ کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو اپنے ملائکہ مقربین
میں یاد فرماتا ہے۔

۱۲۔ جس شخص کا عنی اسے پہچھے کر دے گا اس کا حب و نسب اُسے آگے
نہیں کر سکتا۔ (یحییٰ سلم۔ عن ابی هریرہ رضی)

۱۳۔ مات عجائب رہنی اللہ عنہم (جیعنی جنہوں نے ایک ہزار سے زائد احادیث
کی روایات بیان کی ہیں)

۱۔ حضرت ابوذر رضی (۵۳۷ء) ۲۔ حضرت عبد الرحمن بن عباس رضی
۳۔ حضرت عالیہ صدیقہ رضی (۲۳۱ء)

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی (۱۶۳۰) ۔ ۵۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی (۱۵۶۰) ۔ ۶۔ حضرت انس بن مالک رضی (۱۲۸۶) ۔ ۷۔ حضرت ابوسعید خدري رضی (۱۱۰) (خطبات دراس ص ۵۳ - ۵۵) کے سات الصحابہ کھف (جنہوں نے ظالم بادشاہ کی زدے شجات حاصل کرنے کے لئے ایک غار میں پناہ لی) ۱۔ مائشانیا ۲۔ یہنیسیٹھا ۳۔ مرطون ۴۔ گنلوئن ۵۔ پیر و نش ۶۔ فریتوش ۷۔ بیطون

(پارہ ۱۵ - تفسیر ابن کثیر ص: ۹۲)

۸۔ سات باتیں (جن کو حیرہ رکھیں)

۱۔ رسی کا ٹکڑا ہو۔ ۲۔ جوتے کا قسم ہو۔ ۳۔ پانی مانگنے والے کے برقن میں پانی دالنا ہو۔ ۴۔ اذیت دینے والی چیز کو پہنانا ہو۔ ۵۔ اپنے بھائی سے خدھ پیشانی سے بات کرنا ہو۔ ۶۔ راستہ چلنے والے کو سلام کرنا ہو۔ ۷۔ بکھر انے والے کی دلچشی کرنا ہو (یہ سب چیزوں احشان اور نیکی میں داخل ہیں۔ ان کو حیرہ رکھیں) (رسول مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم)

۹۔ سات اشخاص (جن کی بخشش شب برات میں ہوگی)

۱۔ مشرکین ۲۔ حاسدین ۳۔ کینہ پور ۴۔ تکبریں ۵۔ سخنوں سے نیچے پائیجاہد یا تہبید بالند ہٹھنے والے ۶۔ قلع رحمی کرنے والے ۷۔ والدین کی نافرمانی کرنے والے (الترغیب و الترغیب - بیہقی عن عائشہ حدیقہ رضی)

۱۰۔ سات باتیں (تاجر و کمائنی سے متعلق)

۱۔ جب وہ بات کریں تو جھوٹ نہ بولیں ۲۔ جب ان کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت نہ کریں ۳۔ جب وندہ کریں تو خلاف نہ کریں ۴۔ جب کسی چیز کو خریدیں تو اس کی مدتت نہ کریں ۵۔ جب اپنی چیزوں سے توان کی تعریف میں بمالٹ نہ کریں ۶۔ ان پر کسی کا آتا ہو تو دینے میں ڈھیل نہ ڈالیں ۷۔ اور جب ان کا کسی پر آتا ہو تو سفٹ زکریں ۸۔ دیہقی - شب الایمان - عن معاذ بن جبل رضی

- ۱۱۔ سات چیزیں (سفر و حضرت) میں رسول اللہ کے بستر کے قریب ہے (والي)
 ۱۔ تیل کی شیشی - ۲۔ کنکا ہاتھی دانت کا - ۳۔ سرمہ دانی سیاہ رنگ کی
 ۴۔ قینی ۵۔ موک - ۶۔ آئینہ کے لکڑی کی ایک پتلی بھجپی
 (محسن انسانیت، ص ۱۱۷)
- ۱۲۔ سات چیزیں (جن سے اللہ تعالیٰ نظرت کرتا ہے)
 ۱۔ اونچی آنکھ ۲۔ جھوٹی زبان ۳۔ خونی ہاتھ ۴۔ سازشی دل -
 ۵۔ بڑائی کی طرف بڑھنے والے قدم ۶۔ جھوٹا کچھ ۷۔ فلتہ پرور
 آدمی جو بھائیوں کو لڑاتا ہے۔ (اللہ کی عادت ص ۲۲۷، حضرت سلیمان)
- ۱۳۔ سات دن (جن سے مستحق آپ نے فرمایا)
- ۱۔ شبہ - یہ مکروہ فریب کا دن ہے۔ اس دن قریش نے دارالذودہ میں
 جمع ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کا مشورہ کیا تھا۔
 ۲۔ یکشنبہ - بونے دار غارت تغیر کرنے کا دن ہے کیونکہ اس دن دنیا
 کی ابتدا ہوتی ہے۔
 ۳۔ دوشنبہ - یہ سفر اور تجارت کا دن ہے۔ حضرت شیعہ نے اسی دن
 سفر کیا اور تجارت شروع کی۔
 ۴۔ شنبہ - یہ خون کا دن ہے۔ حضرت حوا کو اسی دن جیض کا خون آیا
 تھا۔ اسی دن قابیل نے ہابیل کو قتل کر دیا تھا۔
 ۵۔ چهارشنبہ - یہ دن بڑا سخوس ہے۔ فرعون اور اس کی قوم اسی دن غرق
 کی گئی تھی۔ عاد اور نمرود کو بھی اسی دن ہلاک کیا گیا۔
 ۶۔ پنجشنبہ یہ مرادوں کے پورا ہونے کا دن ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نزد
 کے پاس گئے اور اپنی حاجتیں پوری کی تھیں۔ اسی دن حضرت ہاجرؓ
 انھیں دی کیئیں۔
 ۷۔ جمعہ - یہ خطبہ پڑھنے اور نکاح کرنے کا دن ہے۔ بیشتر انسانیت
 اسی دن نکاح کیا (غفتہ الطالبین ص: ۲۸۵، ۲۸۶۔ برداشت
 انس بن مالک رضی)

۱۴۔ سات علاج عربوں کے طب کے)

۱۔ پیچھے لگوانا۔ ۲۔ حقنہ کرنا ۳۔ ناک میں دوا پہکانا۔ ۴۔ حام کرنا
۵۔ قٹے کرنا۔ ۶۔ شہد کھانا۔ ۷۔ آخری علاج داغ دینا ہے۔

۱۵۔ سات چیزیں (حیض والی عورت کے لئے حرام ہیں)
۱۔ نماز پڑھنی ۲۔ روزہ رکھنا ۳۔ طوف کعبہ کرنا ۴۔ تلاوت قرآن
۵۔ قرآن شریف جھوننا ۶۔ سبوریں جانا ۷۔ جماع کرنا

(نماز کی سب سے بڑی کتاب ص: ۲۶۰)

۱۶۔ سات باتیں عمل کرنے کی :

۱۔ مسکینوں سے بھٹ کیا کرو اور ان کے قریب رہا کرو۔
۲۔ اور پچھے لوگوں پر زکاہ نہ رکھا کرو۔ کم دریے والوں پر زکاہ رکھو۔
۳۔ حلہ رحمی کیا کرو، اگرچہ کرو وہ ظلم کرے۔
۴۔ کسی شخص سے کوئی چیز نہ مانگو۔ ۵۔ حق بات کھو چاہے وہ کروں گے۔
۶۔ اللہ کی رضا کے مقابلہ میں کسی طامت کرنے والے کی طامت کی پرواہ کرو۔
۷۔ لا ح Howell ولا قوۃ الاباللہ کثرت سے پڑھا کرو (مشکوہ شریف)

۱۷۔ سات باتیں (دنیا ز قبول ہونے کی)

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہچان تو لیا، مگر آپ کی سٹپ پر نہ چلے۔
۲۔ قرآن کو تو پڑھ لیا، مگر اس کی طب سے محروم رہئے۔
۳۔ درذخ کو تو جان لیا، مگر اس سے ڈرتے نہ رہے۔
۴۔ شیطان سے تو واقف ہو گئے، مگر اس سے مخالفت نہ کی۔
۵۔ موت کا علم تو رکھا، مگر اس کے لئے تیاری نہ کی۔
۶۔ مردوں کو تو دفن کیا، مگر اس سے بُرت حاصل نہ کی۔
۷۔ اپنے میبوں سے تو انکھ بند کر لی، مگر دوسروں کی عیب جوئی کرتے رہے
(اس لئے دعا قبول نہیں ہوتی)

دُعْيَةُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمٍ

۱۸۔ سات باتیں، (توہہ سے متعلق)

- ۱۔ توہہ دل : اخلاقی رزیلہ اور نفسانی خواہشات سے باز رہنا۔
- ۲۔ توہہ زبان : بیہودہ باتوں سے باز رہنا۔

۳۔ توہہ چشم : حرام کو نہ دیکھنا۔ ۴۔ توہہ گوش : ذکرِ حق کے سوا بیہودہ باتیں نہ شننا۔ ۵۔ توہہ دست : ناجائز چیزوں کو ہاتھ نہ لکھانا۔ ۶۔ توہہ پا : حرام چیزوں کی طرف نہ جاننا۔ ۷۔ توہہ نفس : شہوات اور لذات سے باز آنا۔

(امرار اولیاء۔ خواجہ فرید الدین گنج شکر)

۱۹۔ سات باتیں (ثواب جایر کی)

- ۱۔ کسی کو علم پڑھایا گیا ہو۔ ۲۔ کوئی نہر جاری کر دی ہو۔ ۳۔ کوئی کمزور بنایا ہو۔ ۴۔ کوئی درخت لکھایا ہو۔ ۵۔ کوئی مسجد بنادی ہو۔ ۶۔ قرآن پاک میراث میں چھوڑا ہو۔ ۷۔ ایسی اولاد چھوڑی ہو جو اس کے لئے دعا کے مخفت کرتی ہو۔

(ترغیب)

۲۰۔ سات باتیں کسی سے فاپرہز کرنے کی

- ۱۔ کسی کا عیب نہ سفر کی سمت۔ ۲۔ اپنی تجارت کا لفظ اور نفسان
- ۳۔ پوری طاقت۔ ۴۔ امانت کی بات۔ ۵۔ زیادہ فرورت

۶۔ دل کا بھید

۲۱۔ سات سیڑھیاں (پل مراد کی)

- ۱۔ پہلی سیڑھی پر اس کے ایمان کا حال پوچھا جائے گا۔ ۲۔ دسو اور نماز کے متعلق پوچھا جائے گا۔ ۳۔ زکوٰۃ کے متعلق دریافت کیا جائے گا۔ ۴۔ روزے کے متعلق استفسار ہو گا۔ ۵۔ حج اور عمرہ کے بازے میں پوچھا جائے گا۔
- ۶۔ امانت اور دیانت کی بابت دریافت ہو گا۔ ۷۔ ثقیبت، بصیرت اور عیوب جوئی سے بچتا وہا بیا نہیں سوال ہو گا۔

(غمیتۃ الطالبین، ص: ۲۱۳)

۲۲۔ سات باتیں (مکن نہیں) : ۱۔ جیسی صحبت اختیار کئے دیا نہ بنے
۲۔ ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اٹھائے۔ ۳۔ دنیا سے دل رکائے
اور پیشان نہ ہو۔ ۴۔ ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے۔
۵۔ زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اٹھائے۔ ۶۔ عمر توں کی صحبت میں
بیٹھے اور رسواز ہو۔ ۷۔ دوسروں کے جھگڑوں میں پھرے اور آفت میں نہ
پھنے۔ ۸۔ سات اعمال، رجن کی پابندی صوفیانے اپنے اوپر فرض کر
رکھی ہے۔ ۹۔ کتاب اللہ کو مفہومی سے پکڑے رکھنا۔ ۱۰۔ سنت رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنا۔ ۱۱۔ حلال رزق کھانا۔ ۱۲۔ لوگوں کو تکلیف
اور مصیبت سے بچانا۔ ۱۳۔ توبہ اور استغفار کرتے رہنا۔ ۱۴۔ خود کو گناہوں
سے بچانا۔ ۱۵۔ اپنے اوپر عاید حقوق ادا کرنا۔ ۱۶۔ رحمۃ مستقیم، بحوالہ حضرت سہیل
بن قسری) ۲۳۔ سات باتیں (شہید کے لئے عطیاتِ خداوندی کی)
۱۔ خون کے پہلے قطرے کے زمین پر گرتے ہی اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں۔
۲۔ اس کا سرد و بہشتی عورتوں پکے گو دین ہوتا ہے۔ ۳۔ اسے جنتی لباس
پہنایا جاتا ہے۔ ۴۔ اس پر ملائکہ جنتی خوشبوؤں کا چھڑکا دکرتے ہیں۔
۵۔ اسے جنت میں اپنا مکان اسی وقت نظر آتا ہے۔ ۶۔ اس کی روح کو
کہا جاتا ہے کہ جنت کی آزادی سیر کرے۔ اس پر اللہ کی رحمت کا سایہ ہوتا ہے

(نداءُ إسلام، جولائی ۱۹۸۶)

۲۴۔ سات شرائط، (صلح حدیبیہ کی)

۱۔ اس سال مسلمان مکہ میں داخل ہوئے بغیر ہی واپس چلے جائیں۔
۲۔ آئندہ سال مسلمان مکہ میں بغرض عمرہ اس طرح داخل ہوں گے کہ معمول
خلافی ہتھیاروں کے علاوہ کوئی جنگی ہتھیار نہیں ہو سکا، اور تلواریں نیام کے
اندر رہیں گی۔ ۳۔ صرف تین دن قیام کریں گے اور جب تک وہ رہیں
گے ہم کے چھوڑ کر پہاڑیوں میں چلے جائیں گے۔ ۴۔ معاہدہ کی مدت کے اندر
دونوں جانب اس امن و عایمت کے ساتھاً مدد و رفت کا سلسلہ جاری رہے گا۔

۵۔ اگر کوئی شخص کے سے اپنے ولی کی اجازت کے بغیر مسلمان ہو کر مدینہ پڑا جائے تو اس کو کہ والپن کرنا ہوگا۔ اور اگر مدینہ سے کوئی شخص مک بھاگ آئے تو ہم اس کو والپن نہیں کریں گے۔

۶۔ تمام قبائل آزاد ہیں کہ ہر دو فریق میں سے جو جس کا حیلہ بننا پسند کرے اس کا حیلہ بن جائے۔ ۷۔ یہ معاہدہ دس سال تک قائم رہے گا۔ اور کوئی فریق اس مدت کے اندر اس کی خلاف ورزی نہیں کر سے گا۔

(اللہ کے بنی ہی : ۹۵، ۹۶، بحوالہ تقصیح القرآن)

۲۶۔ سات مزیلین (قرآن مجید کی) ۱۔ تین سورتوں کی۔ ۲۔ پانچ سورتوں کی
۳۔ سات سورتوں کی۔ ۴۔ نو سورتوں کی۔ ۵۔ گیارہ سورتوں کی ۶۔ تیزہ سورتوں
کی۔ ۷۔ ساقوینا منزل باقی مفصل یعنی سورۃ قی سے لے کر تمام سوریں خاتمه قرآن
تک کی دستدار احمد۔ ابو داؤد۔ ابن کثیر عن حضرت اوس رضی

۲۷۔ سات باتیں (جن سے مساجد کی خفاہت کرنے کی)

۱۔ اپنے پکوں سے۔ ۲۔ پاگلوں سے ۳۔ خرید و فروخت سے ۴۔ جھینگروں
سے ۵۔ شوروں غل سے ۶۔ اقامۃ حدود سے۔ ۷۔ تلوار کے یہنچنے سے
(ابن ماجہ)

۲۸۔ سات مقامات (جہاں پر نماز ادا کرنا منع ہے)

۱۔ کوڑے کی جگہ۔ ۲۔ جاذر ذرخ ہونے کی جگہ۔ ۳۔ قرستان۔
۴۔ وسط راستہ ۵۔ حام۔ ۶۔ اوث باندھنے کی جگہ۔

۷۔ بیت اللہ کی چھت پر (بلوغ المرام مترجم ص: ۱۷، بحوالہ ترمذی عن ابن عرض)

۲۹۔ سات باتیں (جن میں پہلے چار حرام دوسرے تین مکروہ ہونے کی)
۱۔ والدہ کی نافرمانی ہر لڑکیوں کو زندہ درکور کرنا ۲۔ احران سے رکھانا
۳۔ دوسروں کے سامنے ہاتھ پھیلانا (یہ چاروں باتیں حرام ہیں)

۴۔ نکتہ چینی کرنا ۵۔ زیادہ سوال کرنا ۶۔ ماں کو خانع تکرنا
(یہ تینوں باتیں مکروہ) (بلوغ المرام مترجم ص: ۲۹۹، برداشت بخاری وسلم عن

(حضرت میرہ بن شعبہ)

بسم سات کنوں : (مدینہ منورہ کے جن کا پانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استعمال فرمایا ہے) اے اریں ۲۔ حاء ۳۔ رویہ ۴۔ بفاغہ ۵۔ البصہ ۶۔ السقیا ۷۔ العین راجحاء العلوم اردو ص ۲۷۳ (حدائق افظہ ۵) ۳۱۔ سات مشہور مصنفین (جن کی تھانیف کو کافی شہرت ملی اور لوگوں نے ان سے خاصہ استفادہ کیا اور کہہ رہے ہیں)

۱۔ ابوالحسن علی بن عمر الدارقطنی بغداد ۳۸۵ھ

۲۔ ابوعبد اللہ محمد بن الیثیع نیشاپور ۴۰۵ھ

۳۔ ابومحمد عبد الغنی بن سعید الازادی حافظ مکہ

۴۔ ابوالیم احمد بن عبد اللہ الصبهانی

۵۔ ابوالعمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد عبد البر الشتری

۶۔ ابوبکر احمد بن الحسین البیهقی

۷۔ ابوبکر احمد بن علی البغدادی ۳۶۷ھ (انتہی کلام ابن الصلاح)

(مفہوم الحدیث - مفتی عبدالجلیل قاسمی - ص : ۱۲۱، ۲۲)

۸۔ سات اقام : (ہر کی)

۱۔ معجل ۲۔ مؤجل ۳۔ مطلق

۴۔ کچھ معجل، کچھ مؤجل ۵۔ کچھ معجل کچھ مطلق

۶۔ کچھ مؤجل، کچھ مطلق ۷۔ کچھ مؤجل، کچھ معجل، کچھ مطلق

(خطبہ نکاح ، ص : ۹ ، محمد امین اثری)

آٹھ باتیں

- ۱۔ آٹھ مصارف : (زکۃ کے قرآن کی تصریح کے بحول جب)
 - ۲۔ فقراء : جن کے پاس کچھ نہ ہو۔
 - ۳۔ مساکین : جن کو بقدر حاجت میرزاں ہو۔
 - ۴۔ عالمین : جو اسلامی حکومت کی طرف سے صدقات کی وصولی اور اس کے حاب کتاب پر مالوں ہوں۔
 - ۵۔ مؤلقة القلوب : جن کو اسلام کی طرف راغب کرنا مقصود ہو یا جو اسلام میں گزر ہوں۔
 - ۶۔ رقاب : غلاموں کو اُزادی دلانے کے لئے یا اکیروں کا فدیہ دے کر انہیں رہا کرانے کے لئے۔
 - ۷۔ غاریں : جو مقرض ہو گئے ہوں یا جن کے اوپر فحانت کا بار ہو۔
 - ۸۔ فی سبیل اللہ : دعوتِ وین اور جہاد فی سبیل اللہ کی مدد میں۔
 - ۹۔ ابن التبیل : سافر جو عالتِ سفر میں ضرور تمدن ہو جائے خواہ اپنے مکان پرستی نہیں ہو (پ ۱۰۰، سورہ توبہ کیت ۶۰)
 - ۱۰۔ آٹھ باتیں (مساجد میں ذکرنے سے مستثنی)
 - ۱۔ مساجد کو راستہ نہ بنایا جائے ۲۔ زمان میں پتھیمار تیز کئے جائیں۔
 - ۳۔ نہ کمان پکڑی جائے۔ ۴۔ نہ تیر پھیلاتے جائیں ۵۔ نہ کچھ گوشت لے گذرا جائے۔ ۶۔ نہ حد (کوڑے لگانا) ماری جائے۔
 - ۷۔ نہ تھاں لیا جائے۔ ۸۔ نہ اُسے بازار بنایا جائے (ابن ماجد)
 - ۹۔ آٹھ اسلامی احکام (عمل کرنے یا نہ کرنے کی حیثیت سے)
 - ۱۰۔ فرض ۲۔ واجب ۳۔ سنت ۴۔ مستحب ۵۔ حلال
 - ۶۔ حرام ۷۔ مکروہ ۸۔ بارع
- (الفاب اہل خدمات شرعیہ ص ۳۰)

۲۰۔ آئُھہ باتیں (آنکھرست گنے اپنے کسی صہابی کو جو دلیلت فرمائی تھیں) ۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک مت کرو، اگرچہ کہ تمہیں ایندا پہنچا جائے۔ ۲۔ آپنے والدین کی الہاعت کرنا، اگرچہ کرو ۳۔ خوفزدہ کیا جائے۔ ۴۔ آپنے والدین کے لئے کہیں۔ ۵۔ جان بوجہ کر نماز مت چھوڑو، اس لئے کہ جو شخص جان بوجہ کر نماز چھوڑتا ہے اللہ تعالیٰ کا ذمہ اس سے بری ہو جاتا ہے۔ ۶۔ شراب سے اجتناب کرو، کیونہ ہر رُائی کی جڑ ہے۔ ۷۔ گناہ سے پچھو کر گناہ سے اللہ تعالیٰ نار ارض ہو جاتے ہیں۔ ۸۔ جہاد سے مت بھاگو۔ ۹۔ اگر لوگوں میں مرنے کی دبای پھیلے اور تم ان کے درمیان عوجو دھو تو انھیں میں مکھرو۔ ۱۰۔ اپنی نعمت اپنے گھروں والوں پر خرچ کرو اور ان سے اپنا ڈنڈا مت اٹھاؤ (الیسی نرمی مت کرو کرو بے رواہ ہو جائیں)

(بسمی مرسلا۔ سکول ۲۰۔ نقل یہ آم ایکن)

۱۱۔ آئُھہ حکمے (اسلام کے جوان حضور میں سے کوئی حمدہ ہیں پاتا وہ سخت نفہان پاتا ہے) ۱۔ نماز ۲۔ زکوٰۃ ۳۔ روزہ ۴۔ حج ۵۔ عمرہ ۶۔ جہاد ۷۔ امر بالمعروف ۸۔ نبی عن المنکر (غنتی الطالبین ص: ۷۰۳)

۱۲۔ آئُھہ باتیں (نیکی کے) ۱۔ بیمار کی عیادت کرنا۔ ۲۔ جنائزے کے ساتھ جانا۔ ۳۔ حاجت کے وقت محتاج کی مدد کرنا یعنی کسی مزدور کا بوجہ بٹالینا۔ ۴۔ سہارا دے دینا۔ ۵۔ سعی و سفارش سے کسی کا جائز سام نکلوادینا۔ ۶۔ نیک بات کہدینا۔ ۷۔ بہت بندھانا۔ ۸۔ دھارس دلانا (رام غزالی)

۱۳۔ آئُھہ باتیں (تصوف کی بنیاد کی) ۱۔ سعادتِ ابراہیم ۲۔ رضاۓ اسمح ۳۔ صبرِ ایوب ۴۔ مناجاتِ زکر یا ۵۔ غربتِ تیکھی ۶۔ خرقہ پوشی مولیٰ ۷۔ سیاحتِ علیٰ ۸۔ فقرِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ (فتح الغیب)

۸۔ آٹھ آدمی (دایسے ہیں کہ اگر وہ ذلیل و خوار سئے جائیں تو انھیں اپنے آپ کو ملامت کرنی چاہیے) ۱۔ جو کسی دستر خوان پر بے بلاشے چلا جائے ۔ ۲۔ وہ ہمان جو صاحب خانہ پر حکومت جھاتے ۔ ۳۔ وہ جو اپنے دشمن سے نیکی کا طلب کار ہو ۔ ۴۔ وہ بخوبی اور بخیل جو لوگوں سے بخشش اور حسان کا بیدوار ہو ۔ ۵۔ وہ جو دو آدمیوں کے راز یا گفتگوں بغير ان کی رجازت کے دخل دے ۔ ۶۔ وہ جو بادشاہ اور حکام وقت کی قدر نہ کرے ۔ ۷۔ وہ جو الیسو جگہ پر یعنی جسروں میں بیٹھنے کی اسے قابلیت نہ ہو ۔ ۸۔ جو ایسے شخص سے بات کرے تو ان کی بات پر توجہ نہ کرے۔
 (تہذیب اسلام ص: ۲۳۳، بحوار الحفظور اکرم)

۹۔ آٹھ باتیں: (ولی کے صفات کی) ۱۔ اگر وہ شریعت کا پابند ہو۔ ۲۔ دین کا مبلغ ہو ۔ ۳۔ مسجد میں نمازی ہو ۔ ۴۔ میدان میں غازی ہو ۔ ۵۔ عدالت میں قاضی ہو ۔ ۶۔ اس کے سر پر شریعت ہو۔ ۷۔ بنوؤں میں طریقت ہو ۔ ۸۔ سائنس دینیوں کی تعلقات ہوں (اور ان سب کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے ملکیت سنبھالنا ہوا را خدا طے کرے۔
 (النوارِ نظاہیرہ - بحوار الحصوفیا)

۱۰۔ آٹھ مقامات: (پیغمبروں کے) ۱۔ آدم علیہ السلام کا توبہ ۔ ۲۔ زوج علیہ السلام کا زہد ۔ ۳۔ ابراہیم علیہ السلام کا تسلیم ۔ ۴۔ موسیٰؑ کا انبات یعنی عجز و انکاری ۔ ۵۔ داؤد علیہ السلام کا غم ۔ ۶۔ علیشیؑ کا رجایعنی امید ۔ ۷۔ یکمی علیہ السلام کا خوف ۔ ۸۔ ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام ذکر ہے (دکش المحبوب ص: ۲۸۳)
 ۱۱۔ آٹھ شرطیں: (پیغمبر کے آداب کی) ۱۔ اپنی آنکھ کو ناشاستہ بات سے زکاہ رکھے ۔ ۲۔ جو باتیں منہ کے لائق نہیں اُن کو نہ سئے ۔ ۳۔ جو چیز دیکھنے کے لائق نہیں ان کو د دیکھے ۔ ۴۔ جو چیزیں غور و فکر کے قابل نہیں، ان میں غور و فکر د کرے ۔ ۵۔ اپنی ضہوت کی آنکھ کو بھوک سے بھلا کرے۔

۱۷۔ دل کو دنیا اور اس کے جوادت سے نکاہ رکھے ۔ ۷۔ اپنی نفاذی
خواہشون کو عمل اور الہام دیجئے ۔ ۸۔ شیلان کی بوالبی کی تاویل نہ کرے۔
(کشف المحبوب ص: ۴۵۳)

۱۸۔ آئھ باتیں (نہیت آمیز) : ۱۔ قبر کے لئے سے مفرشے ،
دولت مند کی صحت ہے ۔ ۲۔ ہر ایک کو کھانا کھلاؤ مگر ہر ایک کا کھانا
نہ کھاؤ ۔ ۳۔ مصلح و انصاف ہی میں عزت پوشیدہ ہے ۔ ۴۔
آسودگی کی خواہش ہو تو حمد سے دُور رہو ۔ ۵۔ جب دُک کھانا کھائیں تو
انھیں لازم ہے کہ طاقت بھی کریں۔ طاقت کے لئے کھانا بھی ملی عست ہے۔
محض ہو ائے نفس کے لئے کھانا نہیں کھانا چاہیے ۔ ۶۔ اگر لوگوں کو
علم کی قدر و قیمت کا پتہ چل جائے تو سارے کام چھوڑ کر علم کے پیچھے لگ
جائیں ۔ ۷۔ آتشِ عشق وہ اُگ ہے جو درویش کے دل میں ہی راز
حاصل کر سکتی ہے ۔ ۸۔ جو شخص ہمیشہ بوت کو یاد رکھتا ہے : خدا اُس سے
ہمیشہ خوش رہتا ہے۔ جو شخص فدا سے جتنا غافل ہو کا اتنا ہی زیادہ دنیا
میں بنتا ہو سکا۔ (حضرت بابا فرید گنج شکر) ۔

۱۹۔ آئھ باتیں (قرآن پر ایمان رکھ کر پڑھنے والے کی) : ۱۔ اس کا غم
بڑھنا جاتا ہے ۔ ۲۔ اس کی خوشی کم ہو جاتی ہے ۔ ۳۔ رونا زیادہ ہو جاتا
ہے ۔ ۴۔ منشا کم ہو جاتا ہے ۔ ۵۔ کام بڑھ جاتا ہے ۔ ۶۔ بیکاری کم ہو جاتی
ہے ۔ ۷۔ تکلیف زیادہ ہو جاتی ہے ۔ ۸۔ راحت تم ہو جاتی ہے رہ
(اجاء العلوم اردو، ص: ۲۳۰، جلد: ۱، فقط، ۵۔ بحو الحضرت بن موسی)

۲۰۔ آئھ سلاطین (جن کو حضور نے دعوت اسلام کے خطوط روان کئے)
۱۔ والی یمامہ کی طرف : سلیمان بن عمرو بن عبد اللہ بن
۲۔ والی بحرین : علاء بن الحضرمی مسند ابن سادی برادر بن عبد القیس
۳۔ والی عراق : عمرو بن العاص
۴۔ مقوش والی اسكندریہ : عاطب بن ابی بلتعہ

- ۵ - ہرقل، تیصر روم
 ۶ - والی دمشق : شجاع بن قبیل و هبّت الاسدی
 ۷ - بخاری، شاہ جہش : عمر بن امیة الفہیری
 ۸ - یزد جرد، شاہ کسری فارس : عبد اللہ بن حذافہ سعیدی
 (تاریخ ابن خلدون - جلد اول، قطع ۱، ص: ۱۳۹ تا ۱۴۹)
- ۱۵ - آٹھ بائیں : (انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عامہ مبارک سے متعلق)
 ۱ - انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عامہ باندھتے تھے — ۲ - اگر عامہ نہ ہوتا تو سر اور پیشانی مبارک پر ایک پیٹی باندھ لیا کرتے تھے — ۳ - انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عامہ تقریباً سات گز کا ہوتا تھا — ۴ - ایک عامہ باندھتے تو شملہ ضرور چھوڑتے اور کبھی عامہ کا ایک پیچ چھوڑی کے پیچے کر دن سے لے لیتے۔
 ۵ - آپ عامہ کا شملہ ایک بالشت کے قریب چھوڑتے۔ ۶ - ایک کا عامہ شملہ دونوں شانوں کے درمیان پیچھے کی طرف چھوٹا ہوا ہوتا —
 ۷ - عامہ باندھنے کے ختم پر اس کا آخری پلو بجائے آئتے پیچھے کے رُخ میں اُوس لیتے۔ ۸ - تپیش آفتاب کی وجہ سے بھی عامہ کا شملہ سر مبارک پر ڈال لیا کرتے۔ (ہفت روزہ ختم نبوت، کراچی ص: ۱۰، محرم اپریل ۱۹۸۹ء)

نو باہل

- ۱ - زاد شخص : جن کے ساتھ حسن سلوک کیا جائے۔ ۲. والدین —
 ۲ - اہلِ قرابت — ۳ - تیموریون — ۴ - غربیوں — ۵ - پڑوسی — ۶ - اجنبی پڑوسی — ۷ - ہم مجلس —
 ۸ - سافر — ۹ - جو مالکانہ قبضہ میں ہوں۔
 (پارہ: ۵ سورہ نباء، آیت: ۳۶)

۱۰۔ فوجزیں : (رات کے قیام میں مدد دینے والی)

- ۱۔ حلال کھانا — ۲۔ توبہ پر استقامت — ۳۔ خدا کے عذاب کا غم اور فکر کرنا — ۴۔ معرفت کی امید رکھنا — ۵۔ مشتبہ، پیروں کے کھانے سے بچنا — ۶۔ گناہوں پر اصرار کرنا — ۷۔ بوت کو یاد رکھنا — ۸۔ دنیا کی محنت اور فتوے سے دل کو در رکھنا — ۹۔ مرت کے بعد جو پیش آئے والے ہے اس کی فکر کرنا — (غافیۃ الظالبین، ص: ۱۵۱)
- ۱۰۔ زباتیں، (بھول پیدا کرنے والی) : ۱۔ کھاسیب کھانا — ۲۔ دھفیہ — ۳۔ پیر — ۴۔ چوہے کا جھوٹا — ۵۔ کھڑے ہوئے پانی میں پیشتاب کرنا — ۶۔ قروں کے کتنے پڑھنا — ۷۔ عورتوں کے درمیان چلنا — ۸۔ جو میں زندہ چھوڑ دینا — ۹۔ سُدی میں پچھنے لگوانا۔

۱۱۔ نو موافقات : (بھرت مدنیہ سے قبل مکہ مکرمہ میں فقط مهاجرین میں

آپ نے باہمی رشتہ موافقات قائم فرمایا :

- ۱۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ — حضرت عمر رضی اللہ عنہ
- ۲۔ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ — حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ
- ۳۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ — حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ
- ۴۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ — حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
- ۵۔ حضرت عبیرہ بن حارثہ رضی اللہ عنہ — حضرت بلاں بن رباح رضی اللہ عنہ
- ۶۔ حضرت مصعب بن عمير رضی اللہ عنہ — حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
- ۷۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ — حضرت سالم بولی ابی حذیفہ رضی اللہ عنہ
- ۸۔ سعید بن زید رضی اللہ عنہ — حضرت طلحہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ
- ۹۔ سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم — (فتح الباری، ص: ۱۳، ج ۱، جلد: ۷)

(حافظ ابن سیرالناس عیون الاثر، ص: ۱۹۹، جلد: ۱)

دش بآپلیں!

۱۔ دس باتیں، (حرام کر دہ جانوروں سے متعلق) :

- ۱۔ تم پر حرام کئے تھے ہیں مردار (یعنی جو جانور باوجود واجب المذکور ہونے کے بلا ذمہ شرعاً مرجاً ہے) — ۲۔ خون — ۳۔ خنزیر کا گوشت
- ۴۔ جو جانور غیر اللہ کے نامزد کر دیا گیا ہے — ۵۔ جو کلا گھٹنے سے مرجاً ہے
- ۶۔ جو کسی هرب سے مرجاً ہے — ۷۔ جو کوکر مرجاً ہے — ۸۔ جو کسی کوٹ کے لٹک سے مرجاً ہے — ۹۔ اور جن کو درندہ کھانے لئے، لیکن جن کو ذمہ کر ڈالے — ۱۰۔ اور جو (جانور) پرستش کا ہوں پر ذمہ کیا جاوے۔

(پارہ : ۶ - سورہ المائدہ، آیت : ۳)

- ۲۔ دس باتیں : رفاقت سے میں، (یعنی ان کا حکم برشریت میں تھا)
- ۱۔ بوچھیں کرتے انا — ۲۔ داڑھی رکھنا — ۳۔ سواک کرنا — ۴۔ پانی سے ناک ہاف کرنا — ۵۔ ناخن کاٹنا — ۶۔ انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا۔
- ۷۔ بینلوں کے بالوں کو ہاف کرنا — ۸۔ پانی سے استپنا کرنا — ۹۔ موٹے زیرِ ناف صاف کرنا — ۱۰۔ نہستہ کرنا (مسلم، مشکوٰۃ، عن عائشہ)
- ۱۱۔ دس نشانیاں، (جن کے نامہر ہونے تک قیامت نہ آئے کی) :
- ۱۔ مغرب میں زمین دھنسے گی — ۲۔ مشرق میں زمین دھنسے گی —
- ۳۔ جزیرہ عرب میں زمین دھنسے گی — ۴۔ دھواں کر دنکھلے گا، عالم میں پھیلے گا۔
- ۵۔ دجال اور دابة الارض (نکلیں گے) — ۶۔ یا جوچ اور ما جوچ دنکھل پڑیں گے) — ۷۔ ایک بہت زوردار آندھی آئے گی جو لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی — ۸۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہو نکلے گے۔
- ۹۔ مغرب سے آفتاب طور ہو گا — ۱۰۔ عدن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہشکار محشر کی طرف لے جائے گی (صیحہ مسلم کتاب الفتن) —
- عن حذیفہ بن ایبد

۳۔ دس چیزوں : (کھا جاتی ہیں دس چیزوں کو) : ۱۔ گناہ کو توبہ ۔ ۲۔ بلا کو صدقہ ۔ ۳۔ عمر کو غم ۔ ۴۔ رزق کو جھوٹ ۔ ۵۔ نیک اعمال کو غیبت ۔ ۶۔ عقل کو غصہ ۔ ۷۔ علم کو تکیر ۔ ۸۔ سخاوت کو پیشانی ۔ ۹۔ بُرائی کو نیک ۔ ۱۰۔ فلم کو الصاف۔

(حضرت داتا لکھن بخش)

۵۔ دس شخصی، (شراب سے متعلق، جن پر رسول اللہ نے لعنت بھیجی ہے) ۱۔ کسی دوسرے کے لئے پخورنے والے پر ۔ ۲۔ اپنے لئے اس کے پخورنے والے پر ۔ ۳۔ اس کے پیسے والے پر ۔ ۴۔ اس کے لئے جانے والے پر ۔ ۵۔ اس شخص پر جس کے لئے وہ لے جائی جائے ۔ ۶۔ اس کے پلانے والے پر ۔ ۷۔ اس کے پیچے والے پر ۔ ۸۔ اس کی قیمت کھانے والے پر ۔ ۹۔ اس کے خریدتے والے پر ۔ ۱۰۔ اس شخص پر جس کے لئے وہ خریدی جائے۔ (بیکوۃ المصلیح، مکوالہ ترمذی و ابن ماجہ)

۶۔ دس خوش نھیب اصحاب (جہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دینا میں جنت کی بشارت دی) ۱۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی ۔ ۲۔ حضرت عمر فاروق رضی ۔ ۳۔ حضرت عثمان ععنی رضی ۔ ۴۔ حضرت علی رضی ۔ ۵۔ حضرت سعد بن وقاص رضی ۔ ۶۔ حضرت طلحہ بن عبد اللہ رضی ۔ ۷۔ حضرت زبیر بن العلوم رضی ۔ ۸۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی ۔ ۹۔ حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی ۔ ۱۰۔ حضرت سعید بن زید رضی۔

(نھیب اہل خدمات شرعیہ ص: ۲۲، ۲۳، ۲۴، عشرہ مشروہ، سید جلال احمد گفری)

۷۔ دس نعمتیں، (اللہ کی عطا کردہ) : ۱۔ صحت ۔ ۲۔ عمر ۔ ۳۔ عقل سلیم ۔ ۴۔ قوتِ ارادی ۔ ۵۔ قوتِ فیصلہ ۔ ۶۔ قوتِ عمل ۔ ۷۔ آسانیش دینا ۔ ۸۔ دینا کا مال و اسباب ۔ ۹۔ اولاد ۔ ۱۰۔ خاندان۔

- ۸۔ دس باتیں : دبھوک کے فوائد کی) : ۱۔ دل نرم ہو جاتا ہے اور بھیرت
بڑھ جاتی ہے ۔ ۲۔ دل کی صفائی ہوتی ہے اور طبیعت تیز ہوتی ہے ۔
۳۔ آدمی میں عاجزی اور سکنت پیدا ہوتی ہے ۔ ۴۔ اہل مصیبت اور فاقہزوں
سے غفلت پیدا نہیں ہوتی ۔ ۵۔ گناہوں سے بچتا ہے ۔ ۶۔ کم کھانے
سے نیند کم آتی ہے ۔ ۷۔ عبادت پر سہولت سے قدرت حاصل ہوتی
ہے ۔ ۸۔ بدن کی صحیت ہے ۔ ۹۔ اخراجات کی کمی ہے ۔
۱۰۔ ایشارہ، ہمدردی اور صدقات کی کثرت کا سبب ہے۔ (امام غزالیؒ)
۹۔ دن لفافیں، (پانی کی) : ۱۔ رقت ۔ ۲۔ نرمی ۔
سو۔ نرت ۔ ۲۔ لطافت ۔ ۵۔ صفائی ۔ ۶۔ حرکت ۔
ٹراوٹ ۔ ۸۔ سردی ۔ ۹۔ فروتنی ۔ ۱۰۔ زندگی (غئیہ ص ۲۶۵)
۱۰۔ دس باتیں : (پرہیزگاری کی تکمیل کی) : ۱۔ زبان کو غلیت سے
بچائے ۔ ۲۔ بدگانی سے بچے ۔ ۳۔ ہنسی مذاق اور شھشاکرنے
سے پرہیز کرے ۔ ۴۔ حرام کی طرف نہ دیکھے ۔ ۵۔ زبان سے حق
بات کہے ۔ ۶۔ اللہ کا احشان مانے، اپنے نفس پر بھروسہ نہ کرے، نہ
اسے اچھا جانے ۔ ۷۔ اپنے ماں کو مستحق افراد پر شرپ کرے، نہ کہ ان
لوگوں پر جو دس کے مسحتی نہیں، یا جو باطل کام ہیں ۔ ۸۔ بلذار اور بڑے
مرتبے حاصل کرنے کی خواہش نہ کرے ۔ ۹۔ پانچوں وقت کی نماز ادا کرے
رکونع اور سجود اچھی طرح بجا لائے ۔ ۱۰۔ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی پیروی کرے اور مسلمانوں کے ساتھ شامل رہے (غئیہ ص ۲۶۵، ۲۶۶)
۱۱۔ دس جیزیں : (جن کے مبتدے دوزخ کا عذاب معاف کیا جاتا ہے) ۔
۱۔ اگر صدقی دل سے توبہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمائے۔
ہر گنہوں سے استغفار کرے اور اللہ تعالیٰ اس کو نکھش دے ۔ ۳۔
گناہ کرنے کے بعد نیکی کرے تو یہیکی اس گناہ کو مٹا دیتی ہے ۔ ۴۔ دنیا میں
مصیبت اور بیماری میں بمتلا سما جائے اور یہ مصیبتوں اس کی گناہوں کا کفارہ ہو جائیں۔

۵۔ ضغط قبر میں بستا کیا جائے اور قبر میں سمعتی کی جائے تاکہ گناہوں کا کفارہ
عالم بزرخ میں ہو اور آخرت میں نجات پائے ۔ ۶۔ مسلمان بھائی
اس کے حق میں دعا کریں خیر کریں اور اس کے گناہوں کی معرفت اللہ تعالیٰ
سے ہلک کریں ۔ ۷۔ گھروائے یا اولاد دیا دوست یا موئین نیک کام کر کے
اس کا ثواب بخشدیں ۔ ۸۔ قیامت کے میدان میں کہ پچھاں ہزار برس
کا وہ ایک دن ہو گا، اس کے خوف و دمشت سے گناہ مٹ جائیں ۔
۹۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت اس کو نصیب ہو ۔ ۱۰۔ اللہ تعالیٰ اپنی
رحمت سے اس کو بخترے۔ (نور الفدوار فی تشریح البیور ص: ۸۱، ۸۲) (۸۲)

(ترجمہ امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

۱۱۔ دس باتیں: (حضرت اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حجر اسمبلیع علیہ السلام میں
بیٹھے ہوئے تھے، قبیلہ خزرج کا سردار اسد بن زراؤ نے آپ سے ملاقات
کی اور اپنی دعوت کا مقصد دریافت کیا تو پیغمبر اسلامؐ نے سورہ النعام کی آیات
۲۵۱، اور سورہ ۵۱ کی روشنی میں ذیل کی باتیں بیان فرمائیں):

- ۱۔ میں خرک اور بت پرستی کی نابودی کے لئے بیووٹ ہو گناہوں ۔
- ۲۔ والدین کے ساتھ نیک اور حنی سلوک میرے پر وگرام کی بیلی کوڑی ہے ۔
- ۳۔ میرے پیکر ۴۰ ایمن میں فقر اور بُلْسی کے خوف سے فرزند کشی کرنا انتہائی
خراب اور ذلیل کام شمار کیا جاتا ہے ۔ ۴۔ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ
میں نوع کو برپے کاموں سے دور کروں اور انھیں پوشیدہ و اعلانیہ مفاسد
سے یار رکھوں ۔ ۵۔ میری شریعت میں انسان کشی اور ناحن خوزیری،
بانکن منزوع ہے ۔ ۶۔ میتیم کے مال میں خیانت بالکل حرام ہے ۔
- ۷۔ میرے ایمن کی بنیاد عدالت ہے، لہذا کم فردشی میرے قانون میں قطعی
حرام ہے ۔ ۸۔ میں کسی شخص کو اس کی ملاقات سے زیادہ کام نہیں دیتا ہوں
و انسان کی ان وکٹلکوں کو، جو اس کے داخلی جذبات کا اُسیہ ہے حق و
حقیقت کی حریت کرنی چاہیے۔ اور حق بیانی کے علاوہ کچھ نہ کہنا چاہیے ۔

چاہے اس حق بیان سے خود اس کا لفظان کیوں نہ ہو ۔ ۱۔ اپنے پروردگار سے تم نے جو عہد و پیمان کیا ہے، اس کا احترام کرنا چاہے یہ تمہارے پروردگار کے احکام ہیں۔ جس کی مکمل پروردگاری کی جانی چاہیے ۔

(علام آنوری - بخار الانوار: جلد ۱۹)

۱۳۔ دس فائزے : (مسواک کے اہتمام کے) ۱۔ منہ کو صاف کرتی ہے ۔ ۲۔ اللہ کے رضا کا سبب ہے ۔ ۳۔ شیطان کو غصہ دلاتی ہے ۔ ۴۔ اللہ کا محبوب ہے ۔ ۵۔ فرشتوں کا محبب ہے ۔ ۶۔ مسوروں کو قوت دیتی ہے ۔ ۷۔ بلغم کو قطع کرتی ہے ۔ ۸۔ منہ میں خوشی پیدا کرتی ہے ۔ ۹۔ حسبرا دور کرتی ہے ۔ ۱۰۔ نکاح کو تیز کرتی ہے۔ (نبیات ابن حجر)

۱۴۔ دس خصائیں : (دس خصلیتیں کرنے میں ایسی پانی جاتی ہیں جو ہر من کے لئے قابلٰ تقليد ہیں) : ۱۔ گستاخ اپنے دل میں کمیزہ نہیں رکھتا، اسے مارنے کے بعد لیکر اپنی نکتے تو وہ فوراً قبریں کر لیتتا ہے۔ یہ اللہ سے ڈرانے والوں کی علامت ہے ۔ ۲۔ وہ مرنے کے بعد کوئی نیک نہیں چھوڑتا، یہ زاہدوں کی صفت ہے ۔ ۳۔ وہ بھوکا رہتا ہے۔ تھوڑی سی ششیٰں بر قناعت گرتا ہے۔ یہ صارع اور صابر آدمی کی علامت ہے ۔ ۴۔ وہ مالک سے تشدید کے باوجودہ، اس کا ساتھ نہیں چھوڑتا۔ یہ سچے مریدوں کی علامت ہے ۔ ۵۔ وہ کوئی مکان نہیں رکھتا۔ یہ ستر ٹکین کی نشان ہے ۔ ۶۔ کوئی شخص کھانا کھا رہا تو اس کے نزدیک نہیں جاتا، دور رہی سے دیکھتا ہے۔ یہ سکینوں کی علامت ہے ۔ ۷۔ وہ رات کو بہت کم سوتا ہے، یہ شب بیداروں کی علامت ہے ۔ ۸۔ اس کے مکان پر کوئی غالب آجائے تو وہ راں سے نقل مکانی گرتا ہے۔ یہ رافیقین کی علامت ہے ۔ ۹۔ کسی کے مکان سے کوچھ کر جاتے تو پھر اس کی لفڑ رو جوڑ نہیں ہوتا۔ یہ مخدوں کی علامت ہے ۔

۱۰۔ وہ ادنیٰ جگہ سے ملبوث، موجاتا ہے۔ یہ متراضع لوگوں کی علامت ہے۔
 (حضرت خواجہ بن بھریؒ)

۱۵۔ دس باتیں (توحید کے چند مقامات کی) : ۱۔ جاہلیوں سے دوسرہ رہنا،
 ۲۔ باطل کو چھوڑ دینا — ۳۔ شکروں سے دوسرہ بھاگنا — ۴۔ محبوب
 کو پہنچانا — ۵۔ خیرات میں کرشت کرنا — ۶۔ قویہ کو درست
 اور تھیک کرنا — ۷۔ ہمیشہ قویہ کو لازم پکھنا — ۸۔ رہنمالم
 سے لئے سعی کرنا — ۹۔ جہادِ کفار میں مال غنیمت حاصل کرنا —
 ۱۰۔ حصولِ ثواب اور اجرِ کثیر کے لئے کوشش کرنا۔

(د دلیل العارفین۔ حضرت خواجہ علین الدین پیغمبرؐ)

۱۶۔ دس مقابلت : (ارواح قائم رہنے کے) : ۱۔ سفیدہ پر داڑوں
 کی جائیں، بخواریکی کے مقام میں قیدیں — ۲۔ پارسا لوگوں کی جائیں
 جو آسمانِ دنیا میں اپنے اچھے اعمال سے خوش رہتے ہیں — ۳۔ مریدوں کی جائیں
 جو خوش تھے انسان پر فرشتوں کے ساتھ رہتے ہیں — ۴۔ صاحابِ احباب کی جائیں
 جن کی نور کی قندلوں میں عرش کے نیچے لٹکائی ہوئی ہوتی ہیں —
 ۵۔ اہلِ دقاکی جائیں؛ جو صفا کے حجاب اور اصطفاء کے مقام پر خوشی مناتے
 پھرتے ہیں — ۶۔ شہیدوں کی جائیں؛ جو پرندوں کی پوٹوں میں بہشت
 کے باغوں میں رہتی رہیں — ۷۔ مشتاقوں کی جائیں؛ جو نوری قسم کے پردوں
 میں ادب کے بساط پر قائم کئے ہوئے ہیں — ۸۔ عارفوں کی جائیں؛ جو
 قدر کی کوشک میں صبح و شام خدا کی باتیں سننے رہتے ہیں — ۹۔ دوستیا
 کی جائیں؛ جو جمال کا شاہراہ اور کشف کے مقام میں غرق رہتی ہیں —
 ۱۰۔ درویشوں کی جائیں؛ جو خدا کے محل میں مقرب ہو رہی ہیں، ان کے درھاف
 اور ان کے حوالی متغیر ہوتے ہیں (کشف المحبوب، ص: ۶۰۰، ۷۰۰)
 ۱۱۔ دس ایم ولقات : (یوم عاشورہ کے) : ۱۔ دس دن حضرت آدمؑ
 کی توبہ قبلِ بولی — ۲۔ حضرت اوریس علیہ السلام کو بلند درجت تک پہنچایا۔

۴۔ حضرت زوحؓ کی کشتنی کوہِ جودی پر کھڑی ۔ ۵۔ حضرت ابراہیمؑ تولد ہوئے، اللہ کے خلیل بنے، اسی دن نزروں کی آگ سے نجات ملی ۔ ۶۔ حضرت داؤدؑ کی قبر اسی دن قبول ہوئی ۔ ۷۔ حضرت سیمانؓ کے ہاتھ سے نکلا ہوا ملک اسی دن انہیں دربارہ ملا ۔ ۸۔ حضرت ایوبؑ نے بیاری سے شفا پائی ۔ ۹۔ حضرت موہیؓ دریا شہنشیل سے پار اترے اور فرعون اپنی قوم سیست غرق ہوا ۔ ۱۰۔ حضرت یونسؓ کو مچھلی نے پیٹ سے باہر نکالا ۔ ۱۱۔ حضرت علیسیؓ گواری دن دنیا سے آسمان تک لے جایا گیا۔

(غنتیۃ الطالبین، ص ۲۵)

۱۸۔ دس خصائص، (مجاہدہ اور محااسبہ رُفْن) کرنے والے اور العزم سالکین را، حق کے لئے، ۱۔ قصر ایسا سہوا جھوٹی یا سمجھی اللہ کی قسم نہ کھائے۔ ۲۔ قصد آیا مزاہ جھوٹ کہنے سے بچے ۔ ۳۔ وعدہ خلافی سے بچے یا قلسی لور پر وعدہ ہی ذکر ۔ ۴۔ مخلوقات میں سے کسی چیز پر لعنت و نکرے۔ ۵۔ مخلوق پر یہ دعا نہ کرے ۔ ۶۔ اہل قبلہ میں سے کسی مخلوق پر لقین کے ساتھ کھرو شرک اور نفاق کی گواہی نہ دے ۔ ۷۔ مگنا ہوں کی چیز دیکھنے سے لاہرو باطن میں بچے ۔ ۸۔ مخلوق میں سے کسی پر اپنا بوجھ ڈالنے سے پر ہمیز کرے ۔ ۹۔ مالک کو سند اور اسے کہ آدمیوں سے طبع نہ رکھے ۔ ۱۰۔ ترا فحص ہے اس لئے کہ تو افسوس سے خابد کامقاوم اور مرتبا بلند کیا جاتا ہے، اور خدا اور خلق کے نزدیک اس کی عزت و بلندی پوری ہو جاتی ہے (فتور الغیب)

۱۹۔ دس اچھے اخلاق، ۱۔ زبان کی سچائی ۔ ۲۔ رباط میں (جنگ کے وقت حملہ میں ثابت ۔ ۳۔ مائل کو دینا ۔ ۴۔ احسان کا بدلہ ۔ ۵۔ صلواتِ حمی ۔ ۶۔ پڑوں کی حفاظت ۔ ۷۔ حقوق العباد ۔ ۸۔ مہمان نوازی ۔ ۹۔ حُنْ خلق ۔ ۱۰۔ شرم و حجا (اشاعت القرآن، بحوار الحضرت حسنؓ)

۳۰۔ دس ایم باتین (نصیحت آئین) : ۱۔ اگر خداوند قادر و متعال روزی کا ذمہ دار ہے تو پھر اس کے لئے رنجیدہ و غلکین کیوں ہو ہے ۲۔ اگر روزی تقيیم ہو جکی ہے تو پھر طبع و ملایح کیوں ہے ۳۔ اگر قیامت کے دن کا حاب حق ہے تو پھر بال و دولت کیوں جمع کی جا رہی ہے ۴۔ اگر راہ خدا میں خرچ کئے جانے والے وال کا بدلت حق ہے تو پھر اس راہ میں بخل اور لکھوں کیوں ہے ۵۔ اگر انجام جہنم کے بھڑکتے ہوئے شعلوں پر مشتمل ہے تو پھرگناہ کیوں کیا جاتا ہے ۶۔ اگر موت حق سے تو پھر خوشی و شادمانی کیوں ہے ۷۔ اگر خداوند عالم کے سامنے سارے کام نایاں ہونے والی بات حق ہے تو پھر کدر و فریب کیوں ہے ۸۔ اگر پل مراد پر چلنا حق ہے تو پھر خود پسندی اور غرور کیوں ہے ۹۔ اگر تمام چیزیں الہی قضاؤ تدریپ مبنی ہیں تو پھر غم و اندھہ کیوں ہے ۱۰۔ اگر دنیا ختم ہوتے والی ہے تو پھر اسیں دلچسپی کیوں ہے ۱۱۔ (حضرت امام جعفر صادق ^{رض})

۲۱۔ دس عادیں (منظار سے پیدا ہونے والی) : ۱۔ حد ۲۔ پیر ۳۔ کینہ ۴۔ غیبت ۵۔ تزکیہ نفس ۶۔ بخش اور عیب جوئی ۷۔ لوگوں کی تکلیف پر خوشی ۸۔ نفاق ۹۔ حق سے نفرت اور اس کے مقابلے میں بڑائی ۱۰۔ ریا

(ایجاد العلوم اردو، محوالہ امام غزالی ^ر)

۲۲۔ دس اچھی باتیں (جو تمام نیکیوں کا معدن ہیں) : ۱۔ حق کی راہ میں صدق و سچائی ۲۔ خلق خدا کے ساتھ عدل و انصاف ۳۔ اپنے نفس پر قہر و قابو ۴۔ علماء کی ہم لذتیں ۵۔ بزرگوں کا ادب و احترام ۶۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت و مہربانی ۷۔ دوستوں کے ساتھ ملاؤقت ۸۔ دشمنوں کے مقابلے میں قیظ و سیر ۹۔ درویشوں کے ساتھ کرم و نخشش ۱۰۔ جاہلیوں کو نصیحت۔

(دراء الاسلام شمارہ نمبر ۵۹ - محوالہ الحکماء کا قول)

- ۱۔ دس نام : صبر کی مختلف اقسام سے تعلق ہے یعنی جن اشیاء کی جانب
نحوں کیا جاتا ہے اس کے مختلف نام ہو جاتے ہیں۔
۱۔ اگر بین و شیر مکاہ کی ناجائز خواہشات کے مقابلہ میں صبر کیا جائے تو اس کا
نام "عفت" قرار پاتا ہے۔
۲۔ اگر دولت و تردد کی فراوانی میں صبر کیا جائے یعنی بخل و تجربے پر بیز کیا جائے
تو اس کو "ضبط نفس" کہا جاتا ہے۔
۳۔ اگر میدان جنگ اور اس قسم کے خطرناک حالات پر صبر ہے تو اس کو -
شجاعت کہا جاتا ہے۔
۴۔ اگر غیض و غضب کے حالات میں صبر کیا جائے تو اس کو "حلم" کہا
جاتا ہے۔
۵۔ اگر حادث زمانہ پر صبر کیا جائے تو اس کا نام "و سعیت صدر" (کشادہ
دلی و حوصلہ مندی) کہا جاتا ہے۔
۶۔ اگر دوسروں کے پوشیدہ عیوب پر صبر کیا جائے یعنی اس کو ظاہر نہ کیا جائے
تو اس کا نام "شرف" قرار پاتا ہے۔
۷۔ اگر بقدر ضرورت میشت پر صبر کیا جائے (یعنی جو عمل جائے اس پر
ردھی رہنا اور افسوس دکرنا) اس کو "قیامت" کہا جاتا ہے۔
۸۔ اگر لذائذ اور لذیش پسندی کے مقابلہ میں صبر ہو تو اس کا نام "ترہد"
قرار پاتا ہے۔
۹۔ اگر گناہ و معصیت و نافرمانی پر صبر کیا جائے (یعنی احتیاط کیا جائے)
اس کا نام "نقونی" ہے۔
۱۰۔ اگر مصیبتوں پر صبر ہے تو اس کا نام "صبر" ہے۔
(مفاتیح الہدی، مہابت کے چراغ، جلد اول، صفحہ ۲۵۴)

گیارہ باتیں

- ۱۔ گیارہ نمازیں : (جن میں اذان نہیں) : ۱۔ وتر — ۲۔ جنازہ — ۵۔
- ۳۔ عیدین — ۴۔ نذر — ۵۔ شن — ۶۔ رواتب
- ۷۔ قراویع — ۸۔ استقاء — ۹۔ چاشت — ۱۰۔ کوف
- ۱۱۔ خوف (عالمگیری) —

۲۔ گیارہ باتیں : (پڑوسی کے حق سے متعلق) : ۱۔ اگر وہ تم سے مدد
انکھ ترقم اس کی مدد کرو — ۲۔ قرفس کا حلاب ہو تو قرض دو — ۳۔ تم
سے کوئی کام پڑے تو اسے پورا کرو — ۴۔ بیمار ہو تو عیادت کرو —
۵۔ مرجاء تو اس کے جنازے میں سفریک، ہو — ۶۔ کوئی خوشی ہو تو اسے
مبارکباد دو — ۷۔ محیبت میں اگر غدار ہو جائے تو انسی دو — ۸۔ اپنے گھر
کی دیواریں اتنی اونچی نہ کرو کہ اس کے گھر کی ہوار ک جائے — ۹۔ اسے
کوئی تکلیف مت پہنچاؤ — ۱۰۔ اگر تم کوئی پھل خریدو تو اسے ہدیہ کرو۔
اگر تم ہدیہ نہیں کر سکتے تو یہ پھل چھپا کر گھر سے جاؤ — ۱۱۔ اپنی ہانڈی کی
خوشبو سے اسے تکلیف مت پہنچاؤ، ہاں اگر ایکت چھپہ سالن اسے بھی دیرو
تب کوئی حرج نہیں۔ (ایجاد العلوم اور دعی: ۵۵ جملہ اقتضی: ۲)

(خرانطی ابن عدی، عمر بن شعیب عن ابی عحن جدہ)

- ۱۲۔ گیارہ سردار : (مدعاوی نبوت کی سرکوبی کے لئے شکرِ اسلام کو گیارہ
حصوں میں تقسیم کر کے امراءِ ختنہ کو دیک بخوبی کارافسر کے ماتحت کیا)
- ۱۔ خالد بن ولید — ۲۔ عکبر بن ابی جہش — ۳۔ شری جبل بن حنفیہ
- ۴۔ هجاج بن امیر — ۵۔ حذیقہ بن مُحصن — ۶۔ عرفج بن برٹمہ —
۷۔ سوید بن مقرن — ۸۔ علاء بن الحضرمی — ۹۔ طریقہ بن حاجۃ — ۱۰۔
عمر بن العاص — ۱۱۔ خالد بن سعید (خلافتِ راشدہ کا عہدزین ص: ۳۳)

- ۳۔ گیارہ باتیں: (حدیث قدسی (ور قرآن پاک میں فرقہ مراتب کی) اور وہ (قرآن) سمجھہ ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے ۔ ۴۔ ہر طرح کے تغیر اور تبدل سے محفوظ ہے ۔ ۵۔ قرآن پاک اپنے تمام کلمات 'حروف' اور اسلوب میں نتوائز اللفظ ہے ۔ ۶۔ قرآن پاک کا بالمعنی روایت کرنا حرام ہے، بخلاف احادیث کے کہ دہان روایت بالمعنی جائز ہے ۔ ۷۔ قرآن پاک کا حدیث کے لئے چھونا درست نہیں، جنبی و حافظ کے لئے اس کی تلاوت حرام ہے۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس کا چھونا 'حدیث کے لئے بلا کراپت جائز اور جنبی اور حافظ کے لئے من الکراپت جائز ہے ۔ ۸۔ نماز میں صرف قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے۔ حدیث قدسی کی نہیں ۔ ۹۔ قرآن کو قرآن کہا جائے گا اور حدیث قدسی کو قرآن کہنا درست نہیں ہو گا۔ ۱۰۔ قرآن کا پڑھنا عبادت ہے۔ اس کے ایک ایک حرفاں میں دس دس نیکیاں ہیں۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس کا پڑھنا کارِ ثواب فرور ہے، مگر عبادت نہیں اور نہیں اس کے ہر حرفاً پر دس نیکیاں ہیں۔ ۱۱۔ قرآن پاک کا بیچنا امام احمدؓ کے ایک قول میں حرام اور امام شافعیؓ کے نزدیک مکروہ ہے، البتہ تا خرین حضرات نے قرآن پاک کی اشاعت اور فرورت کی خاطر اس کی خرید و فروخت کو جائز قرار دیا ہے۔ ۱۲۔ اس کے کامل جملہ کلام کو آیت اور ایک مخصوص مقدار کو سورت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ بخلاف حدیث قدسی کے کہ اس میں اسماء نہیں ہیں۔ ۱۳۔ قرآن کے الفاظ اور معانی سب اللہ کی طرف سے وحی جملہ کے ساتھ نازل ہوئے ہیں، اس پر سب کا تفاق ہے، جبکہ حدیث قدسی میں وحی جملہ کی کوئی قید نہیں۔ (مفہوم الحدیث ص: ۵۵، ۵۶، مفتی عبد الجلیل قاسمی)

پارہ پانچ

۱۔ بارہ سردار : دجھیلۃ العقبہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
النصار کے جن سرداروں سے بیعت لی تھی)
تنین سردار النصار قبیلہ اوس کے ۱۔ حضرت اسید بن حفیر رضی
۲۔ حضرت سعد بن حلیم رضی
۳۔ حضرت رفاء بن عبد الغذر رضی
بعض روایات میں حضرت ابوالہشیم بن یہنہان رضی کا نام ہے۔
تو سردار قبیلہ خزر رج کے۔

۴۔ ابوالامر اسعد بن زرارہ رضی
۵۔ سعد بن ربیع رضی
۶۔ حضرت
عبد اللہ بن ردا رضی
۷۔ حضرت رافع بن مالک بن عجالان رضی
۸۔ حضرت براء بن مھرو رضی
۹۔ حضرت عبادہ بن حمام رضی
۱۰۔ حضرت سورہ بن عبادہ رضی
۱۱۔ حضرت عبد اللہ بن عمر و حرام رضی
۱۲۔ حضرت منذر بن حنیش رضی
(ان سرداروں نے اپنی رینی قوم کی طرف سے پیغمبر آخر الزمانؐ سے
ستہ اور مائتے کی بیعت کی)

(تفسیر ابن کثیر ص: ۱۷، سورہ مائدہ، بارہ لا یحب اللہ)

۲۔ بارہ سردار : دجھ حضرت رسولی علیہ السلام سرکشوں سے لٹپٹے کیلئے
تکھے تباہی اسرایل کے ہر قبیلہ سے ایک ایک سردار فتح کر گئے تھے۔

- | | |
|------------------------|---------------|
| ۱۔ اویں قبیلے کا سردار | شاہون بن اکون |
| ۲۔ شمعونیوں | شاناط بن عدی |
| ۳۔ یہودا کا | کمال بن یوفنا |
| ۴۔ فینحائیل کا | ابن یوسف |

۵۔ فرامیم کا	بیو شمع بن نافع
۶۔ بنسیامن	قطلی بن دیلمان
۷۔ زبیل	جدی بن شعیری
۸۔ مشا	حدی بن سعیدی
۹۔ دان علاصل	رین حل
۱۰۔ اشاء	سالمور
۱۱۔ نقانی	محر
۱۲۔ یسا فر	لابل
دقیقہ ابن کثیر، پارہ چھٹا، سورہ مائدہ، آیت ۱۲، ص: ۷۷)	
۳۔ بارہ تاریخیں، (ولادت رحمۃ اللعالمین سے تعلق)	
۱۔ ۱۹ اپریل	بولین پیریہ
۲۔ ۲۴ نومبر	کل جگ
۳۔ ۱۳ نومبر	بخت نصری
۴۔ ۸ اگست	سکندری
۵۔ ۱۰ نومبر	بکرمی شمسی
۶۔ ۱۸ اگست	نوشیروانی
۷۔ ۱۰ نومبر	عبرانی و یہودی
۸۔ ۲۰ نومبر	طونان
۹۔ ۲۰ نومبر	برہامی
۱۰۔ ۲۲ نومبر	ملیسوی
۱۱۔ ۲۳ نومبر	قطلی جبریل
۱۲۔ ۹ ربیع الاول	عام الفین
ردیوی کیلڈر کے حابے)	

- ۷۔ بارہ وصیتیں : (ذہانی ہزار سال تک از میسح بائیں کے کاغذ پر لکھی ہوئی وصیت "النیامی" شخص نے اپنے بیٹے سوہی ٹپ کوئی تھی آج بھلی قاہرہ کے عجائب خانے میں موجود ہے۔)
- ۸۔ میرے بچے ! کسی شخص کے گھر میں بغیر اجازت داخل نہ ہو، اگر کوئی شخص بچے اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت دے تو اسے اپنے لئے باعث عزت خیال کر۔
- ۹۔ کسی جماعت میں شام ہونے میں پہلی نکار اور اگر شامل ہو جاؤ تو اس سے علیحدگی میں پہلی نکار۔
- ۱۰۔ خدا کی عبارت لگاہ میں زور سے نبولنا، عاجز ہی اور رفت سے دعا مانگنا۔ اگر سچے دل سے دعا مانگنے کا تو خدا تیری سن لے گا۔ اور تیری حفاظت کرے گا۔
- ۱۱۔ جب تیرے پاس موت کا پیغام آئے تو قیل و قال نہ کرنا کیونکہ اس سے کوئی فائدہ نہیں۔
- ۱۲۔ سچے معلوم نہیں کہ تو کب مرے گا اس لئے ہر آنے والے دن کو غنیمت سمجھو اور اپنی اسیدوں کو طول دے۔
- ۱۳۔ ہر وقت یہ خیال رکھنا کہ کہیں تیری زبان کھو ا کسی کا دل زخمی تو نہیں کر رہی ہے۔
- ۱۴۔ صرف ایک وقاردار خدمت گزار رکھو، اس کی نکرانی کر اور اس کی حفاظت کر کیونکہ وہ تیری حفاظت کرتا ہے۔
- ۱۵۔ خدا کا ناشکر گزار نہ ہو، کہیں ریساہ ہو کہ اس کی ناراضی تھی وس سے بڑی ہفت میں بتلا کر دے ۔ ۱۶۔ ان اسرار سے پر وہ ہشانے کی کوشش ذکر جو خدا کی ذات سے متعلق ہیں ۔ ۱۷۔ عورت کے بیز مرد، اور مرد کے بیز عورت ادھوری ہے۔ ۱۸۔ فضاحت کی بہ نسبت صاف کوئی زیادہ موثر ہے۔ ۱۹۔ یاد رکھو کہ نیک اعمال کے سوا دنیا و عاقبت میں تمہارا کوئی مددگار نہیں (ماہنامہ اشاعت القرآن، شمارہ ۸۳، جلد: ۴، نومبر ۱۹۸۷ء)

تیرہ پاہنچ

- تیرہ وصیتیں : (ایک دیہاتی ماں کی جو اپنی بیٹی "ام ایاس" کو دلہن بینا کر سرال کو رواؤز کرتے وقت کی تھی)
- ۱۔ شوہر کے ساتھ قناعت اور رفاسندی کا تعلق رکھو۔
 - ۲۔ اس کی ہربات کو غور سے سنو اور ہر لمحہ اس کی فرمابزداری کو کو مر نظر رکھو۔
 - ۳۔ اس کی خوشخبری کا بہت زیادہ خیال رکھو۔
 - ۴۔ اس کی زکاریوں کا جائزہ لیتی رہو دیسا نہ ہو کہ اس کی زکاری تھماری نامناسب حرکت پر پڑ جائے اور وہ اس کی ناراضگی کا باعث بنے اور ہر دم اُس سے سمجھی محبت کا بر تاؤ کرو۔
 - ۵۔ اس کے کھانے کے وقت کا بہت زیادہ لحاظ رکھو اس لئے کہ بھوک کی تیزی انسان کو بے قابو بنا دیتی ہے۔
 - ۶۔ اس کے سونے کے وقت تم بالکل خاموش اور پر سکون رہو۔ اس لئے کہ نیند میں خلل ڈالنا سخت غصہ کا سبب ہے۔
 - ۷۔ اس کے گھر اور مال و دولت کی یوری حفاظت کرو۔
 - ۸۔ اس کے اور اس کے بیوی اور نوکروں کے ماتھو رعایت اور رواداری کا بر تاؤ کرو۔ اس لئے کہ شوہر اور شوہر کی اولاد اور اس کے نوکروں کے ساتھ رواداری بر تنا خانزادی کے ہن اسلام کی دلیل ہے۔
 - ۹۔ اس کے راز کو کسی پر ظاہر نہ کرو، اگر تم نے اس میں خیانت

تو پہلے بہ نظر بصیرت ان کو دیکھو۔ اگر ان میں کوئی سگروہ خدا کا یاد کرنے والا ہے تو ان کے پاس بیٹھو۔ کیونکہ اگر تم عالم ہو تو انہیں تمہارے علم سے نفع پہنچے گا۔ اگر تم جاہل ہو تو انہیں ان سے علم حاصل ہو سکا اور لفڑی ہے کہ خدا ان پر رحمت نازل کرے اور تم بھی اس میں شریک ہو۔ (حضرت لقمان) ۱۱۔ بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہو گا۔ اور اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن ناریک ہو سکا۔ د حضرت عیشی علیہ السلام ۱۲۔ سخن کی صعبت اختیار کرو۔ گووہ غلطمند نہ ہو۔ کیونکہ تم اپنی عقل کے ذریعہ سے اس کی سعادت سے فائدہ اٹھاؤ گے۔ اور دس احمد سے جو بخشیں بھی ہو بہت دور جوں کو (حضرت لقمان) ۱۳۔ اپنے لئے زین پر مال جمع نہ کرو جہاں کیڑا اور زندگی خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقاب لکاتے اور چراتے ہیں۔ بلکہ اپنے لئے انسان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے اور نہ زندگی اور نہ دہاں چور نقاب لکاتے ہیں اور نہ چڑھتے (حضرت مسیح ع) ۱۴۔ اے میرے رب دنیا کو میرے لئے کشادہ کرو ہے اور مجھے خوشیاں فرمادے۔ لیکن میں کے چکر میں پھنسنے سے مجھے بچا (حضرت صدیق اکبر) ۱۵۔ جس کھڑکی بنیاد آزمائش پر رکھی گئی ہے اس میں آزمائش اور بلا سے چھکارا محال ہے۔ حضرت فاروق اعظم رضی (۱۶۔ جس دن ادمی گناہ نہ کرے وہ اس کی عید کا دن ہے۔ (حضرت علی رضی) ۱۷۔ اچھا ادمی دہ ہے جس کے قول و خل میں فرق نہ ہو جو کہتا ہو وہی کرتا ہو (حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی) ۱۸۔ کوئی بڑا کام مت کرو کہ معدارت کے بیز کوئی چارہ نہ رہے، کیونکہ ایکاں دار آدمی نہ کسی سے بُرا نی کرتا ہے نہ معدارت چاہتا ہے دار شاد حضرت امام حسین رضی (۱۹۔ ہر علم کے ساتھ عمل چاہیئے۔ کیونکہ بے عمل عالم بے جان جسم ہے (حضرت امام ابوحنیفہ رضی) ۲۰۔ جس نے رات کی حرکت نہ کی، سو دیعنی غرفت سے صحبت نہ کی (ہو) میت کو دفاترے کے لئے اس کا قبریں داخل ہونا افضل ہے۔ شارقہ الائوار برداشت دلیل (۲۱۔ اے بیٹے! دوستی تو آدمیوں سے کرنا